شگفتہ طنز و مزاح کا ایک انوکھا انتخاب

مزاحیہ شاعری کا اِنسائیکلوپیڈیا

urdukutabkhanapk.blogspot

مرتبہ

یوسف مثالی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اُردو کُتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

آپ خود محسوس کیجئے

مزاح کی میزان کا جھکاؤ واقعی ایک ہلکی پُھلکی خوشی' ایک خوشگوار احساس اور شُستہ قسم کی بے تکلفی کی طرف ہے یا طنز اور اُن کرب ناکیوں کی جانب جو اس پیرائے میں ہمارے اندر کی وقتی اور حقیقی تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہیں ـــــ کیا ان سب کے پیچھے وہی جذبہ کارفرما ہے جو الفاظ ظاہر کر رہے ہیں یا کسی خاص وقت کی خاص لطافتوں سے کشید کردہ چاشنی کا ذائقہ ہے جو ہمیں کچھ دیر کے لیے کئی طرح کی تلخیوں سے دُور لے جاتا ہے! اور کیا یہ سب کچھ پڑھتے' سنتے اور لکھتے وقت ہم اپنے آپ میں ہوتے ہیں یا اپنے آپ سے دُور ـــــ کہیں ایسا تو نہیں لگتا کہ کسی شاعر کا تغیراتی عمل مسلسل یکسانیت سے بے زاری کی علامت کے طور پر اُبھر کر سامنے آتا ہے یا محض بیرونی عوامل ہی اس کے ذمہ دار ٹھہرائے جاسکتے ہیں۔ سوچیے!

میرے خیال میں سوچنے سے ہم یقیناً اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ ہنسانے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

والی شخصیت بلاشبہ قابل قدر ہے کہ اس کا لولی سل چند محوں کے لیے ہی سہی ہمارے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر دیتا ہے ایسے میں ذرا آئینہ تو دیکھیئے اور فیصلہ کیجئے کہ آپ اپنے آپ کو ہنستے ہوئے کتنے اچھے لگتے ہیں ____ یقیناً اس کیفیت میں آپ دوسروں کو بھی اچھے لگیں لگے، تو ثابت ہوا کہ مزاح لکھنے والوں کی یہ کوشش ہے کہ آپ نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی اچھا لگیں، کیا آپ ان نیک جذبات کی قدر نہیں کریں گے، ضرور کریں گے تو آیئے دوسروں کو اچھا دِکھنے کے لیے اپنے ہونٹوں پر مسکراہٹیں سجالیں اور بھول جائیں اُن آزردہ تمناؤں کو جو ہمیں دیمک کی طرح چاٹ رہی ہیں!

یوسف مثالی

لاہور ___ پاکستان

اُردو کُتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

فہرست

1	آذر عسکری	اس سے پہلے کہ گھر کے پردوں سے	19
2	آفتاب لکھنوی	قطعہ	21
3	احمد صغیر صدیقی	قطعات	22
4	احمد پھپھوندوی	انساں کو خوب ہی صلہء ارتقاء ملا	24
5	اختر شیخ	بنا کر کوئی اچھا سا بہانہ چھوڑ دیتا ہوں	25
6	اختر شیرانی	پوسٹ مین اُس بُت کا خط لاتا نہیں	26
7	ارشد میر	تمہارے جمپروں پر، ساڑھیوں پر اور غراروں پر	29
8	اُستاد امام دین گجراتی	شکوہ	31
9	اُستاد پھل آ گروی	قطعات	32
10	اسد جعفری	ہمسائی	34
11	اسلام شاہ	اک نظم	37
12	اطہر جعفری	مجھے ووٹ دینا	38
13	اطہر شاہ خان جیدی	قطعات	40
14	اعجاز گیلانی	جان جوکھوں میں پڑی ہو تو غزل ہوتی ہے	
		وگ میں پوشیدہ تمہارے سر بے مو کی قسم	42
15	اقبال اختر	قطعات و اشعار	44
16	اقبال بخت	ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے نام	45
17	اقبال دیوانہ	اُڈیک	
		قولاں دی بدھی	47

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

18 اکبرالہ آبادی — قطعات 50
19 اکبرلاہوری — قطعات
زمانہ آیا ہے بے حجابی کا عام دیدارِ یار ہوگا 53
20 امیرالاسلام ہاشمی — ٹوٹا تھا گھر میں کیا کیا' یہ عرض پھر کروں گا 56
21 انعام الحق جاوید — قطعات 58
22 انعام درانی — اکھڑی نہ ایک شاخ بھی نخل جدید کی 60
23 انور بریلوی — یہ سرکاری شفاخانے میں جو بیمار لیٹے ہیں 61
24 انور مسعود — سائیڈ ایفیکٹس
قطعات 62
25 اے ڈی اظہر — وزیر کی دوسری شادی 65
26 بازغ بخاری — ککڑوکوں 67
27 باقر وسیم قاضی — جب فدائے چہرۂ گلنار ہو جائیں گے ہم 68
28 بخش لائل پوری — لندن شہر میں 70
29 بدر منیر الدین — تب' اب 71
30 بشیر اللہ شمیم — ایک لڑکی چاہیے 73
31 بلبل کاشمیری — مادام لندن شہر میں
قطعہ واشعار 75
32 بیدل جونپوری — ہو سکے جس سے ہم آغوش بڑھاپا میرا
بہت زوروں پہ وی سی آر تھا کل شب جہاں میں تھا 77
33 پاپولر میرٹھی — قطعات 79
34 پاگل عادل آبادی — ادھر تو شہر کے گنجے مری تلاش میں ہیں 81
35 ثروت شکیل — قطعہ 82

36 جعفر ٹلی — ہر زن کے باشد جنگجو در چال مثلے مو بمو 83
37 جوش ملیح آبادی — شش جہت آپ کو آئیں گے نظر دو بٹا تین 84
38 جوہر سیوانی — جو پوچھا راہیوں نے کیا اُٹھا کر جیب میں رکھ لی
غیروں کی جو عورت بڑی خناس لگے ہے 85
39 چونچال سیالکوٹی — دنیادار و چشم دنیادار بالکل ٹھیک ہے
ہر اک ادا مشکوک تیری مشتبہ ہر بات ہے 87
40 حاتم بھٹی — ہم کو اب بھی نہر پر جا کر نہانا یاد ہے 89
41 حاجی لق لق — کیا ان کو دل کا حال سنانے سے فائدہ 90
42 حامد علی نقوی — محکمہ تعلیم کے حکام سے 91
43 حسن رضوی — روزگار دے چکر اندر ہی بن گئے سارے 93
44 حسن عسکری — قطعہ 94
45 حکیم راغب مرادآبادی — قطعات 95
46 حکیم غلام نبی — بدمعاش _____ قطعہ 97
47 حیدر حسنین جلیبی — بیوی اس صورت کی مجھ کو چاہیے 98
48 خالد عرفان — انٹرنیٹ پر
میں تو اہل ہوں کسی اور کا مری اہلیہ کوئی اور ہے
نہ ہوں پیسے تو استقبالیوں سے کچھ نہیں ہوگا 100
49 خالد مسعود — اس نے مجھ کو دب لتاڑا' مارا جائے گا 103
50 خاور نقوی — قطعات
بوعلی سینا کا ثانی 104
51 خضر تمیمی — سارنگی اور طبلہ 108
52 خواجہ دل محمد — منجم سے کہنے لگا شاہِ روم
جو نوکر سے پوچھا بتا حال چال 113

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

53	خواجہ شائق حسن	کوڈ میں لکھا ہے مضموں نالۂ شب گیر کا	15
54	دلاور فگار	قطعات	16
55	دلکش آفریدی	شیر اور شاعری	18
56	ڈاکٹر اُسامہ منیر	جس خاتون کے دل میں شک کا اڈہ ہوتا ہے	
		اس کا ابا ہی پہلوان تھا اچھا خاصا	21
57	ڈاکٹر انعام حسن حریف	وہ ہمیں آنکھیں دکھائیں اور ہم دیکھا کریں	23
58	ڈاکٹر ثمر ملتانی	وہ جانے والا ہے لندن اسی مہینے میں	
		نگاہِ لطف جو ہم پر وہ ڈال دیتے ہیں	24
59	ڈاکٹر راشد متین	آپ بنائی جیل میں تڑکے بیٹھے رئے	25
60	ڈاکٹر رحمٰن دانش	چھین لی اس نے ہر خوشی سائیں	27
61	ڈاکٹر سید مظہر عباس رضوی	پرائیویٹ پریکٹس	28
62	ڈاکٹر صابر آفاقی	میں کھلاؤں گا نہ تم کو پان چاہے کچھ بھی ہو	30
63	ڈاکٹر صدیق ہل	اُستاد کی مثال کہیں دور تک نہیں	31
64	ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبد	شعر میں کہہ دوں اگر کوئی بگڑ جاتی تھی وہ	32
65	راجہ مہدی علی خان	ادیب کی محبوبہ	
		شکوہ	33
66	رزمی صدیقی	ذرا سی مشق کرئے بے ضمیر ہو جائے	38
67	رشید عبدالسمیع جلیل	دماغ آفریدی خلل آفریدم	39
68	رضا نقوی واہی	شاعر بسیار گو سے ہے یہ میری التماس	40
69	رضی الدین حسن کیفی	مفت کی لڑائی	42
70	روحی کنجاہی	عشق کا ناس کرو گی مجھے معلوم نہ تھا	
		حسین چہروں سے صورت آشنا کی ہوتی رہتی ہے	44
71	روف رحیم	لیڈر ہوں مجھے ڈر سے سروکار ہی نہیں	47
72	رئیس امروہوی	نامکمل ہیں جو اس شہر میں گھر دو بٹا چار	148
73	ریاض احمد قادری	عمر میں دو فٹ بڑے ہیں دوستو	150
74	زاہد فخری	مکالمہ	151
75	ساجدہ سجنی لکھنوی	رہتا ہے آس پاس سویرے سے شام تک	152
76	سائل آزاد	بجلی والوں کی مٹھی کو کر کے گرم	153
77	سجاد مرزا	راجہ اندر	154
78	سرفراز شاہد	قطعات	
		منافع مشترک ہے اور خسارے ایک جیسے ہیں	
		جہاں سلطانہ پڑھتی تھی	155
79	سعدیہ حریم	قطعات	159
80	سلیم اختر	نہیں لگتے مجھے اچھے ابے صیاد کے بچے	160
81	سلیمان خطیب	تن من سے بوٹی بوٹی سے اعضاء تمام سے	161
82	سید سلمان گیلانی	گریوں نہ کیا نفس پہ میں جور کروں گا	
		قطعات	162
83	سید ضامن جعفری	وہ کہہ رہے ہیں کہ جمہوریت بحال کرو	
		قطعہ و اشعار	164
84	سید ضمیر جعفری	قطعات	
		دین و سیاست	166
		یورپ کی ایک نظم کا ترجمہ	
		ہاتھ میں لاٹھی پکڑ کر عشق فرمائیں گے کیا	
85	سید فہیم الدین	بک رہا ہوں آج کل ہذیان باقی خیر ہے	171
86	سید محمد جعفری	ہڑتال	174

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

87 سید مسعود ہاشمی — قطعات — 177
88 سیدہ سمیرہ حنا گیلانی — زلف چوہڑوں سی ہے رنگت ہے چماروں جیسی — 178
89 شاد عارضی — آپ کی تعریف — 179
90 شاہد الوری — قطعات — 181
91 شاہدہ ناز — اکاسی، بیاسی، تراسی، چوراسی — 182
92 شبیر اختر — قطعہ — 184
93 شوکت تھانوی — فیملی پلاننگ
اے شریکِ زندگی — 185
94 شیخ محمد دین منیر — اومنی بس — 189
95 شیخ نظامی — کر کے تم حال سے بے حال کہاں جاتے ہو — 190
96 صادق نسیم — قطعات — 191
97 صدیق ارشد — سیاست نری فریب کہانی — 193
98 ضیاء الحق قاسمی — کوچہ یار میں، میں نے جو جبیں سائی کی
میں شکار ہوں کسی اور کا مجھے مارتا کوئی اور ہے — 194
99 طیب علی اطہر شیر کوٹی — قطعات — 198
100 ظریف جبل پوری — مکینک شاعر — 199
101 ظریف لکھنوی — شامت الیکشن — 202
102 ظفر اقبال — قطعات — 204
103 ظفر علی راجا — قطعات — 205
104 عادل لکھنوی — دُم — 206
105 عاشق جالندھری — قطعات — 210
106 عاصی رضوی — نثری نظم — 211

107 ع بخار علیگ — جشن آوارگی — 213
108 عبدالحکیم ناصف — افسوس دال بھات ہے خوراک ان دنوں — 216
109 عبداللہ شاکر — جشن منائی جاؤ — 218
110 عبیر ابوذری — خاندانی منصوبہ بندی — 221
111 عزیز احمد — تری باتوں میں چکنائی بہت ہے — 223
112 عزیز علوی — قطعات — 224
113 عصمت اللہ بیگ دہلوی — نوکری کانسٹیٹیوشن — 225
114 عظمت اللہ خان — گرچہ کچھ رنگ اس کا کالا ہے — 227
115 عنایت علی خان — ورغلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی
ارتقاء — 228
116 غفار بابر — قطعات — 230
117 غلام احمد فرید — پرانے جوتے — 231
118 غلام مجتبیٰ انغمی — عصری ماحول
قطعات — 234
119 غلام محمد وامق — کتنی ڈھل گئی عمر تمہاری حیرت ہے
مجھ کو غریب اور قرض دار دیکھ کر — 236
120 فاخرہ بتول — قطعات — 239
121 فاخرہ ہریانوی — قطعہ و شعر — 241
122 فاضل حمیدی — آپ کے طور کی اطوار کی ایسی تیسی — 242
123 فرزانہ سحاب مرزا — گڑے مردے اکھاڑے جا رہے ہیں — 243
124 فضل الٰہی بہار — رستے دے وچ منجی ڈاہواں جی کر دا اے
ڈالڈے ورگی جے کرمینوں لیلیٰ لبھے — 244

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

125 فیض الحسن ناصر — آج کل کام میں لاس ہی لاس ہے — 246
126 قاضی غلام محمد — اودیس سے آنے والے بتا — 247
127 قتیل شفائی — میوزک ڈائریکٹر — 249
128 کرنل محمد خان — بی ٹی نامہ — 251
129 کشن لال خنداں دہلوی — موت کا دن شمار کون کرے
اس بت سے مجھے پیار ہے معلوم نہیں کیوں
ملتا نہیں ہزاروں میں بھی غم گسار ایک — 255
130 کنول مشتاق — کٹکلی کلیر دی — 258
131 گستاخ گیاوی — اگر وہ آپ کے ہمراہ ہر گھڑی ہوگی — 259
132 گلزار بخاری — مہنگائی
قطعات — 260
133 مبشر خورشید — سرسیہ سارے کا سارا پھر دوبارہ ہو گیا — 264
134 مجذوب چشتی — قطعات — 265
135 مجید فضا — قطعات
زن مرید شوہر کا شکوہ — 267
136 مجید لاہوری — تری شان جل جلالہ — 272
137 محبوب عزمی — قطعات — 273
138 محمد حسنین زیدی زاہد دہلوی — راشنگ میں ہمیں ملتی ہے شکر دو بٹا تین — 274
139 محمد طٰہٰ خان — لڑی اس ٹھاٹ سے منکوحہ کافر بیان میری — 276
140 محمد کمال اظہر — چلّو بھر پانی میں جا کے ڈوب مر — 277
141 مختار یوسفی — قطعہ — 278
142 مدن موہن راز — مرزا غالب سے معذرت کے ساتھ — 279
143 مرزا حیدر عباس — قطعات — 280
144 مرزا محمود سرحدی — پکارنے کا قرینہ میں سوچتا ہی رہا
قطعات
مال گودام روڈ — 281
145 مسٹر خوانخواہ — قطعات — 282
146 مسٹر دہلوی — قطعات
موٹا پا نامہ — 287
147 مسرور جالندھری — قطعات — 290
148 مسعود انور شفقی — قطعات — 291
149 مشتاق شفائی — بھارتی امپائرنگ — 292
150 م ش عالم — کہا کس نے کہ کر کے شادیاں ارمان کم نکلے — 293
151 منظر حسن منظر — جس کی بھی بن آئی ہے ہمیں لوٹ رہا ہے — 294
152 منظور عطش — ہم سے بیگم کے اگر ناز اُٹھائے جاتے — 295
153 مولانا حالی — دو ملازم ایک کالا اور گورا دوسرا — 296
154 میاں تنویر قادری — ہتھے جو چڑھ گیا تو کسی تھانیدار کے — 298
155 ناشاد — قطعات — 300
156 ناظر ٹونکی — جو داڑھی مونچھ ادھر غائب تو چوٹی ہے ادھر غائب
قطعات — 301
157 نذیر احمد شیخ — عقد ثانی — 303
158 نذیر جالندھری — کالا تل نسواری آنکھیں — 304
159 نسیم سحر — غیر سے تھوڑی سی اک دن بے وفائی کر کے دیکھ — 305
160 نصر عسکری — قطعات — 306

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

161	نور عالم امروہوی	قطعات	311
162	نیاز سواتی	قطعات	312
163	وکیل اظہر فاروقی	بڑائی	313
164	ہدہد العشراء	جسے کہتے ہیں ہدہد تو وہ نر شیروں کا دادا ہے	
165	ہرفن لکھنوی	رحمت ہے ذوالجلال کی اصلی طبیب پر	
		گدھوں کا چیلنج	314
166	یوسف مثالی	پاپ سنگر	
		قطعات	318

اُردو کُتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

آذر عسکری

اس سے پہلے کہ گھر کے پردوں سے
ٹیڈی پتلون کوئی سلوا لوں
اس سے پہلے کہ تجھ کو دے کر دل
تیرے کوچے میں خود کو پٹوا لوں
اس سے پہلے کہ تیری فرقت میں
خود کشی کی سکیم اپنا لوں
اس سے پہلے کہ اک تری خاطر
نام غنڈوں میں اپنا لکھوا لوں

میں ترا شہر چھوڑ جاؤں گا

اس سے پہلے کہ وہ عدو کم بخت
تیرے گھر جا کے چغلیاں کھائے
اس سے پہلے کہ دیں رپٹ جاکر
تیرے میرے شریف ہمسائے
اس سے پہلے کہ تیری فرمائش

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھ سے چوری کا جرم کروائے
اس سے پہلے کہ اپنا تھانیدار
مرغا تھا نے میں مجھ کو بنوائے

میں ترا شہر چھوڑ جاؤں گا

تجھ کو آگاہ کیوں نہ کردوں میں
اپنے اس انتظام سے پہلے
مشورہ بھی تجھی سے کرنا ہے
اپنی مرگِ حرام سے پہلے
کوئی ایسی ٹرین بتلا دے
جائے جو تیز گام سے پہلے
آج کے اس ڈنر کو بھگتا کر
کل کسی وقت شام سے پہلے
میں ترا شہر چھوڑ جاؤں گا
دل کی گردن مروڑ جاؤں گا

.....☆.....

آفتاب لکھنوی

کافر تھا میں ضرور مگر ان کے عشق میں
منٹوں میں کیا سے کیا مرا ایمان ہوگیا
ان کی نظر سے میری نظر دس بجے لڑی
دس بج کے دس منٹ پہ مسلمان ہوگیا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اُردو کُتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

احمد صغیر صدیقی

کٹی یہ عمر اسی طور سے بہ فیض نصیب
طلوع ہو کے افق سے، افق کے پار چلے
''ایف آئی آر'' کٹی تو ''ایف آئی اے'' آئی
''جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے''

☆

شہر کے ہیں یہ شاعر اعظم
لفظ کترا کے ان سے چلتے ہیں
ان کی ادنیٰ خصوصیت ہے یہ
شعر کہتے ہیں نہیں اگلتے ہیں

☆

کہا کس لیے بھاگتے ہیں جناب
یہ جو ٹیکس ہے ملک کا قرض ہے
کہا بات یہ ہے کہ میرے حضور
لنگوٹی بچانا بھی اک فرض ہے

☆

غلط کاریاں جا بجا دیکھ کر
بہے ہم جو اک روز جذبات میں
برائے مداوائے فکرِ جلیل
رہے پھر کئی دن حوالات میں

☆

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غزل

انساں کو خوب ہی صلۂ ارتقاء ملا
بس ایک ہی چھلانگ میں بندر سے جاملا

مجھ سے بھی آملا وہ عدو سے بھی جاملا
کچھ اس کی پالیسی کا نہ اب تک پتا چلا!

میں اس طرف یہ خوش کہ اُٹھاؤں گا اس کے ناز
ان کو ادھر خوشی کہ یہ اچھا گدھا ملا

دل جس کو لوگ کہتے ہیں سرمایۂ حیات
کم بخت وہ بھی ہم کو عجب بے تکا ملا!

غزل

قوم کی حالت وہی ہے شیخ کا جو حال ہے
قوم ہے تفصیل، شیخ اک بہتریں جمال ہے

دل ہمارا بن گیا ہے ایک شغل دل پسند
پڑ رہی ہیں ٹھوکروں پر ٹھوکریں فٹ بال ہے

وہ لنگوٹی چھین کر بولے ابے روتا ہے کیوں
شکر اس کا کر ابھی تیرے بدن پر کھال ہے

بنا کر کوئی اچھا سا بہانہ چھوڑ دیتا ہوں
مصیبت ہو جہاں یاری نبھانا چھوڑ دیتا ہوں

پڑوسی پیٹتے ہیں جب دریچے اور دروازے
میں ٹھمری چھیڑ دیتا ہوں ترانا چھوڑ دیتا ہوں

اگر دعوت میں شک گزرے کہ کھانا تھڑنے والا ہے
میں کھانے بیٹھ جاتا ہوں کھلانا چھوڑ دیتا ہوں

کبھی دفتر میں وارد ہو اگر صاحب غصیلا سا
تو اس دن اس کے کمرے میں ہی جانا چھوڑ دیتا ہوں

حسینوں کو نہیں جچتا کوئی بھی عینکی چہرہ
جہاں وہ ہوں وہاں عینک لگانا چھوڑ دیتا ہوں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اُردو کُتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

پوسٹ مین اس بت کا خط لاتا نہیں
اور جو لاتا ہے پڑھا جاتا نہیں

عاشقی سے کیوں ہم استعفیٰ نہ دیں
ہوٹلوں کا بل دیا جاتا نہیں

شیخ جی موٹر پر حج کو جایئے
عہد نو میں اونٹ کام آتا نہیں

بوسہ لیں اس سروقد کا کس طرح
تار پر ہم سے چڑھا جاتا نہیں

عاشقوں پر ظلم کرنا چھوڑ دیں
کیوں بے قاصد جاکے سمجھاتا نہیں

رات دن فرمائشیں زیور کی ہیں
ہم سے اب عاشق رہا جاتا نہیں

بزم میں دشمن ہے کیوں خاموش آج
بھائی جھیلا کس لئے گاتا نہیں

جل گئی سگریٹ سے داڑھی شیخ کی
یہ مگر فیشن سے باز آتا نہیں

فربہی کا طنز کیوں مشاق پر
تیری چکی سے تو پسواتا نہیں

فیس پہلے جب تلک رکھوا نہ لے
ڈاکٹر اپنے بھی گھر جاتا نہیں

بیکری میں نوکری کرنی پڑی
وہ سوائے کیک کچھ کھاتا نہیں

تیری فرقت میں بہت فاقے کٹے
آکہ اب بھوکا رہا جاتا نہیں

کب سے ہے مہمان تو اے ہجر یار
بھائی میرے گھر سے کیوں جاتا نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اوستم گر! روکنا موٹر ذرا
میرے خچر سے چلا جاتا نہیں

لانڈری کھولی تھی اس کے عشق میں
پر وہ کپڑے ہم سے دھلواتا نہیں

حضرت ابنِ بطوطہ کی غزل
ضد کے مارے وہ صنم گاتا نہیں

○

ارشد میر

تمہارے جمپروں پر، ساڑھیوں پر اور غراروں پر
لٹے جاتے ہیں دل والے کئی سلمہ ستاروں پر

الیکشن اب بھلا کیسے لڑیں گے ہم رقیبوں سے
کمائی تو اُڑا ڈالی ہے ساری اشتہاروں پر

پھسل کر رہ گئے ہیں ناگہاں کیلے کے چھلکے سے
کمندیں ڈالنے گھر سے چلے تھے چاند تاروں پر

برا انگریز کو کہتا ہوں پٹتا ہوں کلرکوں سے
گدھے سے گر کے غصہ آ ہی جاتا ہے کمہاروں پر

بڑے ہی کروفر سے پیٹھ پر کچھوے کی بیٹھے ہیں
یونہی ہم رینگتے پہنچیں گے آخر کوہساروں پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مٹھائی بانٹ دی ہے دشمنوں میں اس نے شادی کی
مگر ٹرخا دیا ہے ہم غریبوں کو چھوہاروں پر

ہے سر ٹیڈی بوائے کا تو سینڈل اک حسینہ کی
نظارہ ہم نے دیکھا ہے یہ اکثر رہگزاروں پر

یہی ارشد ہمارے نوجوانوں کی کہانی ہے
جئے دولت کی خاطر ور مرے فلمی ستاروں پر

ستادامام دین گجراتی

شکوہ

لکھا تھا مرے بھاگ میں یہ شخص نگوڑا
جس نے کہ عرق میری جوانی کا نچوڑا

مجھ سے تو یہ ہر روز ہی کرتا ہے لڑائی
مارے کبھی چانٹے تو کبھی ہاتھ مروڑا

میرے لیے ناکارہ ہے، ناکارہ رہے گا
دفتر سے بھی بھاگ آتا ہے اکثر یہ بھگوڑا

اس شخص کے برتاؤ سے میں آچکی ہوں تنگ
اس نے تو مجھے خواب میں بھی آن جھنجوڑا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرے شعر سن کر بھی کھل اُٹھے ہیں
مزہ آرہا ہے لطیفے کی صورت
میں پھل ہوں مجھے جانتا ہے زمانہ
کہ ہے شکل میری شریفے کی صورت

ایک شعر

نہ میری آنکھ نہ قلب و جگر میں رہتا ہے
وہ درد بن کے میرے آدھے سر میں رہتا ہے

سادے گئے یہاں سے، وہاں عشق ہوگیا
بیگم اڑا کے لائے ہیں اب کے مری سے ہم
تم مرغ اور بٹیر اڑاتے ہو دوستو
بھرتے ہیں اوجھڑی کو مگر اوجھڑی سے ہم
جو روز روز آکے ستاتی ہے خواب میں
کرتے ہیں پیار پھر بھی اسی بھوتنی سی ہم

اہل محفل کی شان مجھ سے ہے
اہل محفل کا مان ہوں پیارے
میرے شعروں میں سیب اور کِنو
میں پھلوں کی دکان ہوں پیارے

میری بھی خیر ہو میرے گھر کی بھی خیر ہو
آیا ہے لے کے ہاتھ میں مہمان ڈگڈگی
ہر شخص کہہ رہا ہے کہ جوڑی ملی ہے خوب
تو ناچ میں بجاؤں مری جان ڈگڈگی
پھر آج میرے گھر میں ہے جھاڑو پھری ہوئی
ایسی بجا گیا مرا مہمان ڈگڈگی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہمسائی

قیامت بن کے ٹوٹی وہ کبھی بن کر عذاب آئی
بلائے ناگہانی سے نہیں کم میری ہمسائی

وہ قینچی کی طرح اپنی زباں جس دم چلاتی ہے
وہ خود سر ایک پل میں سارا گھر سر پر اٹھاتی ہے

زباں کے ساتھ انگشتِ شہادت بھی نچاتی ہے
مجھے جو بات بھی ہو یاد فوراً بھول جاتی ہے

یہ سچ ہے اس کے آگے چل نہیں سکتی زباں میری
"نہیں منت کشِ تابِ شنیدن داستان میری"

مرے گھر کا تو چوپٹ سارا کاروبار ہے اس سے
محلّہ دردِ سر کا مستقل بیمار ہے اس سے

فقط اک میں نہیں، ساری گلی بے زار ہے اس سے
جسے دیکھو شکارِ رنجشِ آزار ہے اس سے

نرالی وضع ہے سارے زمانے سے نرالی ہے
وہ ظالم کون سی بستی کی یارب رہنے والی ہے

یہاں تک سلسلہ پہنچا ہے اس کا کم بیانی کا
وہ نو بچوں کی ماں ہے، پھر بھی دعویٰ ہے جوانی کا

وسیلہ ہے یہی احساس اس کی شاد مانی کا
بہت کمزور پہلو ہے یہ اس کی زندگانی کا

بوا کہہ کر پکارے جو اسے سو سو سناتی ہے
وہ اس پیرانہ سالی میں بھی باجی کہلواتی ہے

گلہ خویش و اقارب کا ہے عنوانِ سخن اس کا
خسر کی، ساس کی، نندوں کی غیبت ہے چلن اس کا

زباں تلوار ہے اس کی، دھماکا ہے دہن اس کا
نہ کیوں ہو سب محلے پر مسلط مکروفن اس کا

لڑائی میں نہ کام آتی ہیں تقریریں نہ تکراریں
کہ اس کی ایک آہٹ سے لرز جاتی ہیں دیواریں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مرے گھر میں وہ جب آئی بوقت خورد و نوش آئی
تکلف ہی روا رکھا نہ جھجکی اور نہ شرمائی

اڑا کر لے گئی جھٹ سے مرے حصے کی بالائی
یہ اُس کی بے حجابی کی ہے ادنیٰ کار فرمائی

وہ دن میرے لیے یوم مصیبت بن کے آیا تھا
مری امی نے جب اس کلموئی کو منہ لگایا تھا

مزا جاتا رہا جینے کا ہمسائی ملی اچھی
اگر گزرے تو گزرے کس طرح اب زندگی اچھی

نہ اس کی دشمنی اچھی نہ اس کی دوستی اچھی
کسی کے واسطے اس کی نہیں ہمسائیگی اچھی

مقدر نے بھلا ہم سے مذاق آخر کیا کیا ہے
"خدایا جس خطا کی یہ سزا ہے وہ خطا کیا ہے؟

.....☆.....

اسلام شاہ

اک نظم

بی بی شریفاں اٹھواں خاوند کیتا اے
اوہدے جوان پتراں کدے وی اُف نہیں کیتی

اونہاں ماں دے معاملیاں وچ کدے وی دخل نہیں دتا
اونہاں بارے اک بڈھی ٹھہری نائکہ کہندی سی
کنے چنگے پتر نیں اللہ سب نوں
ایسے فرمانبردار سعادت مند پتر دیوے
اے پتر ہٹاں تے نہیں وکدے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجھے ووٹ دینا

میں کھوٹا تھا بالکل کھرا ہوگیا ہوں
مجھے ووٹ دینا' کھڑا ہوگیا ہے
مجھے ہوگئی ہے الیکشن کی خارش
مری آپ سے بس یہی ہے گزارش
کریں دوسروں سے بھی میری سفارش
یہی ہے مری انتہائے نگارش
نکما تھا ہاں کام کا ہوگیا ہوں
مجھے ووٹ دینا ' کھڑا ہوگیا ہوں
وزیروں سے میں آشنائی کروں گا
تمہاری گلی کی صفائی کروں گا
حریفوں کی اپنے پٹائی کروں گا
کچھ اس طرح سے رہنمائی کروں گا
خدا تو نہیں ناخدا ہوگیا ہوں
مجھے ووٹ دینا ' کھڑا ہوگیا ہوں

نہ ہوگی تمہیں باربر کی بھی حاجت
میں کرتا رہوں گا تمہاری حجامت
ہوں صادق' نہیں جھوٹ کی میری عادت
مرے حال پر اب تو کیجئے عنایت
میں کل کیا تھا اور آج کیا ہوگیا ہوں
مجھے ووٹ دینا' کھڑا ہوگیا ہوں
میں بے پر کی اکثر اڑایا کروں گا
اور آپس میں تم کو لڑایا کروں گا
میں پکڑاؤں گا پھر چھڑایا کروں گا
میں ہر ایک کے کام آیا کروں گا
کہ ہر اک مرض کی دوا ہوگیا ہوں
مجھے ووٹ دینا ' کھڑا ہوگیا ہوں
اگر ہوگیا کامیاب اللہ اللہ
کروں گا میں تم سے خطاب اللہ اللہ
کھلاوں گا شامی کباب اللہ اللہ
بنادوں گا سب کو نواب اللہ اللہ
خدا کی قسم آپ کا ہوگیا ہوں
مجھے ووٹ دینا کھڑا ہوگیا ہوں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اطہر شاہ خان جیدی

قبولیت

رنگ خوشبو گلاب دے مجھ کو
اس دُعا میں عجب اثر آیا
میں نے پھولوں کی آرزو کی تھی
آنکھ میں موتیا اُتر آیا

☆

ہلال عید

چاند رات آئے تو سب دیکھیں ہلال عید کو
اِک ہمارا ہی نصیبہ ہڈیاں تڑوا گیا!
چھت پہ ہم تھے چاند کے نظارے میں کھوئے ہوئے
بس اچانک چاند کا ابّا وہاں پر آ گیا

☆

پڑوسن

یا رب دل جیدی میں اک زندہ تمنا ہے
تو خواب کے پیاسے کو تعبیر کا دریا دے
اس بار مکاں بدلوں تو ایسی پڑوسن ہو
"جو قلب کو گرمادے اور روح کو تڑپادے"

☆

ٹریجڈی

کھڑا ہے گیٹ پہ شاعر مشاعرے کے بعد
رقم کے وعدے پہ اس کو اگر بلایا تو دے
کوئی تو ڈھونڈ کے لائے کہ منتظم ہے کہاں
لفافہ گر نہیں دیتا نہ دے کرایہ تو دے

☆

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

جان جوکھوں میں پڑی ہو تو غزل ہوتی ہے
کچھ طبیعت بھی سڑی ہو تو غزل ہوتی ہے

دشتِ غربت میں مرے دل کو تسلی دینے
دستِ زوجہ میں چھڑی ہو تو غزل ہوتی ہے

بیوی میکے میں رہے کھانا پڑوسن بھیجے
اس پہ جب ساس لڑی ہو تو غزل ہوتی ہے

.....☆.....

اے مری جان وفا' روح ربا' تیر قضا
تجھ سے وابستہ مرے صبح و مسا رب کی رضا
اے میری لقوہ لقا' عملِ تجریدِ خدا'
میں نے چاہا ہے تجھے' دیکھ میرا دل گردہ

.....☆.....

تجھ سے میں دور ہوں تو گردش عجب عالم ہے
مطمئن یوں مری جاں میں بھی نہیں تو بھی نہیں
وگ میں پوشیدہ تمہارے سرِ بے مُو کی قسم
جس طرح میں ہوں پریشاں' تیرے گیسو بھی نہیں

.....☆.....

تو اگر مر بھی گئی' میں نہ تجھے کو بھولوں گا
تیرے تعویذ لحد پر یہ رقم کردوں گا
وقتِ رحلت وہ تشنج' وہ اکڑنا تیرا
بھولتا ہی نہیں عالم تیری انگڑائی کا

.....☆.....

متاع عقد چہارم! میری دُعا ہے یہی
خدا کبھی تجھے اس دُکھ سے آشنا نہ کرے
اگر ہو جاؤں میں رنڈوا تو کوئی بات نہیں
ہو جائے بیوہ تو ایسا مگر خدا نہ کرے

.....☆.....

خط مرا دیکھ کے غیروں سے وہ یہ کہتے ہیں
عاشق زار بمع اہل و عیال اچھا ہے
میں جو کھا لیتا ہوں' دو مرغ مسلم ہر روز
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے
جو بچ کے جائیں تو یہ بھی خدا کی قدرت ہے

.....☆.....

کیا کیا خضر نے سکندر سے
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

.....☆.....

مرا برادر اصغر جو واپڈا میں ہے
تجھی کو دیکھنے آتا ہے دو گھڑی کے لیے
خبردار اگر اس کو کچھ کہا تم نے
بہت چراغ جلاؤ گے روشنی کے لیے

.....☆.....

ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے نام

ل تنگ ہے دلدار کرائے کے مکاں میں
ی عاجز و لاچار کرائے کے مکاں میں

بوی بھی ہے بے زار کرائے کے مکاں میں
ا وی بھی ہے بیکار کرائے کے مکاں میں

و قسم کے آزار کرائے کے مکاں میں
دت سے ہوں سرکار کرائے کے مکاں میں

جس چیز پہ ہر شخص کو کھوکے کا گماں ہے
جو مالکِ مرحوم کی آہوں کا دھواں ہے

دن کو بھی جہاں شب کی سیاہی کا سماں ہے
وہ میرا مکاں میرا مکاں میرا مکاں ہے

مدت سے ہوں سرکار کرائے کہ مکاں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چھوٹا سا کچن ہے کوئی حمام نہیں ہے
چھت نصف ہے اور نصف کا کچھ کام نہیں ہے

کمروں کی نشانات تو ہیں نام نہیں ہے
گوشے میں قفس کے مجھے آرام نہیں ہے

ہوں بر سر پیکار کرائے کے مکاں میں
مدت سے ہوں سرکار کرائے کے مکاں میں

اُڈیک

مُنڈا پیار نال کُڑی نوں کہہ رہیا سی
روز چھٹی اک لِکھ کے پاواں گا میں

میری جان. نہ ذرا اُداس ہو توں
اپنے وعدے نوں پورا نبھاواں گا میں

ہوکا بھر کے کُڑی ایہہ کہن لگی
اڈیک تیریاں خطاں دی رکھاں گی میں

ہن تے زندگی دا مقصد اکو ای اے
راہ ڈاکیے دا روز تکاں گی میں

حسبِ وعدہ منڈا پردیس وچوں
چٹھیاں پیار دیاں لِکھ کے پاندا رہیا

نت آہر نال ڈاکیا خط اوہدا
اوسی کڑی دے گھر پہنچاندا رہیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بڑیاں چاہواں نال منڈا دیس آیا
مدت نوکری دی جدوں مکی سی

آ کے دیکھیا کیہہ اوس دی محبوب
ویاہ ڈاکیے نال کرچکی سی

.....☆.....

اُردو کُتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot

قولاں دی بدھی

ادھی رات سی قبرستان دے وچ
شمع نکی جئی اک جل رہی سی

کسے ویکھیا تازہ قبر اُتے
ایک عورت پکھا جھل رہی سی

اوہدے پچھن تے کیہا زنانی نے
میں تے قبر دی مٹی سکھا رہی آں

اپنے شوہر نال کیتے ہوئے وعدے نوں
دل و جان دے نال نبھا رہی آں

قول دتا سی اپنے شوہر نوں میں
دم تیری محبت دا بھراں گی میں

تیری قبر نہ جنا چر خشک ہووے
دوجا ویاہ نہیں اوہناں چر کراں گی میں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قوم پر ممبری کا فیر ہوا
کل جو اپنا تھا آج غیر ہوا
شیخ جی مر گئے کمیٹی میں
غل مچا، خاتمہ بخیر ہوا

.....☆.....

اکبر کی صاف گوئی کو میں نے کیا پسند
کل کہہ رہے تھے بار میں اپنے کُلیگ سے
اللہ سے لگائے رہیں لو جناب شیخ
ہم نے تو دل کی لاگ لگائی ہے لیگ سے

.....☆.....

مذہب نے پکارا اے اکبر اللہ نہیں تو کچھ بھی نہیں
یاروں نے کہا یہ قول غلط، تنخواہ نہیں تو کچھ بھی نہیں
ہر بات پہ تم قسمیں کھانا جب یاد کریں راجا صاحب
دربارِ اودھ میں اے اکبر واللہ نہیں تو کچھ بھی نہیں

ان کو کیا کام ہے مروت سے
اپنے رُخ سے یہ منہ نہ موڑیں گے
جان شاید فرشتے چھوڑ بھی دیں
ڈاکٹر فیس کو نہ چھوڑیں گے

.....☆.....

رہ گیا دل ہی شوق سایہء الطاف خاص
مجھ کو آنے کی اجازت دی نہیں بیڈ روم میں
کھانے کے کمرے سے رخصت کردیا بعد از ڈنر
تھیں فقط چھریاں ہی اور کانٹے مرے مقسوم ہیں

.....☆.....

نون تنبا کو میں ہے، کیوں میم سے کہتے ہیں لوگ
مدتوں تک میں نہیں سمجھا تھا اس مضمون کو
آج لٹریری میری لطیفہ یہ سنا اک دوست سے
میم کے ماہی نے نگلا حضرت ذولنون کو

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شو میکری شروع جو کی اک عزیز نے
جو سلسلہ ملاتے تھے بہرام گور سے

پوچھا کہ بھائی تم تو تھے تلوار کے دھنی
مورث تمہارے آئے تھے غزنی و غور سے

کہنے لگے ہے اس میں بھی اک بات نوک کی
روٹی ہم اب کماتے ہیں جوتے کے زور سے

.....☆.....

بک سیلر اور گوجر

اے مصنف تو لکھ چکا ہے اسے
بیچنے دے کتاب سیلر کو
لوگ گائے سے دودھ لیتے ہیں
اور دیتے ہیں دام گوجر کو

.....☆.....

مصلحت واعظ

بعض باتوں سے شیخ دانستہ
وعظ کے دن گریز کرتے ہیں
حور کے تذکرے سے البتہ
آتش شوق تیز کرتے ہیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

محتسب کا حصہ

آنے والے آتے ہی رہتے ہیں ریشم جاں کے پاس
وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ماضی کا قصہ ہوگیا

فرق صرف اتنا پڑا یاروں کے کاروبار میں
محتسب کا بھی اب اس دھندے میں حصہ ہوگیا

.....☆.....

اکبر لاہوری

O

''زمانہ آیا ہے بے حجابی کا عام دیدارِ یار ہوگا''
بس اور کپڑا نہ سل سکے گا جو تن پہ ہے تارتار ہوگا

تلاشِ گندم کو گھر سے نکلے گا قافلہ مورِ ناتواں کا
پلٹ کے آیا تو سب کے پہلو میں اک دلِ دغدار ہوگا

قصائی بکرے کا گوشت لے کر، سبھی ہمالہ پہ جا چڑھیں گے
جوان کا پیچھا کرے گا گھس پس کے ایک مُشتِ غبار ہوگا

مٹھائی اَسّی روپے کی سیر اور لاٹری بھی ملا کرے گی
جو عہد حلوائیوں سے باندھا گیا تھا وہ استوار ہوگا

چڑھے کی قیمت وہ جوتیوں کی، نہ کوئی ان تک پہنچ سکے گا
''برہنہ پائی وہی رہے گی مگر نیا خارزار ہوگا''

کفن کی قیمت سنیں گے مردے تو اس کی صدمے سے جی اٹھیں گے
جنازہ اُٹھے گا اب کسی کا نہ اب کسی کا مزار ہوگا

نہ پوچھو اکبر کا کچھ ٹھکانہ ابھی وہی کیفیت ہے اس کی
یہیں کہیں چوک میں کھڑا قیمتوں کا شکوہ گزار ہوگا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

امیرالاسلام ہاشمی

ٹوٹا تھا گھر میں کیا کیا' یہ عرض پھر کروں گا
پھر گھر میں کیا ہوا تھا' یہ عرض پھر کروں گا

اتنا بڑا لفافہ اور کام تھا ذرا سا
کیا کام تھا ذرا سا' یہ عرض پھر کروں گا

مُلّا نے کیا کیا تھا' مُلّا نے کیا کیا ہے
مُلّا کرے گا کیا کیا' یہ عرض پھر کروں گا

دیکھا جو شیخ جی نے بولے کہ مختصر ہے
وہ کیا ہے مختصر سا' یہ عرض پھر کروں گا

شانوں پہ جو پڑا تھا' کہنے کو تھا دوپٹہ
کیا کچھ ڈھکا چھپا تھا' یہ عرض پھر کروں گا

لڑکی کلاس کی تھی' لڑکا کلاسیکل تھا
کیسا تھا وہ دوشاخہ' یہ عرض پھر کروں گا

دونوں تھے رُوٹھے رُوٹھے' میاں بیوی ہو جیسے
دونوں میں کیا تھا رشتہ' یہ عرض پھر کروں گا

عرق النساء کا نسخہ' مہر النساء نے لکھا
نسخے میں کیا لکھا تھا' یہ عرض پھر کروں گا

بے وزن سب تھے شاعر' رقعے مگر تھے وزنی
رقعوں کا وزن کیا تھا' یہ عرض پھر کروں گا

لڑکی نے بھی قبولا' لڑکے نے بھی قبولا
دونوں نے کیا قبولا' یہ عرض پھر کروں گا

کچھ عرض کر دیا ہے' کچھ عرض پھر کروں گا
کیا عرض پھر کروں گا' یہ عرض پھر کروں گا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دساں پھیر کیہ اوس دیاں لجیاں دا
آکھے ناں تے لگ دا اے ہاں کہندا اے
کدی امباں دے باغ دے وچ جاکے
جان بجھ کے کوئل نوں کاں کہندا اے

.....☆.....

ککڑ دے ناں اتے لے آیا ایں اِل ماہیا
اَج روٹی نہیں لبھنی بھاویں لالے ٹِل ماہیاں
چل گھردیاں کماں نوں رل مل کے مکالیئے
میں میک اَپ کرنی آں توں آلو چھِل ماہیا

.....☆.....

باہر بھاویں دسمبر دی ٹھنڈ ہووے
میرے اندر دی دنیا وچ جون ہوندا اے
سدے گھل گھل جدوں میں تھک جانا
اوہدے ولوں فیر اک ٹیلی فون ہوندا اے

میرے ورگے معصوم دے کول جے کر
ہووے مرلہ تے اوہنوں گماں کہندا اے
اپنی اٹھاں کنالاں دی کوٹھی نوں وی
ایویں بیہن کھلون دی تھاں کہندا اے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انعام دُرانی

غزل

اکھڑی نہ ایک شاخ بھی نخل جدید کی
ہر محتسب نے بیخ کنی تو شدید کی

اب تو نگاہ شوق کا یہ حق بھی چھن گیا
ٹی وی ہی اِک جگہ تھی حسینوں کی دید کی

گزری سوال وصل کے چکر میں ساری عمر
فرصت نہ مل سکی اسے گفت وشنید کی

بخشا ہے پیر جی نے عقیدت کا یہ صلہ
لڑکی بھگا کے لے گئے اپنے مرید کی

.....☆.....

انور بریلوی

○

یہ سرکاری شفاخانے میں جو بیمار لیٹے ہیں
بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار لیٹے ہیں

کسی کو کیا پتہ ہم جھانکتے رہتے ہیں موری سے
بظاہر اک ہوّنک ہیں پسِ دیوار لیٹے ہیں

ہمارے عشق اور ان کے تغافل کا یہ عالم ہے
کہ ہم دل ہار بیٹھے ہیں وہ لینے ہار لیٹے ہیں.

یونہی شام و سحر رہتا ہے نقشہ انکی محفل کا
ادھر دس پانچ بیٹھے ہیں ادھر دوچار لیٹے ہیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انور مسعود

سائیڈ ایفیکٹس

سردرد میں گولی یہ بڑی زود اثر ہے
پر تھوڑا سا نقصان بھی ہوسکتا ہے اس سے

ہوسکتی ہے پیدا کوئی تبخیر کی صور
دل تنگ و پریشان بھی ہوسکتا ہے اس

ہوسکتی ہے کچھ ثقل سماعت کی شکایت
بیکار کوئی کان بھی ہوسکتا ہے اس سے

ممکن ہے خرابی کوئی ہوجائے جگر
ہاں آپ کو یرقان بھی ہوسکتا ہے اس

پڑسکتی ہے کچھ جلد خراشی کی ضرورت
خارش کا کچھ امکان بھی ہوسکتا ہے اس سے

ہوسکتی ہیں یادیں بھی ذرا سی
معمولی سا نسیان بھی ہوسکتا ہے اس

بائی کے حق میں بھی یہ گولی نہیں اچھی
یدۂ کوئی حیران بھی ہوسکتا ہے اس سے

ہوسکتا ہے لاحق کوئی پیچیدہ مرض بھی
گردہ کوئی ویران بھی ہوسکتا ہے اس سے

ممکن ہے کہ ہو جائے نشہ اس سے ذرا سا
پھر آپ کا چالان بھی ہوسکتا ہے اس سے

.....☆.....

جو چوٹ بھی لگی ہے، وہ پہلی سے بڑھ کے تھی
ہر ضرب کربناک پہ میں تلملا اٹھا

پانی کا، سوئی گیس کا، بجلی کا فون کا
بل اتنے مل گئے ہیں کہ میں بلبلا اُٹھا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایک سپاہی چالان کرتے ہوئے

آپ بے جرم یقیناً ہیں، مگر یہ فدوی
آج اس کام پہ معمور بھی، مجبور بھی ہے
عید کا روز ہے کچھ آپ کو دینا ہوگا
''رسمِ دنیا بھی ہے، موقع بھی ہے دستور بھی ہے''

.....☆.....

کلرک شاعر

کام کی کثرت سے گھبرایا تو اُس کے ذہن میں
کروٹیں لینے لگے ہیں شاعری کے ممکنات
اک ذرا سی میز پر ہیں فائلوں کے چار ڈھیر
فاعالا تن، فاعلا تن، فاعلا تن، فاعلات

.....☆.....

اے ڈی اظہر

وزیر کی دوسری شادی

کراچی میں کمر باندھے ہوئے سب یار بیٹھے ہیں
بیاہے جا چکے اک بار پھر تیار بیٹھے ہیں

جسے دیکھو وہی ہے دوسری بیوی کے چکر میں
غنیمت ہے مؤحد جو یہاں دو چار بیٹھے ہیں

نہ چھیڑ اے شیخ ہم یونہی بھلے، چل راہ لگ اپنی
تجھے تو بیویاں سوجھی ہیں ہم بے زار بیٹھے ہیں

نہ کرلیں چار جب تک شیخ جی کیوں دم لگے لینے
وہ دو کر کے بھی کہتے ہیں کہ ہم بے کار بیٹھے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کہاں اب چین گھر کا جب سے بیوی دوسری آئی
"نظر آیا جہاں پر سایۂ دیوار' بیٹھے ہیں

بلائے ناگہانی ہے' ہوائے زوجۂ ثانی
جو بیوی جیت کر اٹھے وزارت ہار بیٹھے ہیں

بھلا اپوا کی لاٹھی چین دیتی ہے کسے اظہر
سبھی شوہر یہاں بھینسیں ہیں ہم لاچار بیٹھے ہیں

.....☆.....

بازغ بہاری

ککڑوکوں

نہ خوف برق نہ خوف شرر لگے ہے ہمیں
ادب کے ایڈیٹ لوگوں سے ڈر لگے ہے ہمیں

اب آدھی رات کو مرغا کرے ہے ککڑوکوں
نظام دہر ہی زیر و زبر لگے ہے ہمیں

اٹھایا جس نے بھی جوتا' بڑھایا سر ہم نے
قصور وار بس اپنا ہی سر لگے ہے ہمیں

بہار' بمبئی' پنجاب' یوپی و بنگال
ہر ایک علاقہ ہی میں خالہ کا گھر لگے ہے ہمیں

کبھی جلن ہے' کبھی ٹیس ہے کبھی دھڑکن
تمہارا دل بھی کرائے کا گھر لگے ہے ہمیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

باقر وسیم قاضی

○

جب فدائے چہرۂ گلنار ہوجائیں گے ہم
اس کے دروازے پہ چوکیدار ہوجائیں گے ہم

اس گرانی کی تپش محسوس ہوگی جون تک
جب بجٹ آیا تو ٹھنڈے ٹھار ہوجائیں گے ہم

روڈ پر ہم پُلس والے ہیں رکاوٹ کی طرح
مل گیا کچھ مال تو ہموار ہوجائیں گے ہم

پھر مہینہ ختم ہو جانے کو ہے رمضان کا
پھر اسیر حقہ و نسوار ہو جائیں گے ہم

اپنی کشتی کیس کی منجدھار میں ہے اب تلک
مک مکا جب کر لیا تو پار ہوجائیں گے ہم

تجھ سے اپنی چشمِ تر کا آبیانہ جب ملا
تیرے دل کے پنڈ میں نمبردار ہو جائیں گے ہم

گرنہ چھوڑا جھوٹ کہنا ہم نے تو پھر دیکھنا
رفتہ رفتہ شام کے اخبار ہو جائیں گے ہم

کوئی فن بھی جب ہمارے کام نہ آیا وسیم
پی ٹی وی پہ اک ہدایت کار ہوجائیں گے ہم

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بخش لائلپوری

لندن شہر میں

جب سے اُچھلی شیخ کی دستار لندن شہر میں
شازیہ نے پھونک دی شلوار لندن شہر میں

اڑ رہا ہے ہر طرف اب ریگزاروں کی طرح
شیخ کی دستار کا ہر تار لندن شہر میں

جن کو اپنے دیس میں آتی نہ تھی اپنی زباں
وہ نکالیں اب کئی اخبار لندن شہر میں

ہم تو اس لندن کا رکھیں گے کوئی اچھا سا نام
ہوگئے جس وقت خود مختار لندن شہر میں

آنکھ ٹیڑھی زلف نقلی اور مصنوعی پلک
ہے یہ کالے بخش کا دلدار لندن شہر میں

.....☆.....

بدر منیر الدین

تب

پہلے ہم جاتے تھے جب سسرال میں
بولتا تھا ہر کوئی سُرتال میں

دے نہیں سکتے اسے لفظوں کا رُوپ
گرم جوشی تھی جو استقبال میں

ساس کا چہرہ چمک اٹھتا تھا یوں
چاند جیسے جھیل کے پاتال میں

پیار میں ڈوبی سسر کی گفتگو
کتنی شیرینی تھی ان اقوال میں

کھکھلا اُٹھتی تھیں ساری سالیاں
پھُرتیاں آتی تھیں ان کی چال میں

بیٹھنے پاتے نہ تھے اور دفعتاً
سج کے آجاتی تھی چائے تھال میں

عہدِ ماضی کا وہ بابِ تابناک
بھول ہم سکتے ہیں کیسے حال میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اب

اب کبھی جاتے ہیں جب سسرال میں
اور وہ بھی ایک بار اک سال میں

گرم جوشی صرف دکھلاتی ہے اب
سرد مہری ہم کو استقبال میں

ساس پاکر میرے آنے کی خبر
سر چھپا کر سو گئی ہے شال میں

اور سسر لگتا ہے یوں بیٹھا ہوا
شیر جیسے آدمی کی کھال میں

سالیاں کر کے سلامِ سرسری
مست ہو جاتی ہیں اپنے حال میں

چائے کا تو ذکر ہی مت کیجئے
اب تو بس کالا ہے سب کچھ دال میں

وقت ہم پر یہ بھی آنا تھا منیر
پھنس گئے ہیں اب تو اک جنجال میں

بشیراللہ شمیم

ایک لڑکی چاہیے

آج کل ہے رشتۂ دختر عذابِ ذہن وجاں
لڑکیاں سب کو نظر آتی ہیں اک کوہِ گراں

ایک خوش خبری برائے سرِ پرستِ دختراں
عقدِ ثانی کے لیے تیار ہے اک نوجواں

اس جواں کی اب ذرا ڈیمانڈ بھی سن لیجئے
ایک لڑکی چاہیے کہ عقل، کم سِن، کم زباں

کم سے کم بی اے تو ہو لڑکی اگر ایم اے نہیں
خوش سلیقہ با ہنر ہو، نرم دل ہو، مہرباں

کھانے انگریزی پکانے جانتی ہو، لازمی
ہر فرنچ ہر چائنیز ڈش کی ہو ماہر جانِ جاں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کچھ نہیں غم گر نہ لائے ساتھ وہ زیادہ جہیز
ہاں مگر ہو نام اس کے ایک عالیشاں مکاں

کار ہو بے شک سوزوکی' کار ہو پر کار ہو
اور اگر بے کار ہو بے کار ہے شادی وہاں

اب ذرا تفصیل سے لڑکے کا بھی سن لیجئے
عمر ہے لڑکے کی ففٹی سکسٹی کے درمیاں

پہلی بیوی کو تھی ٹی بی مرچکی ہے خیر سے
ہیں خدا کے فضل سے زندہ ابھی دو بیویاں

پانچ کم سِن بیٹیاں بیٹے ہیں زیرِ پرورش
چھ جواں لڑکے ہیں جن کی ہوچکی ہیں شادیاں

رات دن خدمت گزاری کے لیے تیار ہو
کیونکہ ہیں فالج زدہ ابا' ضعیف العمر ماں

یہ شرائط ہوں اگر منظور تو کیجئے رجوع
ورنہ یہ رشتہ بھی ہاتھوں سے نکل جائے گا ہاں!

.....☆.....

بلبل کاشمیری

مادام لندن شہر میں

ہے سرِ رہ عشق بازی عام لندن شہر میں
شادیاں تو ہیں برائے نام لندن شہر میں

اک نظر میں پاک داماں' چاک داماں ہوگئے
گل بداماں ہے ہر اک مادام لندن شہر میں

بھول جاؤ گے بنارس اور اودھ کی دلکشی
صبح پیرس میں گزارو شام لندن شہر میں

عقد ثانی کر لیا ہے شیخ نے گوری کے ساتھ
پھیلتا جاتا ہے یوں اسلام لندن شہر میں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وجہ تضاد

مشرق کے طور اور ہیں مغرب کے طور اور
دونوں کے طرز و طور میں کتنا تضاد ہے
مغرب میں آنکھ مارنا معمول کا سلا
مشرق میں یہ معاملہ وجہ تضاد ہے

.....☆.....

دو شعر

ابھی تک شرم سے ہوں پانی پانی
"بدست نرس" نہلایا گیا ہوں

نئی اچکن ہے فٹ اتنی کہ جیسے
میں اس اچکن میں سلوایا گیا ہوں

.....☆.....

O

ہو سکے جس سے ہم آغوش بڑھاپا میرا
وہ جوانی میری قسمت میں نہیں ہے اب تک
سحر زیست کی شب ہونے کو آئی بیدلؔ
بیدلانی مری قسمت میں نہیں ہے اب تک

.....☆.....

رخ جانب میخانہ لاحول ولاقوت
بنتے بھی ہیں مولانا لاحول ولاقوت
ہم نے درِ جنت پہ رضواں کو پکارا تھا
اور آ گئی رضوانہ لاحول ولاقوت

.....☆.....

نوجوانی میں جب اعصاب کا لوہا تھا قوی
تجھ کو معلوم ہے، لمبی تھی بہت میری چھلانگ
سخت نادم ہوں کہ اب مجھ میں وہ قوت نہ رہی
"مجھ سے پہلی سی محبت، مرے محبوب نہ مانگ"

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

بہت زوروں پہ وی سی آر تھا کل شب جہاں میں تھا
ہر اک ناظر بڑا بیدار تھا کل شب جہاں میں تھا

سیہ زلف پریشاں کے عوض شانے پہ چوٹی تھی
ستارہ تھا مگر دمدار تھا کل شب جہاں میں تھا

اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا لوڈ شیڈنگ سے
نہ جانے کس طرف کو یار تھا کل شب جہاں میں تھا

مجھے معشوق کے جلوے میں حلوے کا مزہ آیا
شب برات کا تہوار تھا کل شب جہاں میں تھا

بڑے ارمان سے نکلا تھا شاپنگ کے لیے گھر سے
کلوزنگ پہ ہر اک بازار تھا کل شب جہاں میں تھا

زبردستی کا میں قائل نہ تھا واپس چلا آیا
کہ اس کے ہونٹ پر انکار تھا کل شب جہاں میں تھا

اڑنچھو تھا سِک معشوق بیدلؔ اپنی ڈیوٹی سے
نہ پہرہ تھا نہ پہرے دار تھا کل شب جہاں میں تھا

.....☆.....

لیڈر

ایک لیڈر سے کہا یہ میں نے کل اے پاپولر
تو الیکشن میں اگر ہارا تو کیا رہ جائے گا
اپنے غنڈوں کی طرف دیکھا اور اس نے یوں کہا
"جس دیئے میں جان ہوگی وہ دیارہ جائیگا"

.....☆.....

ایک اطلاع

کسی جلسے میں اک لیڈر نے یہ اعلان فرمایا
ہمارے منتری آنے کو ہیں ہوشیار ہوجاؤ
یکایک لاؤڈ سپیکر سے گونجا فلم کا نغمہ
"وطن کی آبرو خطرے میں ہے بیدار ہوجاؤ"

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انتظار

محبوب وعدہ کر کے بھی آیا نہ دوستوں
کیا کیا نہ دیکھو ہم نے کیا اس کے پیار میں
مرغے چرا کے لائے تھے ہم چار پاپولر
"دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں"

.....☆.....

انجام

اس مرتبہ بھی آئے ہیں نمبر تیرے تو کم
رسوائیوں کا میری کیا دفتر بنے گا تو
بیٹے کے سر پہ دے کے چپت باپ نے کہا
پھر فیل ہوگیا ہے منسٹر بنے گا تو؟

.....☆.....

غزل

ادھر تو شہر کے گنجے میری تلاش میں ہیں
ادھر تمام لفنگے مری تلاش میں ہیں

میں ان کا مال غبن کر کے جب سے بیٹھا ہوں
یتیم خانے کے لونڈے مری تلاش میں ہیں

ملا ہے نسخہ جوانی پلٹ کا جب سے مجھے
تمہارے شہر کے بڈھے مری تلاش میں ہیں

میں جن کے واسطے جوتے چرا کے جیل گیا
وہ لے کے ہاتھ میں جوتے مری تلاش میں ہیں

دیا ہے نام کفن چور جب سے تم نے مجھے
پرانی قبروں کے مردے مری تلاش میں ہیں

پتے کی بات جو منہ سے نکل گئی پاگل
تمام شہر کے پگلے مری تلاش میں ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ثروت شکیل

میری پڑوسن دُبلی پتلی نازک سی استانی ہے
شوہر اس کا باقر خان ہے خود وہ باقرخانی ہے
اس کی تندمزاجی کے ہیں چرچے سارے گاؤں میں
اس کا شوہر نرم طبیعت سرتاپا برفانی ہے

.....☆.....

جعفر ٹلی

O

ہر زن کہ باشد، جنگجو، درَ چال مثلے موبمو
دارد بہ شوہر گفتگو اس نار سے انکار بہ

جوڑو لڑاکا گر بود پر خوف و ڈر آں گربود
وہ گھر سدا ابتر بود اس گھر سے گنگا پار بہ

جو نار لچکے چال میں سسکی بھرے ہر حال میں
کالا تو ہے کچھ دال میں، از قرب اور زنہار بہ

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

شش جہت آپ کو آئیں گے نظر دو بٹا تین
چھ بٹا نو کے برابر ہے اگر دو بٹا تین

دو کھلونے جو کبھی ہم نے تپائی پہ دھرے
آ گئے صاف مہندس کو نظر دو بٹا تین

طالبِ خیر نہ ہوں گے کبھی انسان سے ہم
نام اس کا بشر، اس میں ہے شر دو بٹا تین

منحصر قوتِ بازو پہ ہے دولت مندی
دیکھ لو! زور میں موجود ہے زر دو بٹا تین

ملک الموت سے دنیا میں ہراساں نہیں کون
جس کو کہتے ہیں نڈر، اس میں ہے ڈر دو بٹا تین

دو بٹا تین کی رکھی ہے جو، اے جوشؔ! ردیف
شعر بھی نکلے ہیں مقبولِ نظر دو بٹا تین

.....☆.....

غزل

جو پوچھا راہیوں نے، کیا اٹھا کر، جیب میں رکھ لی
اٹھائی جو اٹھنی، وہ دکھا کر، جیب میں رکھ لی

ہوا جب عقد تو بانٹی مرے سالے نے شیرینی
مگر اس میں سے تھوڑی سی بچا کر، جیب میں رکھ لی

نمازیں بھی ادا ہوتی رہیں ان کی مگر جب بھی
ملی رشوت تو حاکم نے چھپا کر، جیب میں رکھ لی

عجب شاعر کی عادت ہے کہ جب بیڑی جلانے کو
کسی سے مانگی ماچس تو جلا کر، جیب میں رکھ لی

سرِ محفل کچھ اس انداز سے ہونے لگی ہو ٹنک
کہ جوہر نے غزل آدھی سنا کر، جیب میں رکھ لی

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

غیروں کو جو عورت بڑی خناس لگے ہے
بیگم کی ارے ماں ہے مری ساس لگے ہے

مرغی ہے اگر گھر کی تو ہے دال برابر
ہاں دال بھی باہر کی انناس لگے ہے

بیگم ہیں کہ دوزخ کا لہکتا ہو شعلہ
جب سامنا ہوتا ہے مجھے پیاس لگے ہے

.....☆.....

O

دُنیا دار و چشم دنیا دار بالکل ٹھیک ہے
دیدۂ دیندار لیکن انتہائی ویک ہے

یہ ترے نخرے گریباں چاک دیوانوں کے ساتھ
جانے اس میں کار فرما کون سی تکنیک ہے

دین و دنیا سے تعلق ہے ہمارا ایک ساتھ
قرب میں مسجد بھی ہے میخانہ بھی نزدیک ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہر ادا مشکوک تیری مشتبہ ہر بات ہے
اللہ رکھے تو تو اک گنجینۂ شبہات ہے

چور بازاری سمگلنگ قتل و غارت لوٹ مار
کیا کمی ہے اپنے ہاں ہر چیز کی بہتات ہے

ان کو صرف اس کام میں الجھائے رکھنا ہے غلط
ہم نے مانا بچے جننا کارِ مستورات ہے

نوٹ دکھلا کر اسے ہم کھینچ لائے اپنے ہاں
ہم نہ کہتے تھے کہ پیسہ قاضی الحاجات ہے

.....☆.....

○

ہم کو اب بھی نہر پر جاکر نہانا یاد ہے
ہاتھ میں کپڑے اُٹھا کر بھاگ جانا یاد ہے

کھینچنا کرسی کا اپنا ' ان کا گرنا شان سے
ماسٹر کا پھر ہمیں مرغا بنانا یاد ہے

سینڈلوں اور جھاڑوؤں سے روز مجھ کو جھاڑنا
مجھ سے جاناں پیار تیرا والہانہ یاد ہے

تیری صورت دیکھتے ہی میرا ڈر کر چیخنا
اور تیرا پھر ڈرانا' پھر ڈرانا یاد ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ماڈرن غزل

کیا ان کو دل کا حال سُنانے سے فائدہ
ہوگا تو ہوگا نوٹ دکھانے سے فائدہ

نوک مژہ جو دل میں چبھی دل پھڑک اُٹھا
کچھ تو ہوا ہے ٹیکہ کرانے سے فائدہ

دل گم ہے اپنا' چور کا لیکن پتہ نہیں
عاشق کو کیا پولیس کے تھانے سے فائدہ

معلوم ہے دکھاتے ہیں وہ ہم کو سبز باغ
لارنس باغ شام کو جانے سے فائدہ

اب بھی وہ کہہ رہے ہیں کہ میرے بزرگ ہو
کچھ بھی ہوا نہ شیو کرانے سے فائدہ

جو نیچے جیب کے ہے مری جاں اسے چرا
عاشق کا ''فاؤنٹین'' چرانے سے فائدہ

لق لق زمانہ ہم سے اُٹھاتا ہے فائدے
ہم نے کچھ اُٹھایا زمانے سے فائدہ

حامد علی نقوی

محکمہ تعلیم کے حکام سے

نو ماہ مری پوسٹ تھی دفتر نے چھپائی
تنخواہ جو زائد تھی مری وہ نہ بتائی
دیتا رہا دفتر میں دہائی پہ دہائی
پھر سات برس بعد اک افسر نے دلائی

میں نے تو اکتیس برس ایسے گزارے
تعلیم کے دفتر کے بہت کام سنوارے

کچھ بگڑا نہیں ہے ابھی تم باز بھی آؤ
ضد اچھی نہیں ہوتی ہے اب مان بھی جاؤ
دعواں مجھے اسکیل دو ناحق نہ ستاؤ
اس کیس کو حکام کے نوٹس میں تو لاؤ

مظلوم کی آہیں بھی چلی جائیں گی خالی
سمجھا ہے اگر ایسا تو ہے خام خیالی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

پنشن تو مرا حق ہے نہ چھوڑوں گا میں زنہار
یہ سوچ لو اچھی طرح ہوگی تمہیں اب ہار
تسلیم تو کرنا ہی پڑے گا تمہیں ناچار
آنے کو ہے اسلام کا دستور خبردار
تازیست رہا مجھ پہ مظالم کا وہ
تفصیل اگر لکھوں تو بھر جائیں گے

لوں گا وہی پینشن کی جو حق بنتا ہے میرا
حق دے کے مرے گھر کا کرو دور اندھیرا
اب در پہ تمہارے ہی لگاؤں گا میں ڈیرا
ہوگا یہیں بس اب تو شبِ غم کا سویرا

سچ ہے کہ کبھی ظلم کی ٹہنی نہیں
اور ناؤ بھی کاغذ کی ہمیشہ نہیں

پچیس برس ہوگئے اس کیس کو کھیتے
سنتے ہو مری بات خموشی سے ہو سہتے
تم سوئے ہوئے ایسے ہو کروٹ نہیں لیتے
ثابت ہے تو حقدار کا حق کیوں نہیں دیتے
سچائی پہ حامد ہے یہ حق مل کے رہے
یہ پھول حقیقت کا ہے یہ کھل کے رہے

سن رضوری

O

روز گار دے چکر اندر ہی بن گئے سارے
سڑکاں اُتے ٹوٹے چھکڈے پھردے مارے مارے
تِن تِن ایم اے کرکے یارو روزگار نہ لبھے
آلو چھولے ستو وِکن سڑکاں اُتے سبھے
اک ایم اے نے لایا یارو پان سگٹ دا کھوکھا
سڑکاں اُتے علم وکیندا' ویلا آ گیا اوکھا
ڈگری کاغذ دا اِک ٹوٹا کوئی نہ پاوے گھا
دفتر دفتر چکر لائے' لبھے کوئی نہ راہ
پیسہ پیسہ کر اگراہی جنہوں وی کالج پایا
چونہہ سالیں او ڈگری لے کے روندا گھر نوں آیا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حسن عسکری

ہر بیاہے کو باخبر کردو
یہ مرے تجربوں کا جوہر ہے
زن مریدی شعار ہے جس کا
وہ بڑا خوش نصیب شوہر ہے

.....☆.....

حکیم راغب مرادآبادی

اخبارخواتین

ناز تقوے پہ ہے جن کو وہ بزرگان کرام
نوجوانوں پہ ہی تنقید کیا کرتے ہیں
اور کچھ بن نہیں پڑتا تو یہ محروم شباب
چھپ کے ''اخبارخواتین'' پڑھا کرتے ہیں

.....☆.....

رال

شیخ صاحب کی تو پیری پہ جوانوں کو ہے رشک
زلف خوباں میں نظر اب بھی اٹک جاتی ہے
عمر اسی سے کس طرح نہیں کم لیکن
رال اس عمر میں بھی منہ سے ٹپک جاتی ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اولاد نرینہ

مردانہ لباس آئی پہن کر جو کلب میں
تنزانیہ کی ایک سیہ فام حسینہ
کہنے لگا اک شخص جو بیٹھا تھا مرے پاس
شاید یہ کسی جن کی ہے اولاد نرینہ

.....☆.....

تخلص

شکست موت نے کھائی ہے آج پہلی بار
خدا کے فضل سے نیچا دکھا دیا میں نے
پلٹ گیا ملک الموت آکے بالیں پر
بجائے نام تخلص بتا دیا میں نے

.....☆.....

حلیم غلام نبی

بدمعاش

ایک بیگم نیم عریاں بر سر بازار فاش
کہہ رہی تھیں اک جواں کو "بے حیا و بدمعاش"

راہ چلتی عورتوں کو گھورتا پھرتا ہے تو
گوہر عزت شرافت کر رہا ہے پاش پاش

سن کے وہ بولا ادب سے ہو خطا میری معاف
دعوت نظارہ خود دیتا ہے حسن جلوہ پاش

آبروئے حسن کا دریا بہا کر راہ میں
مجھ سے فرماتی ہو "دامن ترمکن ہشیار باش"

.....☆.....

ہم کو بیگم نے کہا تھا کہ پرے ہٹ تو ذرا
اور ہٹ اور تو ہم ہٹ گئے فی الفور پرے
پوچھ بھیجا ہے یہ لندن سے کراچی میں انھیں
اتنا کافی ہے کہ ہٹ جاؤں ذرا اور پرے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بیوی اس صورت کی مجھ کو چاہیے

دیکھنے میں لگ رہا ہوں بیس کا
ہوگیا ہوں اس برس چالیس کا

سوچتا ہوں عقد کرکے دیکھ لوں
ایک دن مرنا ہے مرکے دیکھ لوں

بیوی لانی ہے مجھے وہ چھانٹ کر
رکھ سکوں گھر میں جسے میں ڈانٹ کر

جسم اس کا بعد میں پھولے نہیں
جب چلے سیدھی رہے جھولے نہیں

جیب اس کے باپ کی خالی نہ ہو
باپ ماں کالے ہوں وہ کالی نہ ہو

کم سے کم سر کے تو سیدھے بال ہوں
آنکھیں نیلی اور گالیں لال ہوں

ہر طرف سے چاہے ہیوی ویٹ ہو
عمر کم ہو کم زباں، کم پیٹ ہو

بات کرتی ہو ہمیشہ پیار سے
نرس جیسے کرتی ہے بیمار سے

بہنیں چاہے جتنی ہوں بھائی نہ ہو
ریڈیو ٹی وی پہ وہ آئی نہ ہو

اک طرف چادر وہ لٹکاتی نہ ہو
ویسٹ اوپن کپڑے سلواتی نہ ہو

شعر کہہ لیتی ہو وہ آرام سے
جن کو چھپواؤں میں اپنے نام سے

میں ملوں جس سے بھی وہ بولے نہیں
راز میرے جان کر کھولے نہیں

ہو غزل لمبی سخن موٹا سا ہو
شعر وزنی قافیہ چھوٹا سا ہو

بیوی اس صورت کی مجھ کو چاہیے
ہو نظر میں کوئی تو فرمایئے!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

انٹرنیٹ پر

بات ہوتی ہے پسِ چلوال انٹرنیٹ پر
نازیہ سلجھا رہی ہے بال انٹرنیٹ پر

ساس ہیں آمادۂ دست و گریباں ان دنوں
غیبتیں من جانبِ سسرال انٹرنیٹ پر

آج بدبختی سے جس خوش بخت کا شوہر ہوں میں
اس کو خط لکھا تھا پچھلے سال انٹرنیٹ پر

میں نے بس اتنا ہی لکھا ''آئی لو یو'' اور پھر
اس نے آگے کردیا تھا گال انٹرنیٹ پر

اب ہمارے شعر سُننے پر کوئی راضی نہیں
مل گئے جس روز سے قوال انٹرنیٹ پر

شکریہ! ای میل کے اُستاد تیرا شکریہ
بن گئی وہ شاعرہ اس سال انٹرنیٹ پر

خالد عرفان! تیری کیا ضرورت ہے کہ جب
میر انٹرنیٹ پر اقبال انٹرنیٹ پر

غزل

میں تو اہل ہوں کسی اور کا میری اہلیہ کوئی اور ہے
میں ردیفِ مصرعۂ عشق ہوں مرا قافیہ کوئی اور ہے

جو لغت کو توڑ مروڑ دے، جو غزل کو نثر سے جوڑ دے
میں وہ بد مذاقِ سخن نہیں، وہ جدید یا کوئی اور ہے

مجھے اپنے شعر کے سارقوں سے کوئی گلہ تو نہیں مگر
جو کتاب چھاپ کے کھا گیا وہ فراڈیا کوئی اور ہے

میں ترا کزن، تو مری کزن، کریں رقص پھر سرِ انجمن
نہ ترا چچا کوئی اور ہے، نہ مرا چچا کوئی اور ہے

وہ سہاگ رات جہیز میں سِگ پالتو بھی لے آئی تھی
وہ سحر ہوئی تو پتہ چلا یہاں تیسرا کوئی اور ہے

ہے مری غزل کا بھرم ابھی، مرے زخرے میں ہے دم ابھی
میں جواب شاعرِ عصر ہوں، مرا ٹیٹوا کوئی اور ہے

کسی تجربے کی تلاش میں مرا عقدِ ثانوی ہوگیا
مری اہلیہ کو خبر نہیں مری اہلیہ کوئی اور ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

نہ ہوں پیسے تو استقبالیوں سے کچھ نہیں ہوگا
کسی شاعر کو خالی تالیوں سے کچھ نہیں ہوگا

نکل آئی ہے ان کے پیٹ سے پتھری شکر کو ٹیڈ
جو کہتی تھی کہ میٹھی چھالیوں سے کچھ نہیں ہوگا

''خودی'' کو بیچ کر ''شاہین'' کو بھی ذبح کر ڈالا
ہم ایسے زود ہضم اقبالیوں سے کچھ نہیں ہوگا

وہی حضرات تقسیم وطن کے اصل مجرم ہیں
جو کہتے ہیں یہاں بنگالیوں سے کچھ نہیں ہوگا

عبث ہے ان سے اک چڑیا کے بچے کی ولادت بھی
کہ ان فیشن زدہ گھر والیوں سے کچھ نہیں ہوگا

مزا جب ہے کہ زندوں کو سناؤ نغمۂ الفت
کسی کی قبر پر قوالیوں سے کچھ نہیں ہوگا

یہ بچوں میں اضافہ کر رہے ہیں رات دن خالدؔ
اپوزیشن کے ان ہڑتالیوں سے کچھ نہیں ہوگا

O

اس نے مجھ کو دب لتاڑا' مارا جائے گا
پھر اس کے ابے نے جھاڑا' مارا جائے گا

اس لڑکی نے کھڑکی وچوں مجھ کو تڑی لگائی
تو نے آئندہ مجھ کو تاڑا' مارا جائے گا

افلاطون نے خواب میں مجھ کو یہ نقطہ سمجھایا
جو بندہ بھی ہوگا ماڑا' مارا جائے گا

حاکم شہر نے وقت کے مجنوں کو یہ نوٹس دتا
تو نے آئندہ جھگا پاڑا' مارا جائے گا

ایک پیو نے اپنے کنوارے پتر کو سمجھایا
جس دن بھی تو بنیا لاڑا' مارا جائے گا

عشق نہیں ہے کھیڈ یہ سب نے خالدؔ کو بتلایا
ہجر کے سیکے نے جب ساڑا' مارا جائے گا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جس دن سے میرے گھر میں وہ آئی ہے نیک بخت
اس دن سے ہیں زبان پہ تالے پڑے ہوئے
فرمائشوں کا ایک سمندر ہے اس کے پاس
مجھ کو ہیں اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے

.....☆.....

طاقت مری کہاں کہ خریدوں میں وی سی آر
مشکل سے میں تو دوستو ٹی وی رسیدہ ہوں
کیسے یہ اعتراف سربزم کر چلوں
ڈرتا ہوں عورتوں سے کہ بیوی گزیدہ ہیں

.....☆.....

مہینے میں اگر اک بار قسمت سے وہ مل جائے
میں اتنا بوکھلاتا ہوں کہ ہر شے میٹ لگتی ہے
بہت سے دوڑنے والوں کو خاورؔ میں نے دیکھا ہے
مجھے تو گوشت کی قیمت بڑی اتھلیٹ لگتی ہے

.....☆.....

جب چمٹ ہی گئی جا کے تالو سے خاورؔ
ہوئی عمر انگلش چباتے چباتے
تری سرد مہری نے ثابت کیا ہے
کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بوعلی سینا کا ثانی

کسی میں یک بیک ہوتا ہے کب ایسا ہنر پیدا
کہ اک گولی کے کھانے سے شکم میں ہوں بھنور پیدا

منادی نے ندا دی شہر کے ہر ایک کوچے میں
کہ طب کی سلطنت کا ہوگیا ہے تاجور پیدا

مطب کھلتے ہی اخبارات میں یہ اشتہار آیا
ہوا ہے بوعلی سینا کی صورت دیدہ ور پیدا

وہ جب بیمار کو چمچہ دوائی کا پلاتا ہے
بدن میں اس کے ہوتے ہیں شرر اندر شرر پیدا

سمندر میں اسے غوطہ لگانے کی نہیں حاجت
وہ پانی بیچ کے کر لیتا ہے لعل و گہر پیدا

دوائیں اس کی کھانے کی فقط دو ہی نتیجے ہیں
کبھی دردِ کمر پیدا، کبھی ضعفِ جگر پیدا

مریضوں کو مسلسل مار کے یہ مجھ سے فرمایا
"کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا"

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خضر تمیمی

سارنگی اور طبلہ[1]

دُنیا بھر کے بے فکروں نے کل بزم سرودِ سجائی تھی
کیا دل کو مسلتا تھا طلبہ کیا سارنگی گھبرائی تھی

بسمل کی رگِ جاں بنتی تھی، طاؤس کی تاریں لرزش سے
چائے کا پیالہ دور میں تھا حقے نے دھوم مچائی تھی

رندوں نے جھنڈے گاڑھے تھے زبادنے ڈیرے ڈالے تھے
اس دیر و حرم کی محفل میں، موسیقی گانے آئی تھی

ہاں اشکوں سے پر سارنگی واں پیچ و تاب میں تھا طبلہ
گز بھر کی زباں یاں چلتی تھی واں ہاتھوں کی بن آئی تھی

واں تھاپ کے ابر گرجتے تھے نغموں کی پھواریں پڑتی تھیں
یاں ہر دل پر موسیقی کے، کہرے نے قنات لگائی تھی

[1] چودھری خوشی محمد ناصر کی نظم "جوگی اور ناظر" کی پیروڈی

اُڑتی تھیں فضا بھر میں تانیں، تھی چال صبا کی مستانہ
تقدیر سے بیچ میں دونوں کے جا بیٹھا شاعر دیوانہ

سارنگی بولے طبلے سے تم یونہی شور مچاتے ہو
اے منہ پھٹ طبلے دیوانے کیوں کان ہمارے کھاتے ہو

آواز تمہاری کوّے سی اور شکل چھلاوے سی تیری
ان میٹھی میٹھی تانوں کے تم رنگ میں بھنگ ملاتے ہو

لعنت ہے تمہارے جینے پر آرام نہیں عزت بھی نہیں
میں گودوں میں جا پھیلتی ہوں تم سر اپنا پٹواتے ہو

ہے خام ابھی تک عشق ترا کچھ صبر نہیں کچھ تاب نہیں
یاں تان اڑی اک میٹھی سی واں تھام کے دل رہ جاتے ہو

میں راج دلاری البیلی ناری ہوں پریم کنھیا ہوں
تم مونڈی کاٹے مردک ہو برجا پر دھکے کھاتے ہو

تہذیب تمہیں منظور نہیں اور عقل کہیں دستور نہیں
تم بھیم کی تانوں میں باہر کیوں آپے سے ہو جاتے ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نازوں سے پلی شہزادی ہوں، میں ناری محلوں والی ہوں
تم جس دوام کے قیدی ہو، صندوقوں میں ڈٹ جاتے ہو

جب سارنگی نے طبلے سے یوں دل شکنی کا کلام کیا
کچھ دیر تو وہ خاموش رہا، پھر بھابھی جاں کو سلام کیا

یوں کہنے لگا سارنگی سے جلتی پر تیل گراتی ہو
ہم رنج و الم کے مارے ہیں تم آ کر اور ستاتی ہو

مشاق سے منہ پھیرا کیوں ہے پھر تم نے ہمیں آ گھیرا کیوں
رہنے دو اِسے چپ مجبوراً کیوں میری زباں کھلواتی ہو

میں رنجیبار کا شہزادہ میدان میں آ کر ضیغم سا
جب اک دھاڑ لگاتا ہوں تم پردوں میں ڈر جاتی ہو

پیمانِ وفا جس سے باندھوں میں پاس اِسی کے رہتا ہوں
تم ہر جائی ہو ہر اک کے پہلو میں دل بہلاتی ہو

کچھ لطف ہے سینہ کوبی میں سر پھوڑنے میں ہم مستوں کو
بی بی یہ عشق کے زیور ہیں تم یونہی ہم کو بناتی ہو

عزت پہ ہماری حرف زنی! اللہ غنی اللہ غنی
وہ وقت بڑی بی بھول گئیں جب کام اپنے کچھواتی ہو

میں تیری شمیم نغمہ کو مانند نسیم اُڑاتا ہوں
یہ میری تھاپ کی برکت ہے دل بزم میں مسلے جاتی ہوں

جب لڑ کے مل کر، گاتے ہیں عرفان کی تانیں اُڑاتے ہیں
ہاتھوں سے میز بجاتے ہیں تم یاد کب ان کو آتی ہو

ہے ملکہ موسیقی سے مجھے نزدیک تریں تجھ سے رشتہ
ہم راہ پہ تجھ کو لاتے ہیں جب لے میں بھٹک سی جاتی ہو

میں آذر عشق کی تابش سے دل محفل کے گرماتا ہوں
طاؤس طنبورے کو تج کر دن میں تارے دکھلاتا ہوں

یہ سن کر شمس الدین ڈرے تلوار مبادا چل جائے
یاں طبلہ تڑپتا رہ جائے سارنگی روتی رہ جائے

چمکار کے سارنگی سے کہا تم سیدھی سادی بھولی ہو
زیبا نہیں گریوں منہ میں ترے انجانوں کی سی بولی ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

طبلے کے وکیل مطلق نے واں ہاتھ سے اس کو سمجھایا
اچھا نہیں خوں کی لہروں سے گر محفل بھر میں ہولی ہو

تم زنجیبار کے شہزادے سارنگی سارنگی ٹھہری
پھبتی ہی نہیں شہزادوں کے گر ایسی بولی ٹھولی ہو

خاموش ہوئیں بی سارنگی اور طبلہ' صم بکم' تھا
یوں جیسے کسی نے زباں اپنی کوثر کے آب سے دھولی ہو

القصہ بچھڑے دوست ملے نے جھگڑا تھا' نے شکوہ تھا
نے تن تناتن تن تن تھی نے تاکڑ دھیا دھیا تھا

.....☆.....

خواجہ دل محمد

منجم سے کہنے لگا شاہِ روم
بتا عمر میری ز راہِ نجوم

وہ بولا بروئے سنین و شہور
ہے بس اور دو سال عمر حضور

یہ سن کر ہوا شاہ کا رنگ فق
بڑھا یک بیک اضطراب و قلق

منجم سے گویا ہوا یوں وزیر
بتا عمر اپنی بھی تو اے خبیر

وہ بولا کہ میں نے بھی دیکھی ہے فال
ہیں باقی میری عمر کے بیس سال

اُٹھالے کے تلوار وہ ذی مقام
وہیں کردیا کام اس کا تمام

اُڑایا جو سر کر کے بھرپور وار
کہا ایسے جھوٹے پہ کیا اعتبار

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جو نوکر سے پوچھا بتا حال چال
وہ بولا مری زندگی ہے وبال

بھروں اپنے آقا کی خاطر مدام
کنویں سے گھڑے پر گھڑا صبح و شام

یہ بھرنا ہی بھرتا رہوں میں غریب
کنواں اور آقا ہیں دونوں عجیب

کنواں وہ نہ جو خشک ہونے پہ آئے
اور آقا کبھی سیر ہونے نہ پائے

.....☆.....

○

کوڈ میں لکھا ہے مضمون نالۂ شب گیر کا
"کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا"

کس نے چھوڑا ہے مکوڑا صفحہ قرطاس پر
"نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا"

کیا قیامت ہے گرفتاری کے وارنٹ آگئے
میں نے تو بوسہ لیا تھا خواب میں تصویر کا

یہ مریضِ عشق ہے، مجھ کو غلط فہمی ہوئی
اس کا "میڈیکل" کرایا کیس ہے تبخیر کا

منفی و مثبت کا چکر گردشِ شام وسحر
یہ نوشتہ ہے پیا جی آپ کی تقدیر کا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سکڑ گیا

سکتہ تھا ایک شاعرِ اعظم کے شعر میں
یہ دیکھ کر تو میں بھی تعجب میں پڑ گیا
پوچھی جو اس کی وجہ تو کہنے لگے جناب
سردی بہت شدید تھی مصرع سکڑ گیا

.....☆.....

جلسہ

شاعروں کا اک عظیم الشان جلسہ تھا فگارؔ
حاضرین بزم تھے اس بزم میں گنتی کے تین
اور ان تینوں کی اب تفصیل بھی سن لیجئے
اک جناب صدرؔ اک سیکرٹریؔ اک سامعین

.....☆.....

رشوت

حاکمِ رشوت ستاں فکرِ گرفتاری نہ کر
کر رہائی کی کوئی آسان صورت، چھوٹ جا
میں بتاؤں تجھ کو تدبیر رہائی مجھ سے پوچھ
لے کے رشوت پھنس گیا ہے دے کے رشوت چھوٹ جا

.....☆.....

انڈے کی قوم

طالبانِ علم کی نالج کو فاصلہ کیا کہیے فگارؔ
تے سے پڑھتے ہیں تمدن، روم کو کہتے ہیں روم
ایک علامہ نے اظہار لیاقت یوں کیا
ملت بیضا کے معنی لکھ دیئے، انڈے کی قوم

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دلکش آفریدی

شیر اور شاعری

فکر وفن کے مظاہرے کے لیے
ایک شاعر مشاعرے کے لیے

جا رہے تھے بہت خوشی کے ساتھ
لے کے اک شاعرہ کا ہاتھ میں ہاتھ

راہ میں ہولناک جنگل تھا
مرحلہ سخت ایک اک پل تھا

دفعتاً شیرِ نر نکل آیا
دیکھ کر شاعرہ کو غرایا

شاعرہ شیر سے یہ کہنے لگی
آپ کی کیسے رال بہنے لگی

کا ارادہ ہے
میرے دل کی بیاض سادہ ہے

آپ چاہیں تو اپنا نام لکھیں
جو بھی جی چاہے صبح و شام لکھیں

شیر بولا میں سخت بھوکا ہوں
اپنے جنگل کا آپ راجا ہوں

آپ دونوں کو آج کھاؤں گا
آپ کی ہڈیاں چباؤں گا

شاعرہ بولی شیر نر صاحب
ہم ہیں اولاد حضرتِ غالب

جا رہے ہیں مشاعرے کے لیے
فکرو فن کے مظاہرے کے لیے

شوق سے آپ کھایئے ہم کو
اپنا لقمہ بنایئے ہم کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لیکن اک شرط ہے [illegible]
ہے بڑی چیز وضع داری بھی

آپ بزم سخن میں جائیں گے
اک غزل بھی وہاں سنائیں گے

شیر بولا کہ شاعری کرنا
میں سمجھتا ہوں خود کشی کرنا

شاعری میرے بس کی بات نہیں
جایئے آپ کوئی بات نہیں

اور کچھ دیر صبر کر لوں گا
میں کہیں اور پیٹ بھر لوں گا

.....☆.....

ڈاکٹر اُسامہ منیر

O

جس خاتون کے دل میں شک کا اڈہ ہوتا ہے
اس کا شوہر سے روزانہ پھڈا ہوتا ہے

اتنا سوچ لو سچ کی راہ پہ چلنے سے پہلے
اس کے تو ہر ایک قدم پر کھڈا ہوتا ہے

ایسی نسل نو سے کچھ امیدیں مت رکھنا
جس کی اک چپچی کا ناخن وڈا ہوتا ہے

اس کی مرغی چوری کرنا کتنا مشکل ہے
اس کم بخت نے کتا باہر چھڈا ہوتا ہے

اس کا ابا رشتہ دینے سے انکاری ہے
پھر بھی اس نے کھڑکی سے منہ کڈا ہوتا ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اس کا ابا ہی پہلوان تھا اچھا خاصا
ورنہ شادی کا تو امکان تھا اچھا خاصا

اس کی اماں سے پریشان نہ تھا میں ہی فقط
میرا ابا بھی پریشان تھا اچھا خاصا

شیخ صاحب نے مسائل میں جکڑ رکھا ہے
ورنہ اسلام تو آسان تھا اچھا خاصا

حسن کو اس کے نظر لگتی تو کیسے لگتی
اس کے اک گال پہ مکران تھا اچھا خاصا

اس کے بچے نہیں تھکتے مجھے ماموں کہتے
جس کی جانب مرا رجحان تھا اچھا خاصا

.....☆.....

○

وہ ہمیں آنکھیں دکھائیں اور ہم دیکھا کریں
بے بسی تسلیم، لیکن اور کیا دھندا کریں

دیر سے آنے کا عذرِ لنگ چل سکتا نہیں
بس کے پیچھے کیوں پڑیں، ٹیکسی کریں رکشہ کریں

میں جوابِ خط سے باز آیا تکلف بر طرف
آپ اُلٹے پاؤں قاصد کو اِدھر چلتا کریں

لطف سے خالی نہیں قندِ مکرر بھی حریفؔ
گفتگو میں بھی جو ہکلاتے ہیں، ہکلایا کریں

.....☆.....

قطعہ

ہنس ہنس کے سب کی بات سنی بزم ناز میں
میرے بیانِ دل پہ مگر اونگھنے لگے
میں نے کہا کہ جل کے جگر ہوگیا کباب
گردن اُٹھا اُٹھا کے وہ کچھ سونگھنے لگے!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

وہ جانے والا ہے لندن اسی مہینے میں
بھلا بتاؤ مزہ کیا رہے گا جینے میں

سیاہ رو بھی سیہ دل بھی بد چلن بھی رقیب
وہ کون سی ہے صفت جو نہیں کمینے میں

ہمارے دل میں ہیں اس کے ہزار ہا فوٹو
کہ کار خانہ ہے اک پینٹری کا سینے میں

.....☆.....

○

نگاہ لطف جو ہم پر وہ ڈال دیتے ہیں
ہوا میں دل کو ہم اپنے اچھال دیتے ہیں

ڈنر پہ جب کبھی احباب کو بلاتے ہیں
تو اپنے بنگلے سے مجھ کو نکال دیتے ہیں

بٹھا بھی لیتے ہیں گر وہ ڈنر کی ٹیبل پر
تو ''میٹ'' غیروں کو اور مجھ کو دال دیتے ہیں

○

آپ بنائی جیل میں تڑ کے بیٹھے رئے
دونوں پڑچھتی میں وڑ کے بیٹھے رئے

سحر دوپہر اور پکا کوٹھا ننگے پیر
تلیاں کولا ہوگئیں سڑ کے بیٹھے رئے

اس کے پیو کو شک تھا ہم ہیں کوٹھے پر
پوڑیاں والا بوہا پھڑ کے بیٹھے رئے

لگتا تھا کہ آج تو پھینٹی لگنی ہے
دل میں آئتہ الکرسی پڑھ کے بیٹھے رئے

کندھ ٹپ کے ہم رات کو سوں گئے ویہڑے میں
ماں جی ہتھ میں سوٹا پھڑ کے بیٹھے رئے

وہ گھڑمچ مچایا اس دن بچوں نے
تایا تائی دونوں لڑ کے بیٹھے رئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جھولی بھری ہوئی تھی نیچے راکھا تھا
اٹھ وجے تک امب پہ چڑھ کے بیٹھے رہے

رشتہ لینے بھیج دیا گھر والوں کو
پیو نے آکے جھاڑا جھڑ کے بیٹھے رہے

سامنے بیٹھ کے وہ بولی تصویر بنا
ہم مونہہ کھولے پنسل گھڑ کے بیٹھے رہے

.....☆.....

اکبر رحمان دانش

ہزل

چھین لی اس نے ہر خوشی سائیں
گھر میں پانی کی ہے کمی سائیں

نوکری کی کرو سفارش بس
چھوڑ دوں گا تری گلی سائیں

عیش رشوت کے مال پر کرلو
چار دن کی ہے زندگی سائیں

پارٹی اپنی جیت جائے تو
پھر تو پکی ہے افسری سائیں

آپ کے پاس آن بیٹھا ہے
اس سے بچئے ' ہے مطلبی سائیں

جرم دانش کسی کا کچھ بھی ہو
چند پیسوں میں ہے بری سائیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ڈاکٹر سید مظہر عباس رضوی

پرائیویٹ پریکٹس

دکھایا ڈاکٹر کو جب تو وہ بولا ہوا کیا ہے
پرائیویٹ دکھلانے کا تم میں حوصلہ کیا ہے
میرا چپڑاسی بتلائے گا تم کو راستہ کیا ہے
کلینک آؤ بھائی ہسپتالی مشورہ کیا ہے
حقیقت تو حقیقت ہے اسے تم لاکھ جھٹلاؤ
دوائی مفت کیا ملتی ہے آسانی سے بتلاؤ
تمہیں معلوم بھی ہے آج کل بازار کا بھاؤ
دوا دو نمبری مل جائے گی چھ آنے میں پاؤ
یہاں رش میں فشار خوں بڑھے گا دیکھنا تیرا
تجھے آئے گا غصہ اور بگڑے گا دمہ تیرا
تو گم ہوجائے گا اور مل نہ پائے گا پتہ تیرا
تجھے سمجھانا لازم تھا سو اب ہے حوصلہ تیرا

زبانِ حال سے بتلائے گا جب حال چال اپنا
دکھانا چاہے گا جب تو مجھے رنگِ ملال اپنا
تو میں چلاؤں گا، دکھلاؤں گا غیض وجلال اپنا
مجھے دکھلا پرائیویٹ اگر کچھ ہے خیال اپنا
کلینک پہ نہ رش ہوگا نہ جلدی کچھ مجھے ہوگی
تمہاری داستانِ غم سنوں گا بے دھڑک پوری
تمہارا غم بھی ہوگا کم تمہاری جیب بھی ہلکی
اڑو گے تم فضا میں چھائے گی گلشن میں یوں مستی
تمنا ہے یہ میری آہ زاری تم کو راس آئے
کلینک کی فضائے کاروباری تم کو راس آئے
مری چلاکی، میری ہوشیاری تم کو راس آئے
مجھے تم راس آجاؤ "بماری" تم کو راس آئے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

میں کھلاؤں گا نہ تم کو پان چاہے کچھ بھی ہو
مجھ سے اُٹھے گا نہ یہ نقصان چاہے کچھ بھی ہو

چاند پر جانا بشر کا مانتے ہیں مقتدی
پر نہ مانے مولوی لقمان چاہے کچھ بھی ہو

قرض خواہوں کا یہی اصرار اگر بڑھتا رہا
بیچ دونگا گھر کا سب سامان چاہے کچھ بھی ہو

گرتی پڑتی حور شاید ان کو مل جائے کوئی
بھاگ جائے گا مگر غلمان چاہے کچھ بھی ہو

دس روپے میں ایک انڈا ہے تو کچھ پروا نہیں
دیکھ کر چھوڑونگا میں کاغان چاہے کچھ بھی ہو

ریل سے گزرو کہ بس سے، رات ہو یا روز ہو
اک جگہ دیکھو گے تم ملتان چاہے کچھ بھی ہو

O

اُستاد کی مثال کہیں دور تک نہیں
اُستاد جیسا مال کہیں دور تک نہیں

تانبے کی مثل کھوپڑی لشکارتی ملے
گویا کہ سر کے بال کہیں دور تک نہیں

میں تو فدا ہوں دل سے، جگر سے نثار ہوں
اُستاد جیسی چال کہیں دور تک نہیں

سوچے کوئی جواب تو سوچے گا کس طرح
اُستاد سا سوال کہیں دور تک نہیں

اُستاد جیسے ڈالتا ہے جلسہ گاہ میں
اس طرح کی دھمال کہیں دور تک نہیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبد

شعر میں کہہ دوں اگر کوئی بگڑ جاتی تھی وہ
جب سجے بزمِ سخن بیمار پڑ جاتی تھی وہ

وہ کسی صورت نہ جاتی تھی کسی شاعر کے گھر
میں کسی کو گھر بلا لیتا تو لڑ جاتی تھی وہ

اس قدر بد ذوق تھی چڑتی تھی میرے کام سے
وہ بھی ہے آرام سے اور میں بھی ہوں آرام سے

وہ کسی باعث سمجھ بیٹھی تھی ناکارہ مجھے
اس نے سب کے سامنے سو بار دھتکارہ مجھے

بات کا موقعہ دیا اس نے نہ دوبارہ مجھے

ایسا لگتا تھا اسے نفرت تھی میرے نام سے
وہ بھی ہے آرام سے اور میں بھی ہوں آرام سے

.....☆.....

راجہ مہدی علی خان

ادیب کی محبوبہ

تمہاری الفت میں "ہارمونیم" پہ میر کی غزلیں گا رہا ہوں
بہتر ۷۲ ان میں چھپے ہیں نشتر جو سب کے سب آزما رہا ہوں

بہت دنوں سے تمہارے جلوے خدیجہ مستور ہو گئے ہیں
ہے شکر باری کہ سامنے اپنے آج پھر تم کو پا رہا ہوں

لحاف عصمت کا اوڑھ کہ تم فسانے منٹو کے پڑھ رہی ہو
پہن کے بیدی کا "گرم کوٹ" آج تم سے آنکھیں ملا رہا ہوں

تمہارے گھر ن۔م راشد کا لے کے آیا سفارشی خط
مگر تعجب ہے پھر بھی تم سے نہیں میں کچھ فیض پا رہا ہوں

بہت ہے سیدھی سی بات میری نجانے تم کیوں نہیں سمجھتیں
قسم خدا کی کلام غالب نہیں میں تم کو سنا رہا ہوں

تمہاری زلف سیہ پہ تنقید کس سے لکھواؤں تم ہی بولو
شرعی عبادت بریلوی کو میں تار دے کر بلا رہا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں تم پہ ہوں جاں نثار اختر قسم ہے منشی فدا علی کی
بہت دنوں سے میں تم پہ ساحر سے جادو ٹونے کرا رہا ہوں

اگر ہو تم ہاجرہ تو پھر مجھ سے مل کے مسرور کیوں نہیں ہو
تمہارے آگے او پندر ناتھ اشک بن کے آنسو بہا رہا ہوں

حسیں ہو زہرہ جمال ہو تم، مجھے ستا کر نہال ہو تم
تمہارے یہ ظلم قرۃ العین کو بتانے میں جا رہا ہوں

مری محبت کی داستاں سن کے رو پڑے جوش ملسیانی
سکھا کے پنکھے سے ان کے آنسو ابھی وہاں سے میں آ رہا ہوں

مری تباہی پہ چھاپ دیں گے نقوش کا ایک خاص نمبر
طفیل صاحب کے پاس سارے مسودے لے کے جا رہا ہوں

وزیر آغا پٹھان ہیں ساتھ ساتھ یاروں کے یار بھی ہیں
پکڑ کے وہ تم کو پیٹ دیں گے، میں کل انہیں ساتھ لا رہا ہوں

حکیم یوسف علی نے جب میری نبض دیکھی تو رو کے بولے
جگر ہے زخمی، تباہ گردے یہ بات تم سے چھپا رہا ہوں

ملیح آباد جا رہا ہوں میں جوش لاؤں کہ آم لاؤں
ہیں دونوں چیزیں وہاں کی اچھی میں لاؤں کیا تلملا رہا ہوں

جو حکم دو واجدہ تبسم کا کچھ تبسم میں تم کو لا دوں
تمہارے ہونٹوں پہ غم کی موجوں کو دیکھ کر تلملا رہا ہوں

فسانۂ عشق مختصر ہے، قسم خدا کی نہ بور ہونا
فراق گورکھپوری کی غزلیں نہیں میں تم کو سنا رہا ہوں

مری محبت کی داستاں کو گدھے کی مت سرگذشت سمجھو
میں کرشن چندر نہیں ہوں ظالم یقین تم کو دلا رہا ہوں

پلاؤ آنکھوں سے تا کہ مجھ کو کچھ آل احمد سرور آئے
بہت ہیں غم مجھ کو عاشقی کے بنا پئے ڈگمگا رہا ہوں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شکوہ

یہ ساس ہے کہ شیر چھپا ہے نقاب میں
اللہ کسی کو ساس نہ دیوے شباب میں

''حیراں ہوں دل کو روؤں یا پیٹوں جگر کو میں''
سوتی ہے وہ سنبھالتی ہوں سارے گھر کو میں

بلو کو چپ کراؤں کہ ماروں قمر کو میں
فرشِ زمین دھوؤں کہ مانجوں کگر کو میں

رو رو کے یاد کرتی ہوں فادر پدر کو میں
دکھتی ہے ساس ہی مجھے دیکھوں جدھر کو میں

ہر اک سے پوچھتی ہوں کہ دیکھوں کدھر کو میں
ناز و ادا سے تھام کے اپنی کمر کو میں

جب اپنا دکھ سناؤں قمر کے پدر کو میں
کہتے ہیں دیکھ آگ لگا دوں گا گھر کو میں

اچھا یہی ہے ڈھونڈ لے راحت عذاب میں
خوشیوں کا ذکر کفر ہے میری جناب میں !

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رزمی صدیقی

○

ذرا سی مشق کرے، بے ضمیر بن جائے
تو کیا عجب ہے کہ انسان وزیر بن جائے

جو کام چور ہو، بچے کرائے پر لے لے
انہیں صدائیں سکھا لے فقیر بن جائے

جوان رند جو ہو روزگار سے محروم
مرید مجمع کرے اور پیر بن جائے

کچھ اشتہار ہوں، کچھ پگڑیاں، اچھالنے کو
یہ خاکسار بھی پھر تو مدیر بن جائے

وہ بدگماں ہیں ولایت کی لڑکیوں سے بہت
ہے ڈر انہیں کہ نہ شوہر سفیر بن جائے

☆

رشید عبدالسمیع جلیل

○

دماغ آفریدی خلل آفریدم
کروں جلد شادی یہ حل آفریدم

"جہاں راز یک آب وگل آفریدی"
اسی آب و گل سے محل آفریدم

"تو از خاک فولاد ناب آفریدی"
میں دھونے دھلانے کو نل آفریدم

تو دنیا میں لاکھوں حسیں آفریدی
میں دل میں ہزاروں کنول آفریدم

تو فردوس و خلدبریں آفریدی
زمیں پر میں نعم البدل آفریدم

تری حکمتیں بے نہایت الٰہی
میں از روئے حکمت کھرل آفریدم

مجھے رات دن چاہیے بے خودی سی
اسی واسطے الکحل آفریدم

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شاعر بسیار گو سے ہے یہ میری التماس
آپ یوں للّٰہ سامع کو نہ کیجے بد حواس

آپ کے اشعار ہیں یا ٹڈیوں کی فوج ہے
اک بلائے ناگہانی موج اندر موج ہے

مختصر سی رسم ختنہ اور اس پر تیس شعر
عقد کے دو بول کی تقریب اور چالیس شعر

اس طرح کوئی مرا اور نطق گوہر بار ہے
لاش ابھی اٹھی نہیں اور نظم اک تیار ہے

میں نے مانا شاعری کا آپ کو بحران ہے
آپ کی فکر سخن پرچون کی دکان ہے

آپ ڈھیلی کر کے رکھ دیتے ہیں نس نس شعر کی
اُف یہ چوغزلہ اور اس پر ہر غزل دس شعر کی

آپ کو جتنے قوافی مل سکے فرہنگ میں
ان کو ٹھونسا لا کے غزلوں کی قبائے تنگ میں

آپ کے سر پر مسلط جذبۂ تحسین ہے
اور ادھر سب کی زباں پر سورۂ یٰسین ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رضی الدین حسن کیفی

مفت کی لڑائی

جمیلہ بی:(پڑوسن سے)لڑیں گے اے پڑوسن آ
حمیدہ:(اس کی ہمسائی)لڑے تجھ سے بلا میری

جمیلہ بی :بلا تیری ترے سر پر ترے گھر پر
حمیدہ:اے تجھے صدقے کروں گھر پر سے کیوں لونڈی

جمیلہ بی:ارے لونڈی کی لونڈی بے حیا بد ذات
مجھے صدقے کرے گی تو ذرا منہ دیکھ کل موئی

حمیدہ :(آگے بڑھ کر)منہ سنبھال اپنا تو اے کتیا
نہیں تو مارے جوتوں کے ترے سب دانت توڑوں گی

جمیلہ:(دوڑ کر بال اس کی چٹیا کے پکڑ کر)مار
ذرا میں بھی تو دیکھوں کتنی لمبی ہے تری جوتی

حمیدہ(سر پکڑ کر)مرگئی میں مرگئی اللہ
ارے لوگو مجھے تو اب یہ ڈائن مار ڈالے گی

جمیلہ کیوں مزا چکھا نہ اپنی لم ترانی کا
(ذرا اترا کے) کیوں اب سے کسی کے دانت توڑے گا

حمیدہ (ہو کے جز بز)مارتی ہے لات پیٹرو میں
جمیلہ گرتے گرتے بچ کے اٹھتی ہے بصد سختی

ہوا سارا محلہ ایک رن دونوں کے اودھم سے
کرشمہ ہے بے فکری کا یا ہے مفت کی کشتی!

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

عشق کا ناس کرو گی ' مجھے معلوم نہ تھا
میرے پلے ہی پڑو گی مجھے معلوم نہ تھا

اک مہینے میں کماتا ہوں جو تنخواہ ' اسے
خرچ ہفتے میں کرو گی مجھے معلوم نہ تھا

میں نے کھائی تھی قسم کھاؤں گا بس رزقِ حلال
تم بھی احمق ہی کہو گی' مجھے معلوم نہ تھا

شعر کی طرح سدا عرض کروں گا خود کو
تم سدا حکم ہی دو گی مجھے معلوم نہ تھا

جو سناؤ گی سنوں گا میں ہمیشہ لیکن
شعر تک تم نہ سنو گی مجھے معلوم نہ تھا

زندگی ہی میں مجھے دیکھنا ہو گا یہ دن
مجھ کو مرحوم لکھو گی' مجھے معلوم نہ تھا

ساری دفعات ہی ہوجائیں گی لاگو مجھ پر
اتنے الزام دھرو گی مجھے معلوم نہ تھا

عید کے دن بھی وہی جنگ کا نقشہ ہو گا
عید کے دن بھی لڑو گی مجھے معلوم نہ تھا

سخت جانی میں بھی نکلو گی مثالی بن کر
مار کر مجھ کو مرو گی مجھے معلوم نہ تھا

پتہ ہوتا تو نہ کرتا کبھی کوئی نیکی
تنہی جنت میں ملو گی ' مجھے معلوم نہ تھا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

حسیں چہروں سے صورت آشنائی ہوتی رہتی ہے
سمجھ لو ابتدائی کاروائی ہوتی رہتی ہے

ہماری بیوی اور مہنگائی دونوں ہیں سگی بہنیں
ہماری جیب کی اکثر صفائی ہوتی رہتی ہے

کہا میں نے کہ ملتے ہو بچھڑ جانے کی نیت سے
کہا اس نے محبت میں جدائی ہوتی رہتی ہے

کہا میں نے مری درخواستوں کا کیا بنا آخر؟
کہا اس نے کہ ان پر کاروائی ہوتی رہتی ہے

کہا لڑکے کی امی نے رہے گی خوش سدا بیٹی
کہ اوپر سے بھی لڑکے کی کمائی ہوتی رہتی ہے

ترے پند و نصائح کا نتیجہ صفر ہے ناصح
برائی ہوتی رہتی تھی، برائی ہوتی رہتی ہے

.....☆.....

غزل

ایڈر ہوں مجھ کو ڈر سے سروکار ہی نہیں
اب عیب اور ہنر سے سروکار ہی نہیں

جس سے ملے جہاں سے ملے لُوٹتا ہوں میں
لیڈر ہوں خیرو شر سے سروکار نہیں

ہے ٹیلی فون گھر میں مری دلربا کے بھی
مجھ کو تو نامہ بر سے سروکار ہی نہیں

ہوٹل میں دن کٹے تو کٹے محفلوں میں رات
شاعر ہوں مجھ کو گھر سے سروکار ہی نہیں

لے کر جہیز اُن کو تو مفلس بنا دیا
اب ساس سے خسر سے سروکار ہی نہیں

جس میں نہ ہوگا اسم مبارک رحیمؔ کا
ہم کو تو اس خبر سے سروکار ہی نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

نامکمل ہیں جو اس شہر میں گھر دو بٹا چار
غربا کیونکر نہ ہوں پھر خاک بسر دو بٹا چار

کس کو اس شہر پُر آفات میں راحت ہو نصیب
جس میں آباد ہوں ہنگامہ و شر دو بٹا چار

لیڈروں میں ہے فقط ایک بٹا چار خلوص
اور دل میں طلبِ عہدۂ زر دو بٹا چار

فربہیائے بدن قوم پہ مغرور نہ ہو
گوشت اس مرغ میں چوتھائی ہے پر دو بٹا چار

آ، تجھے نسخۂ مستی میں بتاؤں، اے دوست!
دو بٹا تین تو وسکی ہو، بٹر دو بٹا چار

کیا کہوں قوم کی رودادِ تباہی جس میں
ہار گر تین بٹا چار، ظفر دو بٹا چار

بڑِ کوچک میں ہوئی آپ کی تقسیم عجیب
دو بٹا چار ادھر اور ادھر دو بٹا چار

شیخ و مسٹر سے کوئی کام نہ ہوگا، نہ ہوا
دوبٹا تیں غبی، تنگ نظر دو بٹا چار

ٹرٹراہٹ پہ تعجب ہے مجھے مسٹر کی
کیوں نہ ٹرائے کہ مسٹر میں ہے ٹر دو بٹا چار

بخدا! اس کی طوالت سے نہیں تو آگاہ
شیخ کی ریش کہ آتی ہے نظر دو بٹا چار

.....☆.....

عزمِ سفر

عزمِ سفر درست نہیں اس دیار سے
سامان کھول دو کہ ڈرا جا رہا ہوں میں

جب سے خبر ملی کہ مری جا رہی ہو تم
میرا یہ حال ہے کہ مرا جا رہا ہوں میں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ریاض احمد قادری

○

عمر میں دو فٹ بڑے ہیں دوستو
پھر بھی وہ مجھ سے لڑے ہیں دوستو

آج ہی ہم نے منڈایا اپنا سر
آج ہی اولے پڑے ہیں دوستو

کس طرح پہنچیں گے کوئے یار میں
راستے میں چھ گڑھے ہیں دوستو

اس نے دیکھا مجھ کو چشمِ ناز سے
آپ کیوں مجھ سے سڑے ہیں دوستو

عقل مندی کی نشانی سینگ ہیں
بھینس نے سر پر جڑے ہیں دوستو

یار نے پائے پکائے آج بھی
ہم نے تو کھائے ''بڑے'' ہیں دوستو

.....☆.....

زاہد فخری

مکالمہ

لڑکی:

نہ کوٹھی کار ہے تیری نہ وی سی آر ہی نکلا
نہ انکل ہے وزیروں میں نہ کوئی یار ہی نکلا
نہ انکم ٹیکس میں کوئی سا رشتہ دار ہی نکلا
نہ کوئی جاب ہے تیری نہ کاروبار ہی نکلا
پلازہ جس کو کہتے تھے وہ ایک چھوٹا سا کھوکھا ہے
''محبت کر کے بھی دیکھا محبت میں بھی دھوکا ہے''

لڑکا:

تجھے کشمیر سمجھا تو مگر تھرپار کر نکلا
نہ افسر ہے تمہاری ماں نہ ابا ڈاکٹر نکلا
غبارِ حسن کے پیچھے بیوٹی پالر نکلا
میں نیلے لینز میں ڈوبا تو جاکر کاشغر نکلا
نہ جھمکے تیرے اصلی ہیں نہ اصلی تیرا کوکا ہے
''محبت کر کے بھی دیکھا محبت میں بھی دھوکا ہے''

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساجدہ سجنی لکھنوی

غزل

رہتا ہے آس پاس سویرے سے شام تک
دفتر میں مرا باس سویرے سے شام تک

لگتی رہی کلاس سویرے سے شام تک
ہوتی رہی میں پاس سویرے سے شام تک

مجھ کو تو عید میں بھی فراغت کہاں ملی
لڑتی رہی ہے ساس سویرے سے شام تک

بچوں کی دیکھ بھال بھرے گھر کا کام کاج
رہتی ہوں بد حواس سویرے سے شام تک

سجنی کی بات کا اسے آیا نہیں یقین
کرتا رہا "کراس" سویرے سے شام تک

.....☆.....

آزاد

بجلی والوں کی مٹھی کو کر کے گرم
کوئی بجلی چرائے تو میں کیا کروں

گھر میں جلتا ہے میرے فقط ایک بلب
بل ہزاروں کا آئے تو میں کیا کروں

بولی بیگم اکڑ کر کہ پانی نہیں
کام ہمت سے لے کر یہ میں نے کہا

گھر میں نلکا لگانا میرا کام تھا
پانی اس میں نہ آئے تو میں کیا کروں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سجاد مرزا

راجہ اِندر

شفا خانے کے بستر پر جناب شیخ کو دیکھو
حسین و دلکش و دلدار نرسوں کے ہیں گھیرے میں
کسی سولہ برس کی حور سے خواہش ہے شادی کی
یہ حضرت ہیں اگرچہ ساٹھ یا پینسٹھ کے پھیرے میں

.....☆.....

دیکھا جو زلف یار میں کاغذ کا ایک پھول
میں کوٹ میں گلاب لگا کر چلا گیا
پوڈر لگا کے چہرے پہ آئے وہ میرے گھر
میں ان کے گھر خضاب لگا کر چلا گیا

.....☆.....

اب چائے سے کرتی ہے وہ رانجھے کی تواضع
خوراک جو ہوتی ہے ضروری نہیں لاتی
دونوں ہی کسی بار میں کھا لیتے ہیں برگر
اب ہیر کبھی لنچ میں چوری نہیں لاتی

.....☆.....

دنیا والو ظاہر کی اس خوبی میں
ممکن ہے عیبوں کی پردہ داری ہو
لوگ جسے آنکھوں کی مستی کہتے ہیں
ممکن ہے وہ آنکھوں کی بیماری ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غزل

منافع مشترک ہے اور خسارے ایک جیسے ہیں
کہ ہم دونوں کی قسمت کے ستارے ایک جیسے ہیں

میں ایک چھوٹا سا افسر ہوں وہ اک موٹا سا مل اونر
مگر دونوں کے انکم گوشوارے ایک جیسے ہیں

ہر اک بیگم اگرچہ منفرد ہے اپنی سج دھج میں
مگر جتنے بھی شوہر ہیں، بیچارے ایک جیسے ہیں

وہ تھانہ ہو، شفاخانہ ہو یا پھر ڈاک خانہ ہو
رفاہِ عام کے سارے ادارے ایک جیسے ہیں

کوئی خوش ذوق ہی شاہد یہ نکتہ جان سکتا ہے
کہ میرے شعر اور نخرے تمہارے ایک جیسے ہیں

.....☆.....

جہاں سلطانہ پڑھتی تھی

وہ اس کالج کی شہزادی تھی اور شاہانہ پڑھتی تھی
وہ بے باکانہ آتی تھی، وہ بے باکانہ پڑھتی تھی
بڑے مشکل سبق تھے جن کو وہ روزانہ پڑھتی تھی
وہ لڑکی تھی مگر مضمون سب مردانہ پڑھتی تھی

یہی کالج ہے وہ ہمدم جہاں سلطانہ پڑھتی تھی

کلاسوں میں ہمیشہ دیر سے وہ آیا کرتی تھی
کتابوں کے تلے فلمی رسالے لایا کرتی تھی
وہ جب دورانِ لیکچر بور سی ہو جایا کرتی تھی
تو چپکے سے کوئی تازہ ترین افسانہ پڑھتی تھی

یہی کالج ہے وہ ہمدم جہاں سلطانہ پڑھتی تھی

کتابیں دیکھ کر کڑھتی تھی محوِ یاس ہوتی تھی
بقول اس کے کتابوں میں نری بکواس ہوتی تھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تعجب ہے کہ وہ ہر سال کیسے پاس ہوتی تھی
دھڑلے سے جو نانا جان کو جانا نہ پڑھتی تھی

یہی کالج ہے وہ ہمدم جہاں سلطانہ پڑھتی

عجب انداز کے عشاق تھے اس ہیر کے مامے
کھڑے رہتے تھے پھاٹک پر کئی ماجھے' کئی گامے
جو پیچھے اتنے فتنے تھے تو آگے کتنے ہنگامے
وہ اس طوفان میں رہتی تھی طوفانانہ پڑھتی تھی

یہی کالج ہے وہ ہمدم جہاں سلطانہ پڑھتی

وہ سلطانہ مگر پہلی سی سلطانہ نہیں یارو
سنا ہے کوئی بھی اب اس کا دیوانہ نہیں یارو
کوئی اس شمع خاکستر کا پروانہ نہیں یارو
وہ خود افسانہ بن بیٹھی ہے جو افسانہ پڑھتی تھی

یہی کالج ہے وہ ہمدم جہاں سلطانہ پڑھتی

.....☆.....

ندیہ مریم

ڈر لگتا ہے بولیں تو کہیں کاٹ نہ کھائیں
بیٹھے ہیں کئی روز سے غصے میں بھرے وہ
مقبول بہت ہیں وہ حسینان کلب میں
جس سے بھی کیا ذکر وہ بولی کہ ارے وہ !

.....☆.....

لے کے شادی کا وہ ارمان چلا جاتا ہے
ملک سے بے سرو سامان چلا جاتا ہے
میری ہر بات پہ الٹا وہ عمل کرتا ہے
کہیے لاہور تو ملتان چلا جاتا ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سلیم اختر

بچگانہ غزل

نہیں لگتے مجھے اچھے، ابے صیاد کے بچے
کہ ہیں یہ بھی اُسی ظالم ستم ایجاد کے بچے

کبھی ہنس کر نہیں اُس نے بلایا اپنے بچوں کو
اُسے تو یاد آتے ہیں فقط شمشاد کے بچے

گلی میں اب کہاں پر کھیلنے جائیں مرے بچے
اُدھر گل خان کے بچے ادھر گل داد کے بچے

ابھی تو ورلڈ بنک کی بھی تری اقساط باقی ہیں
کہاں سے دوں تجھے امداد میں، امداد کے بچے

.....☆.....

سلیمان خطیب

تن من سے بوٹی بوٹی سے اعضاء تمام سے
نکلے گا جو بھی کھایا ہے مالِ حرام سے
نکلیں ہزار مرغیاں ہر ہر مقام سے
رشوت میں جو کٹی تھیں ضیافت کے نام سے

.....☆.....

اشعاز کے گلانے میں اُستاد ہیں حضور
دیواں بدل دیئے ہیں عقیدت کے نام سے

بے وزن شعر، صرف ترنم سے پڑھ لیے
بے معنی نظمیں لکھی ہیں جدت کے نام سے

ہر شکل بد کو کہتا ہے تجریدی آرٹ ہے
بیلن بنا کے رکھ دیا عورت کے نام سے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

گر یوں نہ کیا نفس پہ میں جور کرونگا
اک بیوی ہے پہلے مری تین اور کرونگا

ہر صوبے سے لاؤں گا دلھن اپنے لیے میں
اس عزم کی تکمیل میں فی الفور کرونگا

اے میرے وطن میں تیری یکجہتی کی خاطر
چاروں کو اکٹھا یہاں لاہور کروں گا

محبوب مرے قدموں میں آ آ کے گریں گے
اورادو و وظائف کا میں یوں دور کروں گا

اولاد کی کثرت پہ ہے سو سو یہاں قدغن
میں سو سے زیادہ تو بہر طور کروں گا

میں جور کروں ان پہ یہ ہوگی کہاں جرأت
وہ مل کے نہ پیٹیں گی اگر جور کروں گا!

خرچے کے لیے دھندہ سمگلنگ کا ہے اچھا
کس شے کی سمگلنگ میں ابھی غور کروں گا

اچھے رہے وہ دوست جو بعد از نماز عید
سر کو جھکا کے منہ کو چھپا کر نکل گئے
اس بار عید پر وہ پڑیں جھپیاں مجھے
میری تو پسلیوں کے کڑاکے نکل گئے

.....☆.....

اک ماہ رو حسینہ گئی اک دکان پر
پوچھا دکاندار سے لپٹن کی چائے ہے؟
سن کر دکاندار نے شرما کے یوں کہا
نامحرموں کے ساتھ لپٹنا گناہ ہے

.....☆.....

میں ہوں رنڈوا' تو ہے بیوہ' کیا یہ ممکن ہے کہ اب
دونوں ہم آپس میں کچھ اس طرح سے کرلیں ملاپ
اس قدر نزدیک آجائیں کہ کہلانے لگیں
تو مرے بچوں کی اماں میں ترے بچوں کا باپ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سید ضامن جعفری

وہ کہہ رہے ہیں کہ جمہوریت بحال کرو
مراد یہ کہ ہمارا بھی کچھ خیال کرو

یہ کیا کہ ملک کو پس تم ہی پائمال کرو
اب اقتدار ہمیں دو، تم انتقال کرو

ہے کل کی بات کہ اپنے یہی پرائے تھے
جو یاد ہو تو تمہیں ہم ہی لے کے آئے تھے

تمہاری طرح بہت مستقل مزاج ہیں ہم
اسیر حبِ وطن، کل تھے اور نہ آج ہیں ہم

حریص دولت دنیا و تخت و تاج ہیں ہم
دُعا کرے کہ دوا کوئی، لا علاج ہیں ہم

نہیں کہ ہم کو قیامت کا اعتقاد نہیں
شب زوال سے روز جزا زیاد نہیں

بلا سے اپنی، نہ ہوں ساتھ لر عوام نہیں
بس اقتدار دلا دیں پھر ان کا کام نہیں

ہماری طرز سیاست میں ان کا نام نہیں
شمار دانۂ تسبیح میں امام نہیں

مرادیں پہلے بر آئیں بہت ضروری ہے
ہمارا نعرۂ جمہوریت عبوری ہے

وفائے عہد ادھر ہو، یہ خوئے یار نہیں
ادھر یہ حال کہ وعدوں پہ اعتبار نہیں

تعجب اس میں ہے کیا، کارگر جو وار نہیں
نیام ہاتھ میں خالی ہے، ذوالفقار نہیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس طرح طے کیا زیست کا راستہ
دو قدم جب چلے کر لیا ناشتہ
یہ بڑھاپا تو مجھکو خدا نے دیا
ہے موٹاپا مگر میرا خود ساختہ

.....☆.....

آرزو میں چوکس ہم، جستجو میں کاہل ہم
عالموں کی دنیا میں بہترین جاہل ہم

.....☆.....

شکل جیسی کیسی ہے، دیسی یا بدیسی ہے
غیر فانی چیزوں میں اک بیورو کریسی ہے

.....☆.....

بنیاد سے بام زیادہ ہے، خیمے سے خرام زیادہ ہے
شے کم نیلام زیادہ ہے، حج سے اہرام زیادہ ہے
اللہ کے کاموں کی نسبت، اللہ کا نام زیادہ ہے
اسلام تو کم ہے ٹی وی میں، امجد اسلام زیادہ ہے

دین وسیاست

مولوی اونٹ پہ جائے ہمیں منظور مگر
مولوی کار چلائے ہمیں منظور نہیں

وہ نمازیں تو پڑھائے ہمیں منظور مگر
پارلیمنٹ میں جائے ہمیں منظور نہیں

حلوہ خیرات کا کھائے تو ہمارا جی خوش
حلوہ وہ گھر میں پکائے ہمیں منظور نہیں

بیاہ کرنا تھا ضروری جو کیا خوب کیا
اب وہ بچے بھی جنائے ہمیں منظور نہیں

علم و اقبال و رہائش ہو کہ خواہش کوئی
وہ بھی ہم سا نظر آئے ہمیں منظور نہیں

احترام آپ کا واجب ہے مگر مولانا
حضرت والا کی رائے ہمیں منظور نہیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یورپ کی ایک نظم کا ترجمہ

مسز ولیم عجب انداز کی خاتون تھی یارو
وہ اپنے عہد میں افیون کی پرچون تھی یارو

فرانسیسی ملی انگریزیوں میں بات کرتی تھی
وہ دن گلیوں میں رہتی تھی، کلب میں رات کرتی تھی

تکلم میں پرانی بلبلوں کو مات کرتی تھی
گئی گزری سہی، لیکن گزر اوقات کرتی تھی

وہ آنکھیں بحر اٹلانٹک کے نیلے پانیوں جیسی
بدن یونانیوں جیسا نظر مصرانیوں جیسی
طبیعت نا ملائم مستقل استانیوں جیسی

وہ خود منصف تھی، خود مجرم تھی، خود قانون تھی یارو
مسز ولیم عجب انداز کی خاتون تھی یارو

تجارت سندھ میں تھی، ہند میں انڈسٹری اسکی
ہر اک بانکے وزیر مملکت سے دوستی اس کی

وہ جب گبھرو نہ تھی، اس وقت بھی گبھرون تھی یارو
مسز ولیم عجب انداز کی خاتون تھی یارو

سجل راتوں کو جب سرجان ینگ آتے تھے گھر اس کے
کئی کوٹھوں سے اڑ اڑ کر پتنگ آتے تھے گھر اس کے

صحافت کے دبیران دبنگ آتے تھے گھر اس کے
سیاست کے کئی تیمور لنگ آتے تھے گھر اس کے

ثقافت کے بڑے پتلے پتنگ آتے تھے گھر اس کے
ملنگ آتے تھے اور پی پی کے بھنگ آتے تھے گھر اس کے

گریجوایٹ ایل ایل بی لفنگ آتے تھے گھر اس کے
سول سروس کے مرغان وکلنگ آتے تھے گھر اس کے

پولیس کے محرمان خشت وسنگ آتے تھے گھر اس کے
کئی جرنیل اپنے گھر سے تنگ آتے تھے گھر اس کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

امیر البحر نیوی کے نہنگ آتے تھے گھر اس کے
کئی شاعر فقط دیدار منگ آتے تھے گھر اس کے

زر و زیور جواہر رنگ رنگ آتے تھے گھر اس کے
شلنگ آتے تھے اور بھرتے شلنگ آتے تھے گھر اس کے

وہ شب گردوں کے حق میں مستقل شب خون تھی یارو
محلے بھر کی افواہوں کا ٹیلی فون تھی یارو

مسز ولیم عجب انداز کی خاتون تھی یارو

.....☆.....

بم الدین

ہاتھ میں لاٹھی پکڑ کر عشق فرمائیں گے کیا
بابا جی کچھ اور دِن بھی آپ جی پائیں گے کیا

ٹیوشنیں گھر میں پڑھاتے ہیں یہی کافی نہیں
مدرسے میں ماسٹر جی خاک پڑھائیں گے کیا

ڈاکٹر کی فیس کا سن کر مریض محترم
آپریشن سے ہی پہلے کوچ فرمائیں گے کیا

قیمتیں دالوں کی بھی بڑھ جائیں گی سوچا نہ تھا
لوگ دھکوں کے سوا اب اور کچھ کھائیں گے کیا

رسم و رہ گو افسروں سے اس قدر اچھی نہیں
ہم اگر مکھن لگائیں وہ نہ لگوائیں گے کیا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

بک رہا ہوں آج کل ہذیاں' باقی خیر ہے
اور لاحق ہے ذرا نسیان باقی خیر ہے

کار میرے یار کی تھی اور پھر چوری کی تھی
ہوگیا ہے چوک میں چالان باقی خیر ہے

گھاس بھی اگتی نہیں ہے بال بھی اگتے نہیں
بن گیا ہے سر مرا میدان باقی خیر ہے

فکر کی تو بات کوئی بھی نہیں ہے جانِ جاں
گھر میں ہیں بس درجنوں مہمان باقی خیر ہے

ایک عرصہ ہوگیا ہے رات دن تھانے میں ہوں
اور چھٹنے کا نہیں امکان باقی خیر ہے

جس کا بنگلہ دیکھ کر گھر بار کو چھوڑا گیا
وہ تو یکسر ہوگئی انجان باقی خیر ہے

بہہ رہی ہے رات بھر سے ناک سر میں درد ہے
اور کچھ سنتے نہیں ہیں کان باقی خیر ہے

سال سے ہے ساس میری ڈاکوؤں کی قید میں
مانگتے ہیں وہ بڑا تاوان باقی خیر ہے

ہے ذرا خارش سی دادا جان کو لقوہ بھی ہے
اور ہیں بیمار دادی جان باقی خیر ہے

کل سے ہے بچی کو ہیضہ اور بچے کو بخار
سب سے چھوٹے کو ہوا یرقان باقی خیر ہے

بات اب تشویش کی کوئی نہیں ایسی فہیمؔ
دور تک ملتا نہیں انسان باقی خیر ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سید محمد جعفری

ہڑتال

بھنگیوں کی آج کل ہڑتال ہے
کہتر و مہتر کا پتلا حال ہے

گردشِ دوراں نے ثابت کر دیا
رفعِ حاجت بھی بڑا جنجال ہے

پیٹ پکڑے پھر رہے ہیں سیٹھ جی
جیسے دھوتی میں بہت سا مال ہے

ضبط کی حد پر کھڑے ہیں شیخ جی
سانس کھینچے ہیں مگر منہ لال ہے

آ گیا روکے سے، رُک سکتا نہیں
اپنا اپنا نامۂ اعمال ہے

شہر پر پھینکا گیا ہے گیس بم
جس کو دیکھو ناک پر رومال ہے

نالیاں ہیں بند، دلدل ہے گلی
جوتیاں مچھلی ہیں، کیچڑ جال ہے

ہر گلی کوچے کی اپنی جھیل ہے
ہر جگہ دہلی میں نینی تال ہے

ایک بھنگن سے پولس والا پٹا
واہ کیا جھاڑو کا استعمال ہے

وہ بچارا خود تو اس قابل نہ تھا
یہ مگر انگریز کا اقبال ہے

بلدیہ کے رکنِ مہتر کو نہ چھیڑ
جنسِ رسوائی کا وہ دلال ہے

مہتروں کے سامنے عاجز ہیں آج
خواہ دولت مند یا کنگال ہے

چنگیوں میں مہتروں کے ہے دبی
بلدیہ کی ناک کا یہ حال ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بلدیہ سے کوئی اتنا پوچھ دے
کون سی یہ شانِ استقلال ہے
ناک کے بل بات منوا لے گیا
آج بہتر ' متہر چترال ہے
متہروں سے یا صفائی کیجئے
یا پھر ان سے ہاتھا پائی کیجئے !

.....☆.....

مسعود ہاشمی

ایک کے قبضے میں سارا ملک ہے
ایک کے قبضے میں جسم وجاں ہیں
دو ہی طبقے ہیں یہاں آسودہ حال
ڈاکٹر ہیں یا سیاست دان ہیں!

.....☆.....

اعلیٰ عہدے

اعلیٰ عہدوں پر جو فائز ہوگئے
ان کے سارے جرم جائز ہوگئے
رشوتیں چوری سفارش دھاندلی
یہ تو سرکاری فرائض ہوگئے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سیدہ سمیرا حنا گیلانی

O

زُلف چوہڑوں سی ہے رنگت ہے چماروں جیسی
اور طبیعت ہے وہی جاٹ گنواروں جیسی

بات کرتا ہے تو تھوکیں سی اڑاتا ہے وہ شخص
گفتگو اس کی لگے مجھ کو فوآروں جیسی!

اس کی قامت ہے اگر بجلی کے کھمبے کی سی!
شخصیت اس کی ہے کچھ بجلی کے تاروں جیسی!

اس کی باتوں کا ہے انداز لڑائی جیسا
اس کے خراٹوں کی آواز ڈکاروں جیسی!

اس کی گالوں کو کبھی غور سے دیکھا ہے حنا
پھولی رہتی ہیں سدا گیسی غباروں جیسی!

.....☆.....

شاد عارضی

آپ کی تعریف

یہ مدرّس ہیں کسی اسکول کے
پانچ بچے، ایک بیوی، ایک ماں
بیس ماہانہ بہت ہیں، کم کہاں
ان کے جوتے بخیہ گر سیتے نہیں
سول بھی غائب ہیں گر فیتے نہیں
ٹیوشنیں چاہیں تو رکھ سکتے نہیں
سر کھپا کر پیٹ بھر سکتے ہیں
حرص کی دق کھائے جاتی ہے انہیں
لوٹ کر آتے ہوئے اسکول میں
ہیں تو بی اے نام ایم اے خان ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ مدرّس ہیں کسی اسکول میں

یہ شکایت ہے خدا سے آپ کو
کیوں نہ مغرب میں اُتارا باپ کو
عقد کالی ماں سے فرماتے نہ یہ
اور مشرق میں جنم پاتے نہ یہ
ناچتے جا جا کے رائل بال میں
پھانستے شہزادیوں کو جال میں

.....☆.....

شاہدالوری

تمنا ازدواجی زندگی کی ہوگئی پوری
توقع سے زیادہ راستے میں پیچ وخم نکلے!
وہ دس بچوں کی اماں نو برس میں ہوگئی شاید
''بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے''

.....☆.....

''کوکی اُمید بھر نہیں آتی''
وعدہ کرتی ہے پر نہیں آتی
وصل کی ہم کو اس پری رو سے
''کوئی صورت نظر نہیں آتی''

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

اکاسی بیاسی تراسی چوراسی
پچاسی چھیاسی ستاسی اٹھاسی

ریاضی پڑھانے کی کوشش نہ کرنا
نہ بابا یہ میری سمجھ میں نہ آسی

اگر شوق سے علم حاصل کرے گا
خدا تجھ کو بندے کا پُتر بناسی

اب اِک دوسرے کو نصیحت نہ کریئے
نہ تو میرا ماما نہ میں تیری ماسی

زباں خامشی کی ہی کام آ گئی تھی
نہ سننا پڑا تھا نہ دسنا پیا سی

وزارت میں اس کو فلو ہو گیا تو
وہ سرکاری خرچے پہ امریکہ جاسی

گرانی اگر یونہی بڑھتی رہے گی
تو خود سوچ پھر قوم کھسماں نوں کھاسی؟

اگر تو گیا کوچۂ دلبراں میں !
تو دلبر کے ویروں سے پاسے بھناسی

یہی سوچ کر میں بھی سونے لگی ہوں
"خراٹا" میرا قوم کو اب جگاسی

چلو نازؔ مقطع ہی اب عرض کردو
غزل سننے والوں کی ہووے خلاصی

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شبیر اختر

گھر میں اب اس طرح مہمان نظر آتا ہے
جیسے امریکی کو افغان نظر آتا ہے
ایک دو شعر سے منگنی نہیں ٹوٹا کرتی
تو مجھے صاحبِ دیوان نظر آتا ہے

.....☆.....

شوکت تھانوی

فیملی پلاننگ

اے مرے بچے مرے لختِ جگر پیدا نہ ہو
یاد رکھ پچھتائے گا تو مرے گھر پیدا نہ ہو
تجھ کو پیدائش کا حق تو ہے مگر پیدا نہ ہو
میں ترا احسان مانوں گا اگر پیدا نہ ہو
اے مرے بچے مرے لختِ جگر پیدا نہ ہو

ہم نے یہ مانا کہ پیدا ہوگیا' کھائے گا کیا
گھر میں دانے ہی نہ پائے گا تو بھنوائے گا کیا
اس نکھٹو باپ سے مانگے گا کیا پائے گا کیا
دیکھو کہنا مان لے جانِ پدر پیدا نہ ہو
اے مرے بچے مرے لختِ جگر پیدا نہ ہو

یوں ہی تیرے بھائی بہنوں کی ہے گھر میں ریل پیل
بلبلاتے پھر رہے ہیں ہر طرف جو بے نکیل
میرے گھر کے ان چراغوں کو میسر کب ہے تیل
بجھ کے رہ جائے گا تو بھی بھول کر پیدا نہ ہو
اے مرے بچے مرے لختِ جگر پیدا نہ ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یوں ہی کپتان ہوں اولاد کی پوری ہے ٹیم
مفلسی میں ہورہی ہے اور بھی حالت سقیم
اپنے زندہ باپ کا کہلائے گا تو بھی یتیم
بخش دے مجھ کو مرے نور نظر پیدا نہ ہو
اے مرے بچے مرے لخت جگر پیدا نہ ہو

.....☆.....

اے شریکِ زندگی

ے شریکِ زندگی' اے زندگی بھر کے عذاب
ہم دونوں کی الفت کب ہوئی ہے کامیاب
ہ وہ جس نے محبت کا کیا خانہ خراب
گی کی ہر مسرت رہ گئی بن کر عذاب

طالب و مطلوب دونوں صاحبِ اولاد ہیں
یعنی اپنے حق میں ہم خود ہی ستم ایجاد ہیں

یا ہوا وہ دورِ حسرت اور ارمانوں کے دن
ڈرامائی حسیں راتیں' وہ افسانوں کے دن
ہائے عشق کی وہ بے سُری تانوں کے دن
کی فرقت میں لتا کے عشقیہ گانوں کے دن

وہ تصور میں ہزاروں رنگ سے جلوہ فگن
''اودے اودے نیلے نیلے پیلے پیلے پیرہن''

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کب کھلے دروازہ تیرے گھر کا بس یہ انتظار
تیرا آنچل ہی نظر آئے تو آئے گا قرار
اپنے دروازے پہ بن کر میں ترا امیدوار
جیسے کوئی صبر والا کھیلے مچھلی کا شکار

دفعتاً چلمن ہلی اور دل کی دھڑکن بڑھ
آنکھ سے اچھلی نظر زینے پہ تیرے چڑھ
اور ادھر بے تاب رکھتی تھی تجھے دل کی
تو کبھی روزن میں تھی چلمن کے پیچھے تھی

جو بڑھے بوڑھے تھے تیرے وہ نہ تھے بالکل
خاص کر والد ترے سلجھے ہوئے تھے آ

ایک دن بولے کہ برخوردار سچ کہتے ہیں ہم
عشق سے پیدا نوائے زندگی میں زیر و بم
مختصر یہ ہے کہ شادی ہوگئی، پائی مراد
چونکہ پاکستاں کے ہم ہیں، اس لیے ہو زندہ باد

اب جو دیکھا زندگی کو تو نظر آئی
عشق اپنا اس قدر سمٹا کہ اب ہے ایک
عاشق و معشوق ہیں اور کثرتِ اولاد
اے شریک زندگی! شادی بڑی افتاد

بردین منیر

اومنی بس

کلا پھراں سڑکاں تے کیوں میں ٹھیڈے کھاں
کیوں نہ کسے ہور نوں میں نال لے کے جاں
بہن واسطے لبھدی نہیں بساں وچ تھاں
بساں نوں میں چھڈ کے ہن دسو کدھر جاں
کھلوتے ہوئے آدمی تے لگدے نے چنگے
قصائیاں جیویں بھارو نیں دکاناں اُتے ٹنگے
ٹنگ کے سواریاں نوں فیر کرایہ منگے
جواب دین لگے نیں کوئی میرے ورگے ننگے
سوار جیہڑے چڑھدے اتے لُچے تے لفنگے
کرایہ دین کتھوں جیہڑے ہون بکھے ننگے
ایہو جئی بساں جدوں میلیاں نوں جاندیاں
لوک مایئے گاؤندے نیں تے ایہہ وی سُراں لاندیاں
بول بول بولیاں ایہہ لوکاں نو ڈراندیاں
لوکاں نوں بھڑکاندیاں تے آپ بھنگڑے پاندیاں
میلیاں تے پہنچ دیاں روندیاں کرلاندیاں
جلیب پئے نیں منجیاں تے اوہ وی نہیں کھاندیاں
بیک بتی بلدی نہ پیلی تے نہ ہری اے
پراں توں بغیر ویکھو ٹری پھردی پری اے!

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شیخ نظامی

ہزل

کر کے تم حال سے بے حال کہاں جاتے ہو
اب تو میں ہوگیا کنگال کہاں جاتے ہو

جو اڑاتا تھا سدا ٹانگ محبت میں مری
مر گیا کب کا وہ چنڈال کہاں جاتے ہو

اب تو آثار قدیمہ کی طرح دِکھتے ہو
لے کے پچکے ہوئے یہ گال کہاں جاتے ہو

زندگی بن گئی کمبخت مری اولمپک
تم بنا کر مجھے فٹ بال کہاں جاتے ہو

گھر کو ہی مان لو اسٹوڈیو، شوٹنگ کر لو
شہر میں آج ہے ہڑتال کہاں جاتے ہو

.....☆.....

شیخ جی خود کو کرامات بنائے رکھیں
عالمِ ہُو میں بھی اک بزم سجائے رکھیں
رات بھر وعظ کا مسجد میں لگا کر کیسٹ
خود تو سو جائیں محلے کو جگائے رکھیں

.....☆.....

مرض ہے، بددعا ہے، جانے کیا ہے؟
عجب اک عارضہ سا ہوگیا ہے
بجھا رہتا ہوں میں دن رات اکثر
مجھے کچھ واپڈا سا ہوگیا ہے

.....☆.....

پڑھا اک روزنامے میں تو آنکھیں کھل گئیں اپنی
نجیب النسل باکردار رشتے کی ضرورت ہے
مگر جتنے کوائف ساتھ تھے، ان سے یہ لگتا تھا
کہ رشتے کی تو کیا شاید فرشتے کی ضرورت ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِک افسر اعلیٰ سہی شاعر ہے غضب کا
سمجھے ہے نہ کچھ میر کو پندار تو دیکھو
اس غیرت عمران کی ہر نظم ہے چھکا
اوپر سے گزر جائے ہے اشعار تو دیکھو

.....☆.....

صدیق ارشد

○

سیاست نری فریب کہانی
دودھ وکھالن دیون پانی
پانی دے وچ پا مدھانی
کھیل وکھالن بازی گر دا
میں نہیں سیاست دے وچ وڑدا
سیاست دے وچ کچھ نہیں کٹھی
سیاست دھوکے دی اے ٹٹی
چھڈ کے کھیتی باڑی ہٹی
میں نہیں جیلاں دے وچ تڑدا
میں نہیں سیاست دے وچ ورڈا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ضیاءالحق قاسمی

O

کوچہ یار میں، میں نے جو جبیں سائی کی
اس کے ابا نے مری خوب پذیرائی کی

میں تو سمجھا تھا کہ وہ شخص مسیحا ہوگا
اس نے پر صرف مری تارہ مسیحائی کی

اس کے گھر پہ ہی رقیبوں سے ملاقات ہوئی
کیا سناؤں میں کہانی تجھے پسپائی کی

میرے تایا سے وہ ہیں عمر میں دس سال بڑے
گھر کے ہر فرد پہ دہشت ہے مری تائی کی

سر کھجاتے جو رہے ناخن تدبیر سے ہم
پھر ضرورت نہ رہی ہم کو کسی نائی کی

وہ بھری بزم میں کہتی ہے مجھے انکل جی
ڈپلومیسی ہے یہ کیسی مری ہمسائی کی

کچھ تو بدنام ہی تھے عشقِ بتاں میں ہم لوگ
کچھ رقیبوں نے بہت حاشیہ آرائی کی

رات حجرے میں علاقے کی پُلس گھس آئی
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

میں جسے ہیر سمجھتا تھا وہ رانجھا نکلا
بات نیت کی نہیں بات ہے بینائی کی

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں شکار ہوں کسی اور کا مجھے مارتا کوئی اور ہے
مجھے جس نے بکری بنا دیا وہ تو بھیڑیا کوئی اور ہے

کئی سردیاں بھی گزر گئیں میں تو اس کے کام نہ آسکا
میں لحاف ہوں کسی اور کا مجھے اوڑھتا کوئی اور ہے

مجھے چکروں میں پھنسا دیا' مجھے عشق نے تو رلا دیا
میں تو مانگ تھی کسی اور کی مجھے مانگتا کوئی اور ہے

میں ٹنگا رہا تھا منڈیر پر کہ کبھی تو آئے گا صحن میں
میں تھا منتظر کسی اور کا مجھے گھورتا کوئی اور ہے

سرِ بزم مجھ کو اُٹھا دیا' مجھے مار مار لٹا دیا
مجھے مارتا کوئی اور ہے' ولے ہانپتا کوئی اور ہے

مجھے اپنی بیوی پہ فخر ہے' مجھے اپنے سالے پہ ناز ہے
نہیں دوش دونوں کا اس میں کچھ مجھے ڈانٹتا کوئی اور ہے

میں تو پھینٹ پھینٹ کے پھٹ گیا' میں پھٹا ہوا وہی تاش ہوں
مجھے کھلیتا کوئی اور ہے مجھے پھینٹتا کوئی اور ہے

مرے رعب میں تو وہ آ گیا مرے سامنے تو وہ جھک گیا
مجھے لات کھا کے ہوئی خبر مجھے پیٹتا کوئی اور ہے

ہے عجب نظام زکوٰۃ کا' مرے ملک میں مرے دیس میں
اسے کاٹتا کوئی اور ہے' اسے بانٹتا کوئی اور ہے

جو گرجتے ہوں وہ برستے ہوں' کبھی ایسا ہم نے سنا نہیں
یہاں بھونکتا کوئی اور ہے' یہاں کاٹتا کوئی اور ہے

عجب آدمی ہے یہ قاسمی اسے بے قصور ہی جانئے
یہ تو ڈاکیا ہے جناب من' اسے بھیجتا کوئی اور ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں شکور الدین احمد خان تھا اطہر کبھی
اس قدر سکڑا گرانی سے شکورا رہ گیا
نصف روٹی کی گزر اوقات پر یہ حال ہے
پیٹ آدھا ہوگیا اور میں ادھورا رہ گیا

.....☆.....

عمر بھر لڑتی رہی مجھ سے مرے بچوں کی ماں
اور پھر اس نک چڑھی کی موت واقع ہوگئی
زندگی میں بن لڑے سوتی نہ تھی جو چین سے
جانے کیسے قبر میں خاموش ہو کر سو گئی !

.....☆.....

مکینک شاعر

بیٹھے بیٹھے دل میں اک شاعر کے یہ آیا خیال
شاعری سے بڑھ کے بھی دُنیا کو دکھلائے کمال

روشنی میں شمس کی ڈھونڈا تو سانچہ مل گیا
اتفاقاً اس کو اس موٹر کا ڈھانچہ مل گیا

ٹیوب ٹائر برسٹ اور انجن کی حالت تھی خراب
بجتے تھے مڈگارڈ جیسے بجتے ہیں چنگ و رباب

کچھ کلچ میں تھی خرابی اور ٹوٹے تھے باریک
سر سے پا تک اسکرو ڈھیلا تھا اس کا ایک ایک

اس کے بیرنگ گل چکے تھے اور گجن پن تھے خراب
یعنی سورج کی طرح ڈھلتا ہی جاتا تھا شباب

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اس قدر تھی سنگدل اور اس قدر تھی کج ادا
آہ کہ اگزاسٹ پائپ سے دھواں اُٹھتا نہ تھا

لاکھ کہیے کار لیکن کار ہو سکتی نہ تھی
سیلف سے اس کی خودی بیدار ہوسکتی نہ تھی

راستے سے اس کو لوگوں کو ہٹانے سے تھا کام
یوں سوائے ہارن کے بجتے تھے کل پرزے تمام

ریڈی ایٹر شق گریباں ڈیلکو کا چاک تھا
چار دن گر اور چل جاتی تو قصہ پاک تھا

اس کے پسٹن گھس چکے تھے رنگ بھی بے رنگ تھا
اور یہ دُھن کا پکا شاعر اس سے ہم آہنگ تھا

دیکھتی تھی اس کو جس دم گنگناتی تھی وہ کار
شعر یہ پڑھتا تھا تو مصرع اٹھاتی تھی وہ کار

جب ہوئی اسٹارٹ تو سمجھو قیامت آگئی
جو بھی اس موٹر میں بیٹھا اس کی شامت آگئی

بیٹھنے والوں کا اکثر راہ میں ہوتا تھا کھیل
ایک کہتا تھا کہ ہاں میں بیٹھا ہوں تو دھکیل

جس نے اس موٹر کو دیکھا عقل اس کی ضبط تھی
شاعر خوش فکر کو بھی اب نہ تاب ضبط تھی

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شامت الیکشن

سب سے پہلے ان کو جس ووٹر کے گھر جانا پڑا
شیخ بدھو نام تھا اور تھا جلایا قوم کا!
دھوتی باندھے، مرزئی پہنے تھا وہ بیٹھا ہوا
اِک سڑی مٹی کا حقہ پی رہا تھا کج ادا!
جاتے ہی تسلیم کی جب اس کو با صد احترام
منہ کو ٹیڑھا کرکے بولا "کوہے بالیکم سلام"
سن لیو ساری کتھا، دیہو کہ ناہیں یہ بتاؤ
بوٹ[1] مانگے آئے ہو ہم سے تو ہم کا کچھ دلاؤ
کر چکن بکواس اب بھیا نہ ہمرا موڑ کھاؤ
کہہ دیا بس کہہ دیا اب جاؤ چپے گھر کا جاؤ
جو رقم تم سے کہا سب پیشگی لے لیب ہم
بوٹ دے موٹر پہ لے جہیو تو ہاں دے دیب ہم
جب میاں بدھو کے تیور اس قدر دیکھے کڑے
دہنے بائیں دیکھ جھٹ قدموں پہ اس کے گر پڑے

[1] ووٹ

دل میں پچھتائے کہ اگر یوں ہوئے تھے ہم کھڑے
کہئے ایسے جاہلوں سے کیا کوئی کشتی لڑے
آبرو کے ساتھ دے کر پانچ راضی کرلیا
کامیابی پر ہوئے خوش تاؤ مونچھوں پر دیا
اس جگہ سے اٹھ کے گھر پر ایک صاحب کے گئے
دس برس ناکام رہنے پر ہوئے تھے جو بی اے
ریلوے میں تھے لازم خود بھی تھے چلتے ہوئے
آپ کی تنخواہ تو کم، ٹھاٹھ تھے لیکن بڑے
انگلش اسٹائل پہ رہنے کا جو ان کو شوق تھا
بُوٹ بیڑی پاؤں کی، کالر گلے کا طوق تھا
بات انگریزی نما اُردو میں یوں صاحب نے کی
ہم کہا انگلش میں تم سمجھا نہیں! آو آئی سی
دیکھو اپنی ووٹ رکنی مانگتا ہے ہم فری
کس کو ڈے گا پہلے بتلانے نہیں سکتا کوئی
ہم سٹی فادر نہیں تم کو بنانا مانگتا
ڈیم پھر موٹر پہ ہم کا ہے کو جانا مانگتا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قطعات

بیاں ہو ہی نہیں سکتی کسی سے شان بکرے کی
کہ ہوتی جاتی ہے اب تو یہی پہچان بکرے کی
جہاں سے تحفتاً بھیجی گئی تھی عید کے دن سے
وہیں پھرتی پھراتی آ گئی ہے ران بکرے کی

.....☆.....

اپنا تو خیر نامہ اعمال لے گئے
جس جس کے جو بھی ہاتھ لگا مال لے گئے
تالہ لگا کے باندھ رکھا تھا رقیب نے
بکرا کھڑا ہے، چور مگر کھال لے گیا

.....☆.....

الیکشن

سخاوت بھی بہت فرما رہے ہیں
غم غربا بھی کافی کھا رہے ہیں
پرانی اچکنیں دھلوا رہے ہیں
یوں لگتا ہے الیکشن آ رہے ہیں

.....☆.....

ٹریفک پولیس

چالان ہو چکا تو کیا میں نے یہ سوال
کس چیز کی کمی تھی مرے کاغذات میں
آتا نہیں نظر تجھے پولیس نے کہا
اک دس کا نوٹ کم ہے تیرے کاغذات میں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عادل لکھنوی

دُم

جناب ! دُم کی عجب نفسیات ہوتی ہے
کہ اس کی جنبشِ ادنیٰ میں بات ہوتی ہے

وفا کے جذبے کا اظہار دُم ہلانا ہے
جو دُم کھڑی ہے وہ نفرت کا تازیانہ ہے

جو لمبی دُم ہے وہ اعلیٰ صفات ہوتی ہے
جو مختصر ہے بڑی واحیات ہوتی ہے
وہ جاندار مکمل نہیں ادھورا ہے
وہ جس کے دُم نہیں ہوتی ہے وہ لنڈورا ہے

جہاں میں یوں تو ہے اونچا مقام انساں کا
مگر لنڈوروں میں آتا ہے نام انساں کا

میں سوچتا ہوں جو انساں کے دُم لگی ہوتی
کسر جو باقی ہے وہ بھی نہ رہ گئی ہوتی

اپنی جان بچانے کو یہ سپر لیتا
جو ہاتھ سے نہیں کر پاتا دُم سے کرلیتا

کچھ اس طریقے سے ردِ عمل ہوا کرتا
گزرتی دل پہ تو دُم پر اثر ملا کرتا

خوشی کا جذبہ ابھرتا تو دُم اچک جاتی
کوئی اداس جو ہوتا تو دم لٹک جاتی

کسی پہ دھونس جماتا تو دُم اُٹھا لیتا
کسی سے دھونس جو کھاتا تو دُم دبا لیتا

بزرگ لوگ جوانوں سے جب خفا ہوتے
زباں پہ ان کے یہ الفاظ بر ملا ہوتے

تمہیں خبر نہیں ! تھی کیسی آن بان کی دُم
کٹا کے بیچ لی تم نے تو خاندان کی دُم

کہیں جو فاتحِ اعظم کوئی کھڑا ہوتا
ارے خیال میں یوں پوز دے رہا ہوتا

بڑے غرور سے لہرا رہا ہے دُم اپنی
بجائے مونچھوں کے سہلا رہا ہے دُم اپنی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سبھا میں جب کوئی دستورِ نو بنا کرتا
شمار رائے کچھ اس طرح سے ہوا کرتا

جو لوگ اس کے موافق ہیں دُم اُٹھالیں
جو لوگ اس کے مخالف ہیں دُم گرا دیں

امیر لوگوں کی دم میں انگوٹھیاں ہوتیں
انگوٹھیوں میں نگینوں کی بوٹیاں ہوتیں

گھمنڈ اور بھی بڑھ جاتا اور اترانے
یہ لوگ جیب گھڑی اپنی دُم میں لٹکاتے

غریب لوگ کسی طرح سے نبھا لیتے
نہ ملتا کچھ تو فقط دُم کو ہی رنگا لیتے

جو مفلسی سے کبھی کوئی اپنی جھلاتا
تو ہسپتال میں لے جا کے دُم کٹا آتا

حسین لوگوں کی پھولوں سے دُم ڈھکی ہوتی
کہ پھلجھڑی سی فضاؤں میں چھُٹ رہی ہوتی

دُموں سے پھر قدِ زیبا کچھ اور سج جاتے
کہاں کی زلف کہ دُم ہی میں دل اُلجھ جاتے

یہ اختیار جو ہم عاشقوں کو مل جاتا
ہر ایک غنچۂ امید دل کا کھل جاتا

کسی کو بزم میں ہم اپنا یوں پتہ دیتے
بجائے پاؤں دبانے کے دُم دبا دیتے

کبھی کمند کا جو کام دم سے ہو جاتا
ہم عاشقوں کا بڑا نام دُم سے ہو جاتا

اشارہ کر کے ہمیں دُم وہ اپنی لٹکاتے
ہم ان کے کوٹھے پہ دُم کو پکڑ کے چڑھ جاتے

ہماری راہ کا ہر کانٹا پھول ہو جائے
اگر دُعا یہ ہماری قبول ہو جائے

کہ آدمی کے لیے دُم بہت ضروری ہے
بغیر دُم کے ہر اک آرزو لنڈوری ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وصل کی شب لب کے بوسے وہ صدا دینے لگے
تنگ آ کر سب پڑوسی بد دُعا دینے لگے!
لالہ صاحب سا نہ ہوگا کوئی بھی تیمار دار
مجھ کو غش آیا تو دھوتی سے ہوا دینے لگے

.....☆.....

گر کوئی پوچھے تو اپنا باپ ہی کہنا مجھے
بات یہ میں نے ہے ان کو خوب سمجھائی ہوئی
پہلے دشمن کو پھر اِن کے باپ کو راضی کیا
جب کہیں جاکر مری ان سے شناسائی ہوئی

.....☆.....

نثری نظم

نثر ابا نظم اماں دونوں کو انکار ہے
یہ جو نثری نظم ہے یہ کس کی پیداوار ہے

صرف لفاظی پہ مبنی ہے یہ تجریدی کلام
جس میں عنقا ہیں معانی لفظ پردہ دار ہے

نثر ہے گر نثر تو وہ ''نظم'' ہوسکتی نہیں
نظم جو ہو نثر کی مانند وہ بیکار ہے

قافیے کی کوئی پابندی نہ ہے قید ردِیف
بے در دیوار کا یہ گھر بھی کیا پُرکار ہے

بحر سے آزاد قید وزن سے ہے بے نیاز
واہ کیا مادر پدر آزاد یہ دلدار ہے

مرتبے میں میرؔ و مومنؔ سے ہے ہر کوئی بلند
ان میں ہر بے بحر غالبؔ سے بڑا فنکار ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جس کے چمچے جتنے زیادہ ہوں وہ اتنا ہی عظیم
آج کل مصرع اُٹھانا ایک کاروبار ہے

داد صرف اپنوں کو دیتے ہیں گروہ اندر گروہ
ان کے ٹولے سے جو باہر ہوگیا مُردار ہے

بن گیا استاد و علامہ یہاں ہر بے شعور
کور چشم اہلِ نظر ہونے کا دعویدار ہے

شاعری جز شاعری ہے' ہے ذرا محنت طلب
اور محنت ہی وہ شے ہے جس سے ان کو عار ہے

پاپ میوزک کے لیے موزوں ہے نثری شاعری
ہر روایت سے بغاوت کی یہ دعویدار ہے

طبع موزوں گر نہ بخشی ہو خدا نے آپ کو
شاعری کیوں کیجیے آخر کیا خدا کی مار ہے

داد دینا ایسی نظموں کو بڑی بے داد ہے
جو نہ سمجھا اور کہے سمجھا' بڑا مکار ہے

.....☆.....

ع بخار علیگ

جشن آوارگی

ایک لیڈر کے یہاں کل رات آئی تھی برات
ہر براتی سے نمایاں اہلِ مغرب کی صفات

شامیانے میں عجب تھا نقشہ باغِ ارم
ہنس کے حوریں کر رہی تھیں عاصیوں کو ویلکم

بجلیاں جلتی تھیں عریاں بلبلوں کا رقص تھا
باغباں پہنے ہوئے کپڑے تھا' اتنا نقص تھا

ساز و نغمہ حور و غلماں بزم آدم زاد کی
محفل شادی نہ تھی فردوس تھی شداد کی

آخری شب جشن کا آیا جو وقتِ اختتام
گھر سے بلوایا گیا بیچارہ مسجد کا امام

مشرقی ڈھب سے ادا ہونے لگی رسم نکاح
رہروانِ راہ مغرب پر کھلی راہ فلاح

وقت رخصت باپ لڑکی کا سرِ محفل اُٹھا
اور ہنس کر اس طرح داماد سے کہنے لگا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میری بیٹی ہے حسینانِ جہاں میں انتخاب
فرد ہے نازو ادا میں ناچنے میں لاجواب

کمپی ٹیشن حسن کا جیتا ہے اوّل آئی ہے
بن کے یہ اک حسن کا لیٹیسٹ ماڈل آئی ہے

دوستوں یا دشمنوں میں جب بھی لے جاؤ گے تم
کوئی موقع ہو اسے سینہ سپر پاؤ گے تم

لڑ کے منوائے گی ہر گز یہ نہ اپنی بات کو
دوستوں کے ساتھ رہ لے گی کلب میں رات کو

غم نہیں کہ نیم عریاں یا کہ عریاں ڈانس ہو
یہ نہ چوکے گی کبھی فیشن میں کوئی چانس ہو

ساز ہو کوئی بھی دنیا کا بجا لیتی ہے یہ
اور نہ ہو گر ساز تو چٹکی پہ گا لیتی ہے یہ

تم کہو تو بے ٹکٹ پیرس بھی ہو آئے گی یہ
حکم فیشن کے مطابق سب بجا لائے گی یہ

مکتبِ فیشن میں اس کا آرٹ ہی سبجیکٹ ہے
الغرض بیٹی مری ہر کام میں پرفیکٹ ہے

یہ مسلمان ہے مگر اس کا نہ کرنا تم ملال
یہ کبھی اسلام کا دل میں نہ لائے گی خیال

نام ہے نجمہ مگر اس بات کا کچھ غم نہیں
یہ کریکٹر میں مسز رٹیا سے ہر گز کم نہیں

دیکھنے والے بھی حیراں ہوں وہ آئینہ ہے یہ
اور ہر بام ترقی کے لیے زینہ ہے یہ

بل ہر اک منظور افسر سے کرا لائے گی یہ
کام جو بھی تم سے بگڑے گا بنا لائے گی یہ

لو کمائی عمر بھر کی دے کے غم لیتا ہوں میں
کیش ہو ہر بنک میں وہ چیک بک دیتا ہوں میں

لو سدھارو میری بیٹی ہر طرح تم خوش رہو
اپنے شوہر سے سوا تم دوستوں کو خوش رکھو

فکر یہ رکھنا لڑائی میں نہ ہو شوہر ملول
تم زیادہ سے زیادہ بھی کہو تو ڈیم فول

ٹھاٹ سے رہنا کسی سے کیا کوئی ہیٹی ہو تم
قوم کے لیڈر کی آخر ماڈرن بیٹی ہو تم

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عبدالحکیم ناصف

O

افسوس دال بھات ہے خوراک ان دنوں
ملتا نہیں گلی میں کوئی کاک ان دنوں

کرتے نہیں وہ در پہ مرے ناک ان دنوں
کیا کر دیا کسی نے انہیں لاک ان دنوں

کیا وولیٹج برقِ نظر کا گرا دیا
لگتا نہیں ہے دل کو مرے شاک ان دنوں

اس جنس کا تو کوئی خریدار ہی نہیں
اس دل میں چاہتوں کا ہے اسٹاک ان دنوں

داڑھی پہ شیخ جی نے چلایا ہے اُسترا
کیا چل رہی ہے ان کی کہیں ٹاک ان دنوں

روز اک نئی شبیہ سے پڑتا ہے واسطہ
دل ہے بلیک بورڈ نظر چاک ان دنوں

کیسے بڑھائیں اس سے بھلا رسم و راہ ہم
در دل کے اس نے کر لئے ہیں لاک ان دنوں

ناصفؔ ہیں دستبری میں عطارد، زحل، قمر
کرتا ہوں روز جا کے وہاں واک ان دنوں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عبداللہ شاکر

جشن منائی جاؤ

کفن چورو، کفن سارے مُردیاں دے لائی جاؤ
لاشاں اُتے محل تے مکان فیر پائی جاؤ
جیندیاں دی دھون اُتے چھریاں ٹکائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

بُھک دیاں سولیاں تے قوم نوں چڑھائی جاؤ
بندیاں دا ماس وَڈ مُنک مُنک کھائی جاؤ
ہولی ہولی ایسے طراں قوم نوں مکائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

ایٹم بم وی جے بنانڈا اے بنائی جاؤ
تارپیڈو و کشتیاں چلانڈا اے چلائی جاؤ
تسی سرخی پوڈراں نال قوم نوں سجائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

بلے بلے بلے بلے پیار دے لٹیریو
رہوے ناں کوئی شے ایتھے ہونجا ایسا پھیریو
رہڑے دا فقیر ساری قوم نوں بنائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

وسدے جہان اُتے کالی رات پا دیو
چناں تاریاں دی ساری روشنی بجھا دیو
انھیاں نال کھیڈ کے انھیاں مچائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

ہر بھیڑا کم کار دنے رات کری جاؤ
پر الزام اوہدا دوجیاں تے دھری جاؤ
باندر وانگوں کھیر کھا کے کٹے نوں کٹائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

دیو اشتہار پاکستان دی غریبی دا
نالے رونا روئی جاؤ اپنی بے نصیبی دا
رو رو کے کئی لکھ جیباں وچ پائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ڈھیر ابھر ڈھمی جدوں چکے کوئی پارٹی
تہاڈے چن چاڑھے اُتے ٹھکے کوئی پارٹی
پنج ست اوہناں وچوں وزیر بنائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

وجے گھڑ مک جدوں بہتیاں وزیراں دی
گھٹیا خزانہ ہاری عقل تدبیراں دی
ہٹھیلے ملازماں دی نوکری ہٹائی جاؤ
جشن منائی جاؤ، جشن منائی جاؤ

.....☆.....

عبیر ابوذری

خاندانی منصوبہ بندی

سن لے غریباں دی وی گل رب جی
ہور نہ نیانے[1] ہن گھل رب جی
دیباں نوں سکھوں نہ دبل رب جی
ہور نہ نیانے ہن گھل رب جی

کرلے دعا نوں قبول رب جی
اپنے سارے بچے آفضول رب جی
گھر پیا جاپدا سکول رب جی
بھکھیاں دا ٹپدا[2] نہیں پل رب جی
ہور نہ نیانے ہن گھل رب جی

گھر نہیں دِیوے جوگا تیل رب جی
ادھی راتی جم پئی چڑیل رب جی
ویکھدا ایں ویل نہ کویل رب جی
ہک وچ ماری او گلیل رب جی
ہور نہ نیانے ہن گھل رب جی

[1] بچے [2] گزرتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

روز نہ مبارکاں دوا رب جی
ستیاں نوں ہور نہ ستا رب جی
پہلیاں دے ڈھڈ چ تے پار رب جی
من دے پسند دی غذا رب جی
بھکھ نال پیندی اے کڑل رب جی
ہور نہ نیانے ہن گھل رب

ویکھ کے نیانیاں دا ڈھیر رب جی
اکھاں اگے پے گیا ہنیر رب جی
پیندا اے کلیجے وچ گھیر رب جی
آٹا نہیں کنالی وچ سیر رب جی
تنگیاں نو کردے سپھل رب جی
ہور نہ نیانے ہن گھل رب

.....☆.....

یزدانی

O

تری باتوں میں چکنائی بہت ہے
کہ کم ہے دودھ بالائی بہت ہے

پولیس کیوں آپ منگوانے لگے ہیں
مجھے تو آپ کا بھائی بہت ہے

محبت کیوں محلے بھر سے کرلیں
ہمیں تو ایک ہمسائی بہت ہے

وہ محبوبہ سے بیوی بن نہ جائے
مری ماں کو پسند آئی بہت ہے

نشہ ٹوٹا نہیں ہے مار کھا کر
کہ ہم نے پی ہے کم، کھائی بہت ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عزیز علوی

لے کے میکڈونلڈ سے برگر ہوش میرے اُڑ گئے
جیب کی حالت مری وجہ ندامت ہوگئی
لذتِ کام و دہن ہر چند میرا شوق تھا
شوق کی تکمیل میں لیکن حجامت ہوگئی

.....☆.....

میں اکثر سیر کرنے دوسرے ملکوں میں جاتا ہوں
مگر اس بار میرے شوق نے کی میری بربادی
ہوا یہ ظلم میں باہر گیا تھا اور مرے پیچھے
رقیب رو سیہ سے ہوگئی شہناز کی شادی

.....☆.....

عصمت اللہ بیگ دہلوی

نوکری کانسٹیٹیوشن

کرتا ہوں نصیحت تمہیں اے یار ہمیشہ
تنخواہ سے بس رکھو سروکار ہمیشہ
دروازے پہ حاکم کے لگاتے رہو چکر
گردش میں رہو صورت پرکار ہمیشہ
بھیگی ہوئی بلی کی طرح سمٹے رہو تم
ہر بات پہ کہتے رہو سرکار ہمیشہ
دو گالیاں دل میں ہی مگر منہ سے نہ بولو
سنتے رہو حکام کی دھتکار ہمیشہ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لینا ہو جو رخصت تو کرو عذرِ علالت
اپنے کو بنائے رکھو بیمار ہمیشہ
رکھے رہو پھیلائے ہوئے میز پہ کاغذ
مثلوں کا رہے سامنے انبار ہمیشہ
ہر کام میں انگلش کو مقدم رکھو لیکن
ہندی کا بھی کرتے رہو پرچار ہمیشہ

دفتر میں کبھی اہل غرض سے نہ ملو تم
کرتے رہو ہوٹل میں یہ بیوپار ہمیشہ
تحفہ کوئی دے دے تو اسے چپکے سے لے لو
ہاں نقدی سے کرتے رہو انکار ہمیشہ
حکام کو ہر طرح سے دیتے رہو تحفے
ڈھونڈا کرو ہر قسم کے تہوار ہمیشہ
جو کوئی بھی عصمتؔ کی نصیحت سے چلے گا
خود بھی رہے خوش، خوش رہے سرکار ہمیشہ

O

گرچہ کچھ رنگ اس کا کالا ہے
میرا محبوب ہے، نرالا ہے
تجھ کو ملتا ہے خوب "وائٹ میٹ"
تیری آنکھوں میں جو اُجالا ہے
جو اکڑتا مثالِ سرو رہے
ایسے افسر کا بول بالا ہے
جس کو رشوت کی رہ گزر کہیے
ہم نے وہ راستہ نکالا ہے
چونٹیوں کی طرح ہیں چمٹی ہوئی
تیری یادوں نے مار ڈالا ہے
تم جو بیٹھی ہو ساس کے نزدیک
زلزلہ کوئی آنے والا ہے
چھپ کے اپنی بہن سے مل جائے
میرا عظمت وہی تو سالا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عنایت علی خان

○

ورغلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی
شامیانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

ایک رقاص نے گا گا کے سنائی یہ خبر
ناچ گانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

اس کے رخسار پہ ہے اور ترے ہونٹ پہ تل
تلملانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

لان میں تین گدھے اور یہ نوٹس دیکھا
گھاس کھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

بس تمہیں اتنی اجازت ہے کہ شادی کرلو
شاخسانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

مکتب فکر ہے اسکول نہیں ہے صاحب
قومیانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

پھر تو تم سر پہ اٹھا لو گے زمانے بھر کو
سر اٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

.....☆.....

ارتقا

مصرعوں کے اختلاط کا اعجاز دیکھئے
اکبر کی فکر پیر کو کیا کر دیا جواں
بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
"تھی جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں"

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بیگم خفا خفا سی ہے، بچے ڈرے ڈرے
رہنے لگے ہیں اب تو وہ مجھ سے پرے پرے
جن کو سمجھ رہا تھا محبت کے بول میں
پشتو میں کہہ رہی تھی وہ مجھ کو "لرے لرے"

.....☆.....

ہاں کل یہ مجھ پہ نکتۂ باریک کھل گیا
پیچھے ہر ایک مرد کے عورت کی ذات ہے
پھرتا ہے میرے شہر کی گلیوں میں اک فقیر
کندھے پہ اس کے واقعی عورت کا ہاتھ ہے

.....☆.....

پرانے جوتے

گردشِ افلاک کے مارے ہوئے جوتے تمام
اک سڑک کے موڑ پر رکھتے تھے باصد اہتمام

ان پہ ٹوٹے پڑ رہے تھے مفلسان خاص و عام
میں نے بھی گردن بڑھا کے پوچھے ان میں اک کے دام

بولا مدت بعد ان جوتوں کا اب اٹھا ہے پال
اور ان جوتوں میں ہر جوتا ہے آپ اپنی مثال

ایک جوتا ان میں تھا جو تجربوں کا شاہکار
اور کسی بھاگے ہوئے انگریز کی تھی یادگار

بولا میں اس دیس میں چلتا رہا ہوں بار بار
ہندو اور مسلم ہیں اب تک میرے افسوں کا شکار

پینٹ والوں میں ابھی تک میری وقعت ہے وہی
"قدر گوہر شاہ داند یا بدانہ جوہری"

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ان میں اک تگڑا سا جوتا ایک ڈی ایس پی کا تھا
عمر بھر جو بے گناہوں کے سروں پر تھا چلا

کتنی کتنی رشوتیں صاحب کو تھا کھلوا چکا
جسم گو بے جان تھا لیکن تلے کا تھا کڑا

میں نے دس آنے لگائے اس پہ بولا او سخی
سات پشتوں نے تری پہنا تھا یہ جوتا کبھی

سینڈل اک بری پڑی تھی اس جگہ مستانہ وار
اس طرح رکھی ہوئی تھی جیسے پتوں میں انار

یہ کسی کالج کی لڑکی کی رہی تھی غمگسار
نوجواں عشاق کے جذبے تھے اس کے زیر بار

بولا میں یہ آپ کی ٹھوکر میں ہیں کیا خال خال
بولی یہ ہیں نوجواں عشاق کی چندیا کے بال

شیخ گھیسو، کر کے اک موچی سے پہلے ساز باز
عمر میں پہلے پہل مسجد گئے پڑھنے نماز

درمیاں میں توڑ کر یہ اپنی نیت حیلہ ساز
جھاڑ لائے ایک چپل جو تھی بے حد دلنواز

یہ جواں چپل تھی اپنے حال پر واں نوحہ خواں
اور میاں گھیسو کی تھی ایمان کی رطب اللسان

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

عصری ماحول

یا خدا میرے وطن میں چور بازاری رہے
بے حسی بے چارگی ہر فرد پر طاری ہے

رات دن ہو جیب کتری رات دن ڈاکہ ڈلے
جھوما جھٹکی ختم ہو کر مستقل جوتا چلے

قرض لے کر دوسروں سے بھر نہ لے کوئی ڈکار
بس یہ پیشہ اپنا سارا ملک کر لے اختیار

قد تو بڑھ جائیں مگر مارل نہ ہو اپنا بلند
فائدہ پہنچے انہیں کو جو ہوں اپنے بھائی بند

.....☆.....

آئی تھی دلہن بن کر مرے گھر میں نعیمہ
احباب نے کھایا تھا مزیدار ولیمہ
اب گردش حالات نے سب چھین لیا ہے
دونوں ہی نظر آتے ہیں آثارِ قدیمہ

.....☆.....

حسینوں پر نگاہِ کارگر کچھ اور ہوتی ہے
جو گھر والی پہ پڑتی ہے نظر کچھ اور ہوتی ہے
نبھاتا ہے سبھی سے حکمراں ٹولا مگر نغمیؔ
خوشامد کرنے والوں پر نظر کچھ اور ہوتی ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کتنی ڈھل گئی عمر تمہاری حیرت ہے
اب تک کیسے رہی کنواری حیرت ہے

گھر میں آٹا دال نہ دلیا پھر بھی شیخ
باہر کھائیں نان نہاری حیرت ہے

اپنا روز کا ملنا آخر کام آیا
امی بن گئیں ساس تمہاری حیرت ہے

ہم تو تیرے تیر نظر سے مر جاتے
لیکن تیرے ہاتھ میں آری حیرت ہے

تیرے رخساروں سے دُنیا روشن تھی
کیسے ہوگئی ظلمت طاری حیرت ہے

بنگلہ گاڑی ساتھ میں نوکر چاکر بھی
لیکن بابو ہے سرکاری حیرت ہے

تم کو اک دن صبح سویرے دیکھا تھا
کیسی تھی وہ شکل تمہاری حیرت ہے

○

مجھ کو غریب اور قرض دار دیکھ کر
مجھ سے وہ دور ہے مجھے بے کار دیکھ کر

پیدل ہمیں جو دیکھ کے کتراتے تھے کبھی
اب لفٹ مانگتے ہیں وہی کار دیکھ کر

عشاق سارے مر گئے ان کے تو دیکھئے
پچھتا رہے ہیں اب ہمیں بیمار دیکھ کر

اب رہنمائی کرنے سے کترا رہے ہیں سب
مشہور رہنما کو سرِ دار دیکھ کر

کل رات اس نے باجی بھی معشوق کو کہا
اس گھر میں اس کی اماں کو بیدار دیکھ کر

مفلس تھا جب گلی میں بھی گھسنے نہیں دیا
اب رشتہ دے رہے ہیں وہی کار دیکھ کر

جب تم حسین تھے تو کبھی بات تک نہ کی
اب رو رہے ہو ضعف کے آثار دیکھ کر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نکلا سنگھار خانے سے تو بن سنور کے یوں
میں ڈر گیا تھا کل تجھے اے یار دیکھ کر

اچھا ہے کوئی تو کرے آپس میں تانک جھانک
کیوں جل رہا ہے بے وجہ تو پیار دیکھ کر

واثق کبھی تو ہم بھی بہت ہی شریف تھے
بگڑا ہے یہ مزاج وی سی آر دیکھ کر

.....☆.....

گوالا

دودھ خالص بھی تم کبھی لادو
میں گوالے کو جس گھڑی ٹوکوں
منہ بنا کر' اکڑ کے کہتا ہے
پانی پینے سے بھینس کو روکوں؟

.....☆.....

موسمیات والا

پوچھا یہ نجومی سے کسی نے کہ اے بھائی !
بارش کا ہے امکان تو ہم کو بھی بتا دو
پوچھا جو نجومی نے کہ ہیں آپ بھلا کون؟
بولے کہ خبر دیتے ہیں موسم کی ہمیں تو

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غیر کی بیوی

مردوں کا اب کیا بتلاؤں مردوں کو تو بس
ہر حالت میں غیر کی بیوی اچھی لگتی ہے
کم سِن لڑکا ہمسائے کا بڈھا گھاگ لگے
ساٹھ برس کی اپنی بیٹی بچی لگتی ہے

.....☆.....

ماڈرن فقیر

میں کار، کوٹھی، کا مالک ہوں تو تمہیں کیا ہے
بلا سے چوک میں چیخو کہ بے ضمیر ہوں میں
چکن کباب نہ کھاؤں تو کھاؤں کیا آخر
کوئی کلرک نہیں ہوں اجی! فقیر ہوں میں

.....☆.....

فاخر ہریانوی

ہو چکی رات وہ نہیں آئے
کیا ہوئی بات وہ نہیں آئے
ایک دو تین چار ٹن ٹن ٹن
بج گئے سات وہ نہیں آئے

.....☆.....

پڑوسن خوبصورت ہی نہیں ہے
توجہ کی ضرورت ہی نہیں ہے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہزل

آپ کے طور کی اطوار کی ایسی تیسی
میرے افکار کی اشعار کی ایسی تیسی

عام لوگوں کو کوئی فیض نہ پہنچے جن سے
ایسے لوگوں سے سروکار کی ایسی تیسی

قوم مہنگائی کی چکی سے پسی جاتی ہے
ایسے میں قوم کے سردار کی ایسی تیسی

جو بھی سچ ہے اسے لکھنے سے وہ گھبراتا ہے
دوستو ایسے قلمکار کی ایسی تیسی

جس کی خبروں پہ حکومت نہ کبھی کان دھرے
اس طرح کے ہر اک اخبار کی ایسی تیسی

قوم کو جس سے نہ کچھ فائدہ پہنچے فاضلؔ
ایسی بے کار سی سرکار کی ایسی تیسی

.....☆.....

گڑے مردے اکھاڑے جا رہے ہیں
جو زندہ ہیں وہ گاڑھے جا رہے ہیں

جہاں کچھ شیر مل کر دھاڑتے تھے
وہاں ہم دن دہاڑے جا رہے ہیں

پرانے کمبلوں کی جان چھوڑو
کہ گرمی آئی جاڑے جا رہے ہیں

بھری محفل میں دیکھو کس طرح سے
جو "تاڑو" ہیں وہ تاڑے جا رہے ہیں

ہزاروں کام اچھے جو کئے تھے
انہیں پر اب لتاڑے جا رہے ہیں

بدیسی دودھ ملتا ہے نہ کپڑا
جبھی ہم لوگ باڑے جا رہے ہیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

رستے دے وچ منجی ڈاہواں جی کردا اے
ڈک لواں میں اوہدیاں راہواں جی کردا اے

ڈسکو دے نال رمبا سمبا اوپے کردے
بن لنگوٹا لڈی پاواں جی کردا اے

دل دی ڈور تے پیار دی گڈی آپ ودھا کے
اوہدے نال میں پیچے لاواں جی کردا اے

اوہدے اتوں جھوٹھی مُوٹھی مر مکن دیاں
وڈیاں وڈیاں قسماں کھاواں جی کردا اے

اوہنے جیہڑیاں اُچیاں کیتیاں ساریاں کنداں
ٹھیکے اُتے آپ ڈھواواں جی کردا اے

پانی پاکے نت ہمیشہ دودھ پیاوے
ہک لیاواں اوہدیاں گاواں جی کردا اے

ڈالڈے ورگی جے کر مینوں لیلیٰ لبھے
دیسی گھیو دی چوری کھاواں جی کردا اے

اک دو واری سال دے پچھوں نہا دھو لئے
لہندے ولوں چڑھن گھٹاواں جی کردا اے

کجھ دناں لئی دفتر کولوں چھٹی لے کے
ووہٹی نوں آرام پہنچاواں جی کردا اے

فضل الٰہی نت بہاریں ہسے وسے
کدی کدائیں آوَن خزاواں جی کردا اے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

آج کل کام میں لاس ہی لاس ہے
خوف ہی خوف ہے یاس ہی یاس ہے

چھ مضامین میں اس کی کمپارٹ ہے
میرے نزدیک وہ پاس ہی پاس ہے

لاغر و ناتواں ہیں مریدوں کے تن
پیر کے جسم پر ماس ہی ماس ہے

عشق کے باغ میں پھل نہیں گل نہیں
خار ہی خار ہیں گھاس ہی گھاس ہے

ہجر دے درد دے رنج دے روگ دے
تیری ہر شے ہمیں راس ہی راس ہے

.....☆.....

او دیس سے آنے والے بتا

کیا اب بھی وہاں کا ہر شاعر
تنقید کا مارا ہے کہ نہیں
افلاس کی آنکھ کا تارا ہے
وہ راج دلارا ہے کہ نہیں
وہ اک گھسیارا ہے کہ نہیں
او دیس سے آنے والے بتا

کیا اب بھی وہاں پر گنجا سر
اسکالر سمجھا جاتا ہے
کیا اب بھی وہاں کا ہر ایم اے
غالبؔ پر کچھ فرماتا ہے
اور جیل کی ظلمت میں کھوکر
اقبالؔ سے بھی ٹکراتا ہے
او دیس سے جانے والے بتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کیا اب بھی وہاں کے سب شوہر
راتوں کو چھپ کر روتے ہیں
کیا اب بھی وہ قسمت مارے
دفتر میں اکثر سوتے ہیں
طعنوں کا نشانہ بنتے ہیں
جب گھر میں کبھی وہ ہوتے ہیں

آخر میں یہ حسرت ہے کہ بتا
ریحانہ کے کتنے بچے ہیں
ریحانہ کے "وہ" کس حال میں ہیں
کیا اب بھی وہ پنشن پاتے ہیں
کچھ بال تو تھے جب میں تھا وہاں
کیا اب وہ مکمل گنجے ہیں
او دیس سے آنے والے بتا

☆

نبیل شفائی

میوزک ڈائریکٹر

کبھی سارے، کبھی گاما، کبھی پادھا، کبھی نیسا
مسالہ جاں کر اس نے سدا ہر گیت کو پیسا

کبھی اس نے ملا دیکھا جو مولی کو چقندر سے
تو لایا دور کی توڑی یہ سرگم کے سمندر سے

بنائی جو بھی طرز اس نے وہ فن کی جان ہوتی تھی
کہ اس میں اونٹ کی گردن سے لمبی تان ہوتی تھی

نہیں تھا چور لیکن کوئی تہمت آ بھی جاتی تھی
کسی کی دھن سے اس کی دھن کبھی ٹکرا بھی جاتی تھی

کئے ہیں بھانجے ریکارڈنگ میں "شاملِ باجا"
لھایا گیت باورچی سے اس نے "آ مورے راجا"

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ اکثر شاعروں کو بے طرح اصلاح دیتا ہے
اور اس پر اپنے سازندوں سے کھل کر داد لیتا ہے

مہورت پر سدا اس کے گلے میں ہار ہوتے تھے
ضرورت پر اسے دو گھونٹ بھی درکار ہوتے تھے

برہمن کو گوائیں ٹھمریاں اس نے شوالے میں
''خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں''

ارنل محمد خان

بی ٹی نامہ

ہم نوا کون سی اُمید پہ خاموش رہوں
کس لئے شاہد بی ٹی کی میں پاپوش رہوں

چیز کیا ہے سگ کالج کہ میں خرگوش رہوں
'' کیوں زیاں کار بنوں سود فراموش رہوں''

آج میں بی ٹی لئے دست و گریباں ہوں گا
ناصحا پاس نہ آنا کہ میں ناداں ہوں گا

میں تو سمجھا تھا کہ بی ٹی ہے کوئی کارِ ثواب
دیکھی اندر سے مگر آ کے جو یہ خانہ خراب
مجھ کو محسوس ہوا یہ تو ہے گودام عذاب
جس میں میں جھونکا گیا ایسا کہ جوں پا بہ جراب
دل انساں کی نزاکت اسے ملحوظ نہیں
ہاں شریفوں کی شرافت بھی تو محفوظ نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ظلم بی ٹی سے خدا جانتا ہے چُور ہیں ہم
جو کہ کیکر پہ چڑھایا تھا وہ انگور ہیں ہم
''قصۂ درد سناتے ہیں کہ مجبور ہیں ہم''
جن کو سمجھے ہو کھلونے وہ ہم انسان نہیں
رب کے بندے ہیں کوئی ساختہ جاپان نہیں

بی ٹی کیا ہے یہ فقط بندوں کا حیواں ہونا
اور مکروہ سی کچھ ٹانگوں کا عریاں ہونا
Lean کے حکم پہ غم کھانا پریشاں ہونا
گویا یوں جھکنا کہ بس خارج از ایماں ہونا
ہم سے بے ہودگی ہر روز یہ فرماتے ہیں
صبح بھی شام بھی جب چاہیں یہ کرواتے ہیں

مذہب بی ٹی میں کیا ناغہ حرام ہوتا ہے
سر پہ ہر صبح یہ کیوں رونکی رام ہوتا ہے
بھولتا ہے نہ اسے گھر کا ہی کام ہوتا ہے
نہ بخار آتا ہے اس کو نہ زکام ہوتا ہے

ارے ٹیوٹر یہ خدا ہے تو سفارش کردے
گر یہ کم بخت نہیں ٹلتا تو بارش کردے

ہاسٹل کیا ہے طویلہ سا بنا رکھا ہے
اور وہ سمجھے ہیں کہ فردوس سجا رکھا ہے
بانس پر اس کو بلاوجہ چڑھا رکھا ہے
دیکھو دروازے پہ رضواں جو بیٹھا رکھا ہے
دیکھیں ڈیوڑھی پہ تو مہمان وہی ٹلتے ہیں
اس سے آگے تو فرشتوں کے بھی پَر جلتے ہیں

یہ بھی پابندیٔ مہماں میں خطا وار نہیں
کیونکہ حالاتِ دروں قابلِ اظہار نہیں
یاں گرفتارِ بلا ہیں، جو گنہگار نہیں
ایسی جنت کا تو درزخ بھی خریدار نہیں
ہاسٹل! تیری حقیقت کو گئے ہیں ہم پانچ
انڈماں والوں نے لاہور میں کھولی ہے برانچ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چھٹی درکار ہو گر تم کو عیادت کے لیے
ماہ بھر پہلے سے دو عرضی اجازت کے لیے
پیش گوئی کرو نادیدہ مصیبت کے لیے
گویا پیغمبری درکار ہے رخصت کے لیے
عزرائیل آکے ہمیں اپنا پروگرام بتا
جن بزرگوں پہ تری آنکھ ہے وہ نام بتا

اے خدا ہم بھی تھے مانوس کبھی عشرت سے
اب ہیں محروم ٹریننگ میں تری رحمت سے
بچ نہیں سکتے کبھی رات کی اس کلفت سے
دن کو پڑھ پڑھ کے فنا ہوگئے اک مدت سے
درد سر ہے کہ فلو ہے کہ تپ کھانسی ہے
عمر بھر قیدی کا انجام یہاں پھانسی ہے

.....☆.....

ن لال خنداں دہلوی

غزل

ت کا دن شمار کون کرے
، دو تین چار کون کرے

تن من اس بت پہ وار سکتا ہوں
لیکن اس بت پہ وار کون کرے

، کو اللہ کو پیارا ہونا ہے
، اللہ کو پیار کون کرے

.....☆.....

ساس سالے اور سسر کا شکریہ
آپ کے تو گھر کے گھر کا شکریہ
جب وہ بولے تم سے نفرت ہے مگر
جھٹ سے میں بولا مگر کا شکریہ

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

غزل

اس بت سے مجھے پیار ہے معلوم نہیں کیوں
اور مجھ سے اسے خار ہے معلوم نہیں کیوں

ہفتے میں ہیں دن سات مگر سات دنوں میں
صرف ایک ہی اتوار ہے معلوم نہیں کیوں

اس مس کی پڑی مار تو مسمار ہوا میں
اب غیر بھی مسمار ہے معلوم نہیں کیوں

جب جیت گیا میں مری گردن میں پڑا ہار
اس جیت میں بھی ہار ہے معلوم نہیں کیوں

خنداںؔ ترے دیوان کی دیوانی ہے دُنیا
ہر شخص خریدار ہے معلوم نہیں کیوں

.....☆.....

ملتا نہیں ہزاروں میں بھی غم گسار ایک
مطلب کے یار سب نہیں مطلب کا یار ایک

بھولے سے کر لیا تھا گلہ ایک بار ایک
سننی پڑی تھیں باتیں مجھے دو ہزار ایک

آنکھیں تو دو ہیں یار کی دونوں کا وار ایک
بندوق تو دو نالی ہے لیکن شکار ایک

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کنول مشتاق

O

ککلی کلیر دی، ککلی کلیر دی
پینٹ میرے ویر دی، کوٹ میرے بھائی دا، لنڈیوں منگائی دا
فٹ کرائی دا، تاں گل پائی دا
ہنڈی ورتی ہر شے مڑ کے ہنڈاندے آں، ذرا نہ شرماندے آں
اپنی نہ شرم ہووے، اپنی نہ لج ہووے، جین دا کہیہ ہج ہووے
دن رات ایہوای سوچ میرا دل چیر دی

ککلی کلیر دی، ککلی کلیر دی
کہیہ دساں بھین جی، گل نہیں کہن دی
لہو دے نہ ماس دے، سارے رشتے آس دے
آس جدٹٹ جائے، جھگا سارا لٹ جائے
گھر دا نہ ویہڑے دا، بندہ سارا جھیڑے دا
ٹکے دا سر جد آنہ دے منائی دا
گریبان سورے دا تے ہتھ فیر جوائی دا
فٹے منہ مہنگائی دا

.....☆.....

گستاخ گیاوی

غزل

اگر وہ آپ کے ہمراہ ہر گھڑی ہوگی
تو پھر یقین ہے مجھ کو کہ وہ "چھڑی" ہوگی

محلے والے ہیں ناحق کرید میں یارو
ہے اس کو لڑنے کی عادت کہیں لڑی ہوگی

جو اس ضعیفی میں لیتی ہے چٹکیاں سب سے،
وہ اپنے وقت کی سچ جانو پھلجھڑی ہوگی

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مہنگائی

دنیا میں کسی شخص کو دانائی نے مارا
کچھ ڈوب گئے سوچ کی گہرائی نے مارا
اکثر کو خدو خال کی رعنائی نے مارا
مجنوں کو بیابان کی پہنائی نے مارا
فرہاد کو تیشے کی توانائی نے مارا
ہم جائیں کہاں ہم کو تو مہنگائی نے مارا

بیٹی کے لیے سرخیٔ رخسار نہ دارد
بیٹے کو ملی شرٹ تو شلوار نہ دارد
اپنے لیے جوتے ہیں تو دستار نہ دارد
بیگم کا وہ خرچہ ہے کہ اظہار نہ دارد
پھر اس کی جلاتی ہوئی گویائی نے مارا
ہم جائیں کہاں ہم کو تو مہنگائی نے مارا

تنگی کو پرکھنے کی کسوٹی نہیں ملتی
کیا ذکر ڈبل کا یہاں روٹی نہیں ملتی
جز عید ہمیں گوشت کی بوٹی نہیں ملتی
پتلون کہاں اب تو لنگوٹی نہیں ملتی
خوابوں کو گرانی کی صف آرائی نے مارا
ہم جائیں کہا ہم کو تو مہنگائی نے مارا

مہندی ہو ولیمہ ہو کہ سہرا ہو مری جان
ہر لحظ ہے مومن کی نئی آن نئی شان
کھلتا ہے زرومال سے شادی کا گلستان
کیسے کرے ایسے میں کوئی دوئی کا سامان
فرزند یہ کہتا ہے کہ تنہائی نے مارا
ہم جائیں کہاں ہم کو مہنگائی نے مارا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

روا رکھتے نہیں بخل سخن گوئی میں
پاس جو کچھ بھی ہو محفل میں لٹا دیتے ہیں
اک غزل کی جو کرے ہم سے کوئی فرمائش
ہم سخی لوگ ہیں، دیوان سُنا دیتے ہیں

.....☆.....

کلام شاعر مشرق سے فال اک روز لی میں نے
ہوا دشوار جب جینا کرائے کے مکانوں میں
کہاں جاؤں کروں کیا، جب یہ پوچھا تو جواب آیا
''تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں''

.....☆.....

خراب کوئے نگاراں میں دیکھ کر اس کو
کہا پدر نے کہ بیٹا نہ مجھ کو رسوا کر
ملا جواب کہ ہے قول شاعر مشرق
دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر

کیوں نہیں پہنچے سمگلر کیفر کردار تک
ان کی چوری تو سدا پہلے ہی دن پکڑی گئی
ہم نے دیکھا ہے یہی اس فلم کے اسٹیج پر
بچ گئے ہر بار ہیرو، ہیروئین پکڑی گئی

.....☆.....

ادھر جھپٹے، ادھر پلٹے، اسے جکڑا، اسے پکڑا
لہو کو گرم رکھنے کے بہانے ہیں اڑانوں میں
ہر اک لڑکی نظر آتی ہے ان کو فاختہ جیسی
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مبشر خورشید

O

سر سیہ سارے کا سارا پھر دوبارہ ہوگیا
باب بچوں کو بیاہ کر پھر کنوارہ ہوگیا

جنس کے تبدیل ہونے کی پھر آئی ہے خبر
کل چراغ الدین تھا اب روشن آراء ہوگیا

نام امی کا قمر اور باپ کا ہے آفتاب
آج ان کے گھر میں اک پیدا ستارا ہو گیا

.....☆.....

بذوب چشتی

باغ میں بلبل اور محفل میں پروانے
بحر عشق میں کس کا بیڑا غرق نہیں
دونوں ساری رات نہیں سوتے اک پل
عاشق اور اُلو میں کوئی فرق نہیں

.....☆.....

عیش کرنے کے لیے تو کیش ہونا چاہیے
جیب خالی ہے محبت کا یقیں آتا نہیں
کیا کروں دل کے پلازہ میں سبھی کچھ ہے مگر
اس میں شاپنگ کے لیے کوئی حسیں آتا نہیں

.....☆.....

مرے گھر میں ہوئے ہیں پانچ بچے تین سالوں میں
محبت کی اگر یہ ابتدا ہے انتہا کیا ہے
مرا ہمسایہ لے آیا ہے اپنے گھر کلر ٹی وی
مری بیگم نے پوچھا ہے بتا تیری رضا کیا ہے؟

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کسی نے نہ کی جن کے میٹر کی ریڈنگ
محلے میں ایسے مکاں اور بھی ہیں
غلط بل جو بجلی کا آیا تو کیا غم
"مکاناتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں"

.....☆.....

دو بجے تھے رات کے ہر سمت تھا گہرا سکوت
اور میں فرما رہا تھا شوق سے مشقِ سخن
جاگ اُٹھی بیگم اچانک چیخ کر اُس نے کہا
"تُو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن"

.....☆.....

آدابِ محبت کے تقاضوں کی بدولت
ہم قابلِ نفرت سے بھی نفرت نہیں کرتے
مجذوبؔ ہمیں بھینس نے مارا تو کھلا راز
ہر ایک سے اظہار محبت نہیں کرتے!

.....☆.....

مجید فضا

رشوت کو مٹانے کو وعدہ

ہم نے مانا کہ شبِ رنج کٹے گی آخر
خاک ہو جائیں گے پر ہم تو سحر ہونے تک
وعدہ رشوت کو مٹانے کا ہے بروقت مگر
"کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک"

.....☆.....

حلوہ اور مُلا

دردِ شکم کا ہوگیا مُلا کو عارضہ
حلوے کا پورا تھال تھا ظالم اُڑا گیا
پوچھا جو ڈاکٹر نے تو بولا، خطا معاف
میں انتہائے شوق میں گھبرا کے کھا گیا

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زن مرید شوہر کا شکوہ

ہے بجا حلقہ ازواج میں مشہور ہوں میں
تیرا بیرا ترا دھوبی تیرا مزدور ہوں میں

زن مریدی کا شرف پا کے بھی رنجور ہوں میں
قصۂ درد سناتا ہوں کہ مجبور ہوں میں

میری مخدومہ میرے غم کی حکایت سن لے
ناز بردار سے تھوڑی سی شکایت سن لے

رشتہ داروں نے تیرے جان مری کھائی ہے
فوج کی فوج میرے گھر میں اتر آئی ہے

کوئی ماموں کوئی خالو ہے کوئی بھائی ہے
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہر جائی ہے

پالوں بچوں کو ترے یا ترے غم خواروں کو
ان ممولوں کو سنبھالوں کہ چڑی ماروں کو

تو ہی کہہ دے کہ تیرا حسن نکھارا کس نے
اس بلیک آؤٹ سے مکھڑے کو سنوارا کس نے

رخ پہ پھیرا تیرے سرخی کا پچارا کس نے
تیرے میک اپ کا کیا خرچ گوارہ کس نے

کون تیرے لیے درزی سے غرارہ لایا
واسطہ دے کے غریبی کا خدارا لایا

پھر بھی مجھ سے یہ گلہ ہے کہ کماتا کم ہوں
نوجوانی میں تجھے عیش کراتا کم ہوں

لے کے شاپنگ کے لیے تجھ کو میں جاتا کم ہوں
اور پلازہ[1] میں تجھے فلم دکھاتا کم ہوں

کاش نوٹوں سے حکومت میری جیبیں بھر دے
مشکلیں شوہرِ مظلوم کی آساں کر دے

زچہ بن بن کے بجٹ میرا گھٹایا تو نے
ہر نئے سال نیا گل ہے کھلایا تو نے

---

[1] لاہور کے ایک سینما کا نام وہاں سالوں سے صرف انگریزی فلمیں چلتی ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنا شو روم میرے گھر کو بنایا تو نے
جس میں ہر رنگ کا ماڈل ہے، سجایا تو نے

اس میں ہولو بھی ہے، بھولو بھی ہے، جوشیلا بھی
اس میں زلفی بھی ہے، ننھا بھی ہے، رنگیلا بھی

کس قدر تجھ پہ گراں صبح کی بیداری ہے
اٹھ کے چولہے کی طرف جانا تجھے بھاری ہے

مجھ سے کب پیار ہے، ہاں نیند تجھے پیاری ہے
تو ہی کہدے، یہی انعام وفاداری ہے

میں وہ شوہر ہوں کہ خود آگ جلائی جس نے
لا کے بستر پہ تجھے چائے پلائی جس نے

ہنس کے بولوں جو پڑوسن سے تو جل جاتی ہے
کھولتی چائے کی مانند اُبل جاتی ہے

حد اخلاق سے باہر بھی نکل جاتی ہے
موسمِ پنڈی[1] کی مانند بدل جاتی ہے

[1] راولپنڈی کے موسم کا قطعاً کوئی اعتبار نہیں

جگ تو پھر جگ ہے صراحی بھی نہ چھوڑی تو نے
جب لڑی مجھ سے تو ہانڈی بھی ہے توڑی تو نے

کسی اسٹیج پہ آؤں تو چمک جاتا ہوں
تیری سرکار میں پہنچوں تو دُبک جاتا ہوں

تو جو ہولے سے بھی کھانسے تو ٹھٹک جاتا ہوں
گھور کے دیکھے تو پیچھے کو سرک جاتا ہوں

پھر بھی مجھ سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں
تو ہے بے کار، تیرے پاس کوئی کار نہیں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تری شان جل جلالہ

انہیں تو نے بخشی ہیں کوٹھیاں تری شان جل جلالہٗ
میں ہوں لالو کھیت میں لا مکاں تری شان جل جلالہٗ

وہ کہ تیرے دین سے دُور کا بھی نہیں جنہیں کوئی واسطہ
وہ ہیں تیرے دین کے پاسباں تیری شان جل جلالہٗ

کوئی فاقہ کر کے بھی ہے مگن کوئی دال بھات پہ مطمئن
ہیں کسی کے پیٹ میں مرغیاں تری شان جل جلالہٗ

تُو یہ جانتا ہے کہ دہر میں، تیرے بندوں نے تیرے نام پر
وہ ستم کئے ہیں کہ ''الاماں'' تری شان جل جلالہٗ

کہیں دور جام شراب ہے کہیں رقص حسن و شباب ہے
کہیں نامرادی ہے نوحہ خواں تری شان جل جلالہٗ

یہ ترا مجیدؔ ترے سوا کہے کس سے درد کا ماجرا
تو ہی غم کی سُنتا ہے داستان تری شان جل جلالہٗ

.....☆.....

محبوب عزمی

نکلیں جو پارلر سے تو نوخیز سی لگیں
گو عمر ان کی خیر سے چالیس سال تھی
میک اَپ بغیر دیکھا جو میڈم کو صبح دم
اجڑے ہوئے چمن کی وہ زندہ مثال تھی

.....☆.....

لاؤں کہاں سے لڑکیاں شادی کے واسطے
شاید کہ اس میں میرے مقدر کا دوش ہے
عذرا، نسیم، کوثر و تسنیم بھی گئیں
''اک شمع رہ گئی ہے، سو وہ بھی خموش ہے''

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

محمد حسنین زیدی زاہد دہلوی

○

راشنگ میں ہمیں ملتی ہے شکر دو بٹا تین
جس طرح توس پہ لگتا ہے بٹر دو بٹا تین

آج کل لڑکیوں کے فیشنی کپڑے دیکھو
بے محابا بدن آئے گا نظر دو بٹا تین

آپ کالج کی کسی لڑکی کو گر دیکھیں گے
سائیکل چلنے میں خم ہوگی کمر دو بٹاتی تین

ظالمو! خیال کرو، آہ کو سمجھو نہ ذلیل
اسم ''اللہ'' کا ہے اس میں اثر دو بٹا تین

بیسویں شب جو کسی ماہ کی آجاتی ہے
غم میں رہ جاتا ہے گھل گھل کے قمر دو بٹا تین

فخر تیرے لیے کچھ ٹھیک نہیں ' اے زاہد
کیونکہ اس ''فخر'' میں پیوستہ ہے ''خر'' دو بٹا تین

دو بٹا تین کے عنوان سے جو نظم کہی
شاعری کا ہے ابھی ہم میں اثر دو بٹا تین

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

محمد طٰہٰ خان

لڑی اس ٹھاٹ سے منکوحۂ کافر بیاں میری
فرشتے لکھتے لکھتے چھوڑ بھاگے داستاں میری

محلے بھر کی دیواروں پہ سر ہی سر نظر آئے
مرے بچوں نے جس دم لوٹ لی طرزِ فغاں میری

عجب کچھ لطف رکھتا ہے جو کہتے ہیں میاں بیوی
کہ شادی ہوگئی لیکن کہاں تیری کہاں میری

مسلماں ہوں مگر یہ سوچ کر مرنے سے ڈرتا ہوں
نجانے کس کے گھر جائے بلائے ناگہاں میری

وہی ہے اختلافِ باہمی کی انجمن اب تو
فقط شادی کے دن اس نے ملائی ہاں میں ہاں میری

بہت شائستۂ اندازِ گفتن ہے زباں اس کی
"نہیں منت کشِ تابِ شنید ن داستان میری"

.....☆.....

○

چلّو بھر پانی میں جاکے ڈوب مَر
کچھ نہ کچھ غیرت ہی کھا کے ڈوب مَر

صاف پانی تو یہاں ملتا نہیں
اب کسی نالے میں جا کے ڈوب مَر

شاعری تو تجھ سے ہوسکتی نہیں
دوسروں کے شعر گاکے ڈوب مر

بہتی گنگا سے ہے تیری دوستی
میں تو کہتا ہوں نہا کے ڈوب مَر

یہ بھی ہے کار جواں مرداں میاں
کھل کھلا کے ہنس، ہنسا کے ڈوب مر

عمر بھر تو نے نہیں کھایا حلال
او نکمے! زہر کھا کے ڈوب مَر

یہ برائی ایک ہی دم ختم ہو
ساتھ اپنے آشنا کے ڈوب مَر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مختار یوسفی

قطعہ

جو جانچا چند بچوں کی بیاضوں کو مدرّس نے
نظر آئیں وحیدہ، صائمہ، ہمیا کی تصویریں
کیا دریافت یہ کیا ہے تو بچوں نے کہا ہنس کر
"جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں"

.....☆.....

ن موہن راز

مرزا غالبؔ

سے معذرت کے ساتھ

صورت زر نظر نہیں آتی
چور بازاری گر نہیں آتی

اپنی سائٹ خراب ہے اتنی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

دن کو سوتا ہے اور کہتا ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قطعات

ہے غلط بہود آبادی کا ہم پر اعتراض
گرچہ ہم لگتے نہیں لیکن بڑے ہوشیار ہیں
دو کا اوسط ہم نے رکھا ہے ابھی تک برقرار
آٹھ بچے ہیں تو کیا ہے بیویاں بھی چار ہیں

.....☆.....

اسی سے ہوتے ہیں چمکیلے اور لمبے بال
اسی لیے تو کیا ہے پسند اسے سب نے
ہمیں یہ فخر ہے اس تیل کو بنایا ہے
خود اپنے ہاتھوں سے گنجے حکیم صاحب نے

.....☆.....

غزل

پکارنے کا قرینہ میں سوچتا ہی رہا
حسیں کہوں کہ حسینہ میں سوچتا ہی رہا

نمی سی تھی دم رخصت کچھ ان کے آنچل پر
وہ اشک تھے کہ پسینہ میں سوچتا ہی رہا

ترے کرم کی کوئی حد نہیں حساب نہیں
چبا کے نان شبینہ میں سوچتا ہی رہا

ادھر وہ پہلی کو آئے تھے ایک پل کے لیے
ادھر تمام مہینہ میں سوچتا ہی رہا

.....☆.....

من فضل ربی

حقیقت کی تجھ کو خبر ہی نہیں ہے
نہ جا ان کے ظاہر پہ میرے مربی
کمائی پہ رشوت کے اکثر بنے ہیں
وہ گھر جن پہ لکھا ہے ''من فضل ربی''

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ڈپٹی کمشنر

ہماری عید ہے ہم ہر طرح منائیں گے
ہمارا شیخ کے فتوے پہ اعتبار نہیں
ہمارے ڈپٹی کمشنر نے چاند دیکھا ہے
ہمیں یقیں ہے کہ وہ غیر ذمہ دار نہیں

.....☆.....

ناقص آٹے پہ احتجاج نہ کر
یہ تو تقدیر کا معاملہ ہے
غیر ممکن ہے اس کا حل محمود
یہ بھی کشمیر کا معاملہ ہے

.....☆.....

عید کا چاند

عید رُک جائے گی ایسا کوئی امکان نہیں
وسوسہ اب یہ مرے دل میں کدھر آتا ہے
میرا اس مفتی دیں پر ہے عقیدہ جس کو
رات کے بارہ بجے چاند نظر آتا ہے!

وعدہ

حلف اُٹھا لینے کے فوراً بعد ہر تازہ وزیر
قائداعظم کے مرقد پر بھی جاتا ہے ضرور
اور وہاں جاکر یہ کہتا ہے وہ ان کی روح سے
"میرے ہاتھوں قوم اچھا دن نہ دیکھے گی حضور"

.....☆.....

کوشش

نہ تیرے پاس سند ہے نہ تیرے پاس ہنر
اس لئے پہلے تجارت کے لئے کوشش کر
جب تجارت میں بھی دیکھے کہ خسارہ ہے تو پھر
اے مرے دوست وزارت کے لئے کوشش کر

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سابق وزیر

کہہ رہے تھے ایک جلسے میں کوئی سابق وزیر
کوٹھیاں تک ہم نے بنوائی تھیں اپنے واسطے
باوجود اس کے بھی سُنتا ہوں کہ کچھ کج فہم لوگ
کہتے پھرتے ہیں ہمارے کام تعمیری نہ تھے

.....☆.....

خودی

ہم نے اقبال کا کہا مانا
اور فاقوں کے ہاتھوں مرتے رہے
جھکنے والوں نے رفعتیں دیکھیں
ہم خودی کو بلند کرتے رہے

.....☆.....

ہسپتال

یہ میل نرس یہ جاروب کش یہ چوکیدار
بلائے جاں ہیں مریضانِ ناتواں کے لئے
روش کو دیکھ کر اُن کی یہ کہنا پڑتا ہے
"بہانہ چاہیے اک مرگِ ناگہاں کے لیے"

مال گودام روڈ

یوں تو میرے شہر میں سڑکیں کئی ہیں لازوال
لیکن اک ایسی سڑک بھی ہے نہیں جس کی مثال

اس کی چھاتی پر کئی تانگے اُلٹ کر رہ گئے
سینکڑوں گھوڑوں کا اس پر ہو چکا ہے انتقال

آس پاس اس کے جو بستے ہیں نہ ان کی پوچھیے
جس قدر ویراں ہے یہ ہیں اس قدر وہ خستہ حال

سال کے بارہ مہینے اس پہ کیچڑ کی بہار
ختم ہونا غیر ممکن سوکھنا جس کا محال

اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق
اس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال

سوچتا رہتا ہوں کب میرے وظیفے کی طرح
اس کی بدحالی کا آتا ہے حکومت کو خیال

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کسی کی ڈھل گئی کیسے جوانی دیکھتے جاؤ
جو ہیں بیگم وہ ہیں بچوں کی نانی دیکھتے جاؤ
ٹنگی ہے جو مرے ہینگر نما کندوں پہ میلی سی
مری شادی کی ہے یہ شیروانی دیکھتے جاؤ

.....☆.....

کون سا غم ہے جو یہ حال بنا رکھا ہے
نہ تو میک اپ ہے نہ بالوں کو سجا رکھا ہے
خوامخواہ چھیڑتی رہتی ہیں یہ رخساروں کو
تم نے زلفوں کو بہت سر پہ چڑھا رکھا ہے

.....☆.....

کنوارہ اپنی آزادی کا بٹوارہ نہیں کرتا
کسی کے ساتھ بیٹھا مکھیاں مارا نہیں کرتا
لگا کر داؤ پر خود کو وہ جیتے گا ہر اک بازی
اکیلا کھیلنے والا کبھی ہارا نہیں کرتا

ہو وہ اک مجموعۂ حُسنِ بیاں، حسین خیال
خوبصورت شعر کی مسٹر یہی تعریف ہے
ان میں سے کچھ بھی نہیں ہے، جب تمہارے بس کا روگ
شعر کیوں کہتے ہو بھائی کیا کوئی تکلیف ہے

.....☆.....

باقی مگر ہے اب بھی وہی مہوشوں کی چال
رعشہ ہے ہاتھ پاؤں میں جمتی نہیں نگاہ
تابِ گُنہ نہیں، تو خیال گُنہ سہی
سر ہوگیا سفید مگر دل رہا سیاہ

.....☆.....

ضبط تولید پہ مے خانے میں کل بحث چھڑی
اس کے حق میں تھی فقط میری ہی مسٹر رائے
جل کے رندوں نے کہا آپ کا مطلب یہ ہے
دورِ مے تو چلے، ساغر نہ کھنکنے پائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

موٹاپا نامہ

موٹوں کے لبوں پہ ہے سدا وائے موٹاپا
اس فکر میں مرتے ہیں کہ گھٹ جائے موٹاپا
جاتا نہیں اک بار جو آجائے موٹاپا
اور جائے تو موٹے کو بھی لے جائے موٹاپا
ہر شخص کو ہوتا ہے بُرا ہائے موٹاپا
دشمن کو بھی اللہ نہ دکھلائے موٹاپا

موٹا جو محبت کے کبھی پھیر میں آئے
جاں دے کے بھی محبوب کو اپنے وہ نہ پائے
ہر چند یقیں عشق کا وہ اس کو دلائے
محبوب مگر گوشت کی دکاں میں نہ جائے
ہر شخص کو ہوتا ہے بُرا ہائے موٹاپا

محبوب تو نازک ہے، یہ اللہ غنی ہے
دل دینے کو دے بیٹھا، مگر جاں پہ بنی ہے
وہ پھول ہے جو ہی کا، ادھر توند تنی ہے
کیا گل بدنی، گل بدنی، گل بدنی ہے
ہر شخص کو ہوتا ہے بُرا ہائے موٹاپا

ہیں جلد یہ شکنیں کہ ہے تالاب میں ہلچل
ہے نرم بدن اتنا کہ جیسے کوئی دلدل
ہنستا ہے بے چارا تو شکم کرتا ہے تھلتھل
اور آمد و شد سانس کی ہے غیر مسلسل
ہر شخص کو ہوتا ہے بُرا ہائے موٹاپا

موٹوں کے جنازے میں جو شرکت کو ہیں جاتے
کاندھوں کی کئی روز ہیں مالش وہ کراتے
پھر ڈرتے ہیں دبلوں کی بھی میت کو اٹھاتے
ہوتے جو نظیر آج تو مسٹر یہ سناتے
"بدتر ہے بڑھاپے سے میاں ہائے موٹاپا"

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سبز ستارہ

کسی نے بچوں کی روحوں سے یہ سوال کیا
تمہیں یہ کس کے اشارے نے روک رکھا ہے
تو منہ بنا کے سبھی نے یہی جواب دیا
جناب سبز ستارے نے روک رکھا ہے

.....☆.....

چابی

چلے آتے ہیں بچے منہ اٹھائے
زیادہ گھر کی نفری ہوگئی ہے
سبب اس کا جو گھر والے سے پوچھا
وہ بولا مجھ سے چابی کھو گئی ہے

.....☆.....

تاثیر

ہوش آتا ہے جب ذرا ہم کو
دل کی تاثیر دیکھ لیتے ہیں
روزہ افطار کرکے ہم اکثر
تیری تصویر دیکھ لیتے ہیں

.....☆.....

آرزو

ایک بنگلہ ہو ایک موٹر ہو
پل کی پل میں امیر ہوجاؤں
دستخط تو مجھے بھی آتا ہے!
کاش میں بھی وزیر ہو جاؤں

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مشتاق شفائی

بھارتی امپائرنگ

میرے کھیڈن یاراں بندے، تیرے کھیڈن بائی
فیر وی تیری دال گلی نہ، کیہو جیہا تو نائی

اک دن دی بنگلور دے وچ توں چھٹی سارے کرائی
کجھ وی ہویا حاصل نہ ایویں سروچ کھیہ پوائی

ایویں ساڈے نٹ آؤٹ نوں آؤٹ توں دینداجاویں
ٹی وی اتے ری پلے وی ساہنوں نہ وکھاویں

اظہرالدین آؤٹ ہوکے وی کریز تو باہر نہ جاوے
اپنا آؤٹ ہووے تے انگلی دنداں وچ دباوے

ٹی وی اُتے "لٹل ماسٹر" ویکھی تیری دلیری
تِن وری وی آؤٹ ہوکے سنچری بنی نہ تیری

روویں لٹل ماسٹری نوں گل سن اَج تو میری
ریٹائرمنٹ نہ لویں تو واپس، ایسے وچ عزت تیری

.....☆.....

ا۔س عالم

غزل

کہا کس نے کہ کر کے شادیاں ارمان کم نکلے
ہیں چاروں بیویاں ایسی کہ ہر بیوی سے دم نکلے

کل اک خاتون کی تعریف جس صاحب کے آگے کی
ہماری شامتِ اعمال وہ اس کے خصم نکلے

گئے تھے حال دل ان کو سنانے تو اکیلے تھے
مگر جب گھر سے نکلے تو پُلس کے ساتھ ہم نکلے

وہ حرکت کیا تھی آخر جس پہ یہ کہنا پڑا غالب!
"بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے"

.....☆.....

"ضبط لازم ہے مگر دُکھ ہے قیامت کا فراز"
ایسے حالات میں وہ کیسے سکوں پائے گا
آٹھویں بار ہے بے چارے کی منگنی ٹوٹی
"ظالم اب کے بھی نہ روئے گا تو مر جائے گا"

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

O

جس کی بھی بن آئی ہے ہمیں لُوٹ رہا ہے
کہنے کو تو بھائی ہے ہمیں لُوٹ رہا ہے

اب کس سے کریں جا کے لٹیرے کی شکایت
تھانے میں رسائی ہے ہمیں لُوٹ رہا ہے

لوگوں کی بناتا ہے جو ہر روز حجامت
گو نام کا نائی ہے ہمیں لُوٹ رہا ہے

رمضان میں تاجر نے جو ہے لُوٹ مچائی
عید اس کے گھر آئی ہے ہمیں لُوٹ رہا ہے

کرتا ہے کچہری میں جو چوروں کی وکالت
چوری سے سگائی ہے ہمیں لُوٹ رہا ہے

.....☆.....

O

ہم سے بیگم کے اگر ناز اٹھائے جاتے
یوں نہ سسرال کے آنگن میں بٹھائے جاتے

اپنے بالوں کی سفیدی جو نہ آڑے آتی
ہم کنوارے ہی کسی فلم میں پائے جاتے

کاش منصب کوئی اعلیٰ ہمیں حاصل ہوتا
ہم بھی عشاق کی فہرست میں لائے جاتے

اپنا غالبؔ بھی تو مقروض تھا دنیا بھر کا
پھر ہمیں کیوں ہیں کسی قید میں پائے جاتے

کاش مرغا کسی مرغی کو بھگا کر لاتا
ہم سے اب دال کریلے نہیں کھائے جاتے

اب ہمیں کوئی بلاتا کسی تقریب میں کیوں
ساتھ بیگم کا جو ہوتا تو بلائے جاتے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میڈیکل ٹیسٹ

دو ملازم، ایک کالا اور گورا دوسرا
دوسرا پیدل مگر پہلا سوار راہوار

تھے سول سرجن کی کوٹھی کی طرف دونوں رواں
کیونکہ بیماری کی رخصت کے تھے دونوں خواستگار

راہ میں دونوں کے باہم ہوگئی، کچھ ہشت مشت
کوکھ میں کالے کی اک مکا دیا گورے نے مار

صدمہ پہنچا جس سے تلی کو بہت مسکین کی
آکے گھوڑے سے لیا سائیس نے اسکو اتار

ٹھوک کر کالے کو گورے نے تو اپنی راہ لی
چوٹ کے صدمے سے غش کالے کو آیا چند بار

آخرش کوٹھی پہ پہنچے جاکے دونوں پیش و پس
ضارب اپنے پاؤں اور مغروب ڈولی میں سوار

ڈاکٹر نے آکے دونوں کی سنی جب سرگزشت
تہ کو جا پہنچا سخن کی سن کے قصہ ایک بار

دی سند گورے کو لکھ کر جس میں تھی تصدیقِ مرض
اور یہ لکھا تھا کہ مسائل ہے بہت زار و نزار

یعنی اک کالا نہ جس گورے کے مکے سے مرے
کر نہیں سکتا حکومت ہند پر وہ زینہار

اور کہا کالے سے تم کو مل نہیں سکتی سند
کیونکہ تم معلوم ہوتے ہو بظاہر جاندار

ایک کالا پٹ کے جو گورے سے فوراً مر نہ جائے
آئے بابا اس کی بیماری کا کیونکر اعتبار

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میاں تنویر قادری

ہزل

ہتھے جو چڑھ گیا تو کسی تھانیدار کے
حلیہ بگاڑ دے گا ترا مار مار کے

کنگھی اُٹھا کے گنجی کے دل سے اُٹھی یہ ہوک
اے کاش ہم بھی دیکھتے زلفیں سنوار کے

ٹکرا کے بیخودی میں پرانے ٹرک کے ساتھ
بچے اُدھڑ گئے نئے ماڈل کی کار کے

اک راہ چلتی لڑکی کو کہہ بیٹھا ڈارلنگ
وہ پیچھے پڑ گئی مرے جوتا اُتار کے

اماں کی چوڑیاں بھی لگا بیٹھا داؤ پر
دستار پہلے باپ کی جوئے میں ہار کے

صابن سے سرف سے نہ کسی کیمیکل کے ساتھ
مٹتے نہیں ہیں داغ دلِ داغدار کے

برفاب موسموں میں بھی فلموں کی ہیروئن
دریا پہ غسل کرتی ہے جیکٹ اتار کے

خفیہ ہے خفیہ والوں سے بھی تیرا کاروبار
قربان جائیں بلّو ترے کاروبار کے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

طاقتِ پرواز

شب کو جو گھر سے نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں ' طاقت پرواز مگر رکھتی ہے
کار میں بیٹھ کے جاتی ہے جو ہوٹل کی طرف
اپنے شوہر پہ وہ رستے میں نظر رکھتی ہے

.....☆.....

جنت کی آرزو

احباب کو جو قرض دیا ہے وہ بھول جا
شرط رضا یہ ہے کہ تقاضا بھی چھوڑ دے
بے شک میاں کے ساتھ رہے بیوی رات دن
"لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے"

○

جو داڑھی مونچھ ادھر غائب تو چوٹی ہے ادھر غائب
میاں ہیں مو بہ مو غائب تو بیوی سر بہ سر غائب

الٰہی یہ حسیں ہیں یا ہیں صیغہ جمع غائب کا
ادھر دیکھو دہن غائب ادھر دیکھو کمر غائب

اسی سے عاشقوں کی فوج کا اندازہ کر لیجئے
ہوا دو چار دن میں گھس گھسا کر سنگ در غائب

ہر اک نااہل یوں چپکا ہوا ہے اپنی کرسی سے
سمجھتا ہے یہ سرکی اور ہوا سب کروفر غائب

نہ تھی بندش قفس میں چیختے اور پھڑ پھڑانے کی
یہ آزادی ملی لب بند ہیں اور بال و پر غائب

خدا حافظ مریضوں کا جہاں ہوں اسپتال ایسے
کہ لاتعداد نرسیں ہیں دوا اور ڈاکٹر غائب

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مُنہ بولا شوہر

ہوئیں بے تکلف وہ ٹی وی پہ مجھ سے
بنیں میری بیوی ڈراموں میں اکثر
جو پوچھا کسی نے مرا ان سے رشتہ
تو بولیں یہ ہیں میرے منہ بولے شوہر

مہنگائی

ہو گیا کپڑا اگر مہنگا تو ہو
تم بھی استعمال اس کا چھوڑ دو
دوستو جب تک یہ مہنگائی رہے
چشم پوشی سے برابر کام لو

نذیر احمد شیخ

عقد ثانی

میاں سے بیوی نے اک روز یہ سوال کیا
رہے سوا بھی کسی اور کا خیال کیا
ملا جواب کہ اک قحبہ خانہ ہے دنیا
فریب قلب و نظر کا فسانہ ہے دنیا
حرام ہم پہ ہے بیگم مگر نمود اس کی
تمہی وہ ہو کہ محبت حلال ہے جس کی
کہیں قریب تھا، یہ گفتگو نفر نے سنی
زبانی اس کے محلے کے ہر بشر نے سنی
سنی میاں سے سنائی گئی پڑوسن کو
غرض وہ بات بتا دی کسی نے سوتن کو
پھیلائے سوت نے غصے میں گال شلجم سے
پٹخ کے توڑ دی ہانڈی زمین پر دم سے
گلی سے شام کو روتا ہوا کہار گیا
میاں جو سامنے آیا تو کھا کے مار گیا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نذیر جالندھری

○

کالا تل نسواری آنکھیں
ہیں مشکوک تمہاری آنکھیں

صبر کی رشوت مانگ رہی ہیں
ساجن کی پٹواری آنکھیں

جب بھی شاپنگ کرنے نکلو
فِٹ کر لو بازاری آنکھیں

لرز گیا تن میرا' اس نے
ایسے جوڑ کے ماری آنکھیں

پاس مرے آ بچ کے بچا کے
دیکھتی ہیں سرکاری آنکھیں

جی میں ہے چھپ جاؤں ان میں
ہائے تری الماری آنکھیں

ہزل

غیر سے تھوڑی سی اک دن بے وفائی کر کے دیکھ
کتنا سچا پیار ہے میرا ' ٹرائی کر کے دیکھ

خط نہیں لکھتا ہوں میں' مجھ کو نہ یہ الزام دے
اپنی الماری کی بھی ایک دن صفائی کر کے دیکھ

سوئی دھاگہ ہاتھ میں ہے اور کوئی کپڑا نہیں؟
کھال حاضر ہے مری' اس پر کڑھائی کر کے دیکھ

روبرو ہو یار تو رخ اپنا اس سے پھیر لے
اپنی قربت میں کبھی شامل جدائی کر کے دیکھ

وہ حسینہ اب ضعیفہ ہوچکی تو کیا ہوا ؟
مرثیہ ہے تو بھی تو اس کی رباعی کر کے دیکھ

تیرے بارے میں ہیں معلومات کتنی اس کے پاس!
جاننا ہے تو پڑوسی سے لڑائی کر کے دیکھ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صبح دم سر پہ جوتے برسنے لگے
کیا سہانا سماں ہے خدا کی قسم
میری بیوی کے بارے میں پوچھو نہ تم
سات بچوں کی ماں ہے خدا کی قسم

☆

سر پر لگی ہے میرے یہ آ کر کہاں کی اینٹ
اُن کے مکاں کی اینٹ یا اِن کے مکاں کی اینٹ
اٹھا وہ شورِ حشر کہ اللہ کی پناہ
بیوی کے سر پر جا کے لگی جب میاں کی اینٹ

☆

جب شعر کی آمد ہو تو کاغذ نہیں ملتا
جب رال ٹپکتی ہے تو رومال ندارد

ردی جو پڑی بیچ دی بیوی نے اُٹھا کر
سب رومی و فردوسی و اقبال ندارد

☆

دیکھئے تو یہ نگوڑا دودھ پیتا ہی نہیں
پڑ گیا ہے میرے پلے ہائے کیسا پاپ بھی
ہنس کے شوہر نے کہا بیوی سے گھبراتی ہے کیوں
دودھ تو یہ بھی پئے گا اور اس کا باپ بھی

☆

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

نورعالم امروہوی

دُعا

مولانا سے درخواست کی لیڈر نے دُعا کی
میں قوم کا خادم ہوں مجھے بھول نہ جانا
مولانا نے کچھ یوں کی دُعا' اے مرے مولا
تو قوم کو اس قوم کے خادم سے بچانا

☆

قطعہ

بولیں اک شاعر کی بیوی کام کیوں کرتے نہیں
مفلسی کی دھوپ میں بچے چھوراہ ہوگئے
چیخ کر بولے میاں اَب اس سے زیادہ کیا کریں
ہم کبھی تربوز تھے آلو بخارا ہوگئے

☆

جب تک کہ بیس سال سے کچھ کم تھی ریشماں
آمادۂ نکاح نہ تھی لیکچرار سے
اب جب کہ سر کے بال بھی ہونے لگے سفید
آمادۂ نکاح ہے اِک چوکیدار سے

☆

ہم نے سُنا جب آج کے مہتاب کو نیازؔ
پبلک نے اپنے حلقے کا ممبر بنا دیا
جاکر کہا جو ہم نے کہ آٹو گراف دیں
آٹو گراف بُک میں انگوٹھا لگا دیا

☆

اہلیہ کی میں نے جب پوری کی فرمائش نیازؔ
جھٹ دعا دی اس نے جنت آشیانہ ہو ترا
جب کہا میں نے وہاں مجھ کو ملے گی حور بھی
سُن کے وہ بولی کہ پھر دوزخ ٹھکانہ نہ ہو ترا

☆

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مٹھائی اگر تجھ کو پیاری نہ ہوتی
تری توند پھر اتنی بھاری نہ ہوتی

نہ ہوتا اگر کام درپیش تم سے
تو یوں روز تیمار داری نہ ہوتی

اگر ٹیم میں اک بھی ہوتا کھلاڑی
تو ٹیم اپنی ہر بار ہاری نہ ہوتی

قطر سے نے لاتے اگر مالی و دولت
محلے میں عزت تمہاری نہ ہوتی

اگر چھوڑ کر وہ نہ مرتا وراثت
پس مرگ یوں آہ وزاری نہ ہوتی

اگر گرم کرتے نہ بابو کی مٹھی
تو آسان مشکل تمہاری نہ ہوتی

کہا اک مولوی نے دیکھ کر جوتا مرے آگے
اگر ہو سامنے جوتا تو پھر سجدہ نہیں ہوتا
کہا ہم نے بجا ہے آپ کا ارشاد یہ لیکن
اگر پیچھے رکھیں جوتا تو پھر جوتا نہیں ہوتا

پیش جب فہرست کی بیگم نے شاپنگ کی مجھے
میں سمجھتا تھا کہ ہوگی وہ نہایت مختصر
جب پڑھی وہ کھول کر تو اس قدر لمبی سی تھی
"نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر"

زن گزیدہ ایک شوہر سے یہ جب پوچھا گیا
مرقدِ زوجہ پہ تم چھڑکاؤ کیوں کرتے نہیں
وہ یہ بولا میں نہیں پانی چھڑکتا اس لئے
ڈر رہا ہوں اہلیہ پھر سے نہ اُگ آئے کہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بڑائی

راکٹ میں روس، تیل میں ایران ہے بڑا
لالچ میں خان، رعب میں سلطان ہے بڑا

فتنوں میں شیخ ، مکر میں شیطان ہے بڑا
ان سے جو بچ سکے وہ مسلمان ہے بڑا

سائز میں بیل ، عقل میں انسان ہے بڑا
مانے نہ جو یہ بات وہ نادان ہے بڑا

"بانگِ درا" سے کیسے مسلمان ہوں فیض یاب
میدانِ عقل تنگ ہے دیوان ہے بڑا

آزادیوں کے عہد میں ،کاروں کے دور میں
رستہ حصول یار کا آسان ہے بڑا

اس دور میں لباس جنوں کا یہ حال ہے
دامن ہے تنگ اور گریبان ہے بڑا

کہتا ہے اردلی بھی بڑے ہی پتے کی بات
صاحب کا ہاتھ تنگ ہے پر شان ہے بڑا

جسے کہتے ہیں ہُد ہُد تو وہ نرشیروں کا دادا ہے
مقابل تیرے کیا ہو تُو تو اک جرۃ کی مادہ ہے

گراب کے بازڑی میداں میں آئی سامنے تیرے
تو دُم میں پر نہ چھوڑوں گا یہی میرا ارادہ ہے

مقرر باز جو اپنا تخلص ہے کیا تو نے
ہوا معلوم یہ اس سے کہ گھر تیرا کشادہ ہے

ادب اے بے ادب اب تک نہیں تجھ کو خبر اس کی
کہ ہُد ہُد سب جہاں کے طائروں کا پیرزادہ ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رحمت ہے ذوالجلال کی اصلی طبیب پر
میں نے کہی ہے نظم یہ نقلی طبیب پر

اک دن مجھے بھی شومئی تقدیر لے گئی
جینے کی آرزو تہِ شمشیر لے گئی

بہرِ علاج میں بھی سوئے ڈاکٹر گیا
میدانِ کار زار میں سینہ سپر گیا

اب کیا بتاؤں آپ کو کیسا تھا ڈاکٹر
پڑتی تھی میری جیب پہ اس شخص کی نظر

میں نے کہا ادب سے کہ اے میرے چارہ گر
دردِ شکم سمٹ کے نہ بن جائے دردِ سر

شاعر مرا لقب ہے زمانے پہ بار ہوں
سستا علاج کیجئے، بے روزگار ہوں

کہنے لگا دوا کے طلب گار کیوں ہوئے
جرمِ مرض میں آپ گرفتار کیوں ہوئے

جوشے گراں تھی اس کے خریدار کیوں ہوئے
مفلس اگر جناب تھے بیمار کیوں ہوئے

جینے کی آرزو ہے تو دھن لے کے آیئے
مرنے سے پہلے اپنا کفن لے کے آیئے

حالت یہی رہی تو یہ لکھیں گے ڈاکٹر
دلال صاحبان توجہ کریں ادھر

لائے گا جو مریض یہاں گھیر گھار کر
پائے گا مفت سرمۂ تقویت البصر

تحریر ہے یہ نقلی طبیبوں کے گیٹ پر
ہوگا علاجِ دردِ جگر ہاف ریٹ پر

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

گدھوں کا چیلنج

جو رہبرِ اقوام سے موسوم گدھے ہیں
کم بخت وہ پیدائشی مظلوم گدھے ہیں
آسائش و آرام سے محروم گدھے ہیں
پبلک کی طرح جتنے بھی معصوم گدھے ہیں
عزت ہے گدھوں کی نہ ٹھکانہ ہے گدھوں کا
لیڈر یہی کہتا ہے زمانہ ہے گدھوں کا

فطرت سگِ خونخوار کی انسان میں آئی
غیروں سے محبت ہے تو اپنوں سے لڑائی
خوئے خرِ مظلوم بشر نے نہیں پائی
کرتا ہے مسلماں کی مسلمان پٹائی
مسلم کی طرح کوئی بھی نادان نہیں ہے
صد شکر کہ خر اک بھی مسلمان نہیں ہے

م کھاس کا تلوہ نہ طلب داں لریں گے
واز میں پیدا نیا سُر تال کریں گے
ل جُل کے گدھے ظلم کو پامال کریں گے
نساں کی بقا کے لیے ہڑتال کریں گے
اے راہبرو چین سے جینے نہیں دیں گے
انساں کا لہو آپ کو پینے نہیں دیں گے

بڈر ہے وہ غنڈوں کو جو سردار بنائے
نساں کے دماغوں کو شرر بار بنائے
لرسی کے لیے موت کے کردار بنائے
رنے کے لیے ایٹمی ہتھیار بنائے
گولوں سے بھرا ایک بھی صندوق نہیں ہے
ہاتھوں میں گدھوں کے کوئی بندوق نہیں ہے

آلات جدل آپ نے ایجاد کئے ہیں
پیدا بھی نئے طرز کے جلاد کئے ہیں
کچھ جیل سے قزاق بھی آزاد کئے ہیں
ویران مکاں، شہر بھی برباد کئے ہیں
پاؤں کسی لیڈر کا نہ دیں گے گدھے جمنے
جس روز سیاست میں قدم رکھ دیا ہم نے

.....☆.....

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یوسف مثالی

پاپ سنگر

پاپ سنگر ہے پاپ کر پیارے
پاپ کرتے ہوئے نہ ڈر پیارے

شعر چوری کے گا کے داد وصول
کرلے پورا تُو اپنا گھر پیارے

لڑکیوں کو نچا کے ساتھ اپنے
ہو گیا ہے تُو باہنر پیارے

اچھے سنگیت پر تُو لعنت ڈال
جو تجھے آئے کر گزر پیارے

ٹانگ اُٹھتی نہیں تو ہاتھ اُٹھا
کچھ تو کرنا ہے تال پر پیارے

کوئی ٹھمکا لگے، لگے نہ لگے
چال میں پیدا کر اثر پیارے

چیخ کر چیر دے کلیجوں کو
پھاڑ دے بے سُری سے سر پیارے

لُوٹ لے جو بھی تیرے ہاتھ آئے
ہے شرافت، یہ تیرا شر پیارے

بھاڑ میں جائے دوسروں کی خوشی
بس کئے جا تُو ٹرّا ٹر پیارے

جنکی گہری جڑیں نہیں ہوتیں
سُوکھ جاتے ہیں وہ شجر پیارے

کل کو ہر کوئی لعن طعن کرے!
اس سے بہتر ہے ڈوب مر پیارے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قطعات

کیا کروں میرا مقدر ہی جو کھوٹا ہوگیا
پیٹ بیوی کا مری کھا کھا کے موٹا ہوگیا
خود مرے بچے بھی مجھ کو دیکھ کر گھبرا گئے
اس قدر بھوکا رہا ہوں میں کہ سوٹا ہوگیا

O

گوشت کی پکتی ہوئی ہنڈیا کو چکھنے کے لیے
کیا ضروری ہے اجازت ساس سے لی جائے ہے
وہ بھی تو بلی کی صورت اُٹھ کے اکثر رات کو
دودھ ہو یخنی ہو یا شربت ہو سب پی جائے ہے

O

میں نے جب بیوی سے مانگا ایک پانی کا گلاس
مجھ سے وہ بولی کہ اُٹھ کر آپ ہی پی لیجئے
اُٹھ کھڑے ہونے کی ہمت ہی کہاں چھوڑی گئی
دل میں اپنے آئی اپنے ہونٹ ہی سی لیجئے